اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 افغانستان میں بگرام ایئربیس واپس حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں

7 ہندوستان اور پاکستان 21 ستمبر کو دوسرے راؤنڈ میں آمنے سامنے ہوں گے

2 نرسنگ صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 20 September 2025

ESTABLISHED IN 1985

20 ستمبر 2025، بمطابق 26 ربیع الاول 1447ھ، سنیچروار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 223، صفحات 8، قیمت 3 روپے

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بازآبادکاری کے لئے مرکزی حکومت پرعزم: شیوراج سنگھ چوہان

مرکزی وزیر زراعت نے جموں میں سیلاب سے متاثر کسانوں سے ملاقات کی

تقریباً 5000 مکانات کو نقصان پہنچا ہے جنہیں دوبارہ تعمیر کیا جائے گا، فصل سے لے کر جان ومال کے نقصانات کی ہوگی تلافی

سرینگر/۱۹ستمبر/(پی آئی بی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان نے آج یہاں آر ایس پورہ میں سیلاب سے متاثرہ سرحدی گاؤں بڈیال برہمن کا دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران وزیر نے سب سے پہلے کھیتوں کا دورہ کیا اور کھڑی فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ بعد میں، وزیر نے کسانوں سمیت سیلاب متاثرین کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت بحران کی اس گھڑی میں جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر زراعت جناب چوہان نے کہا کہ وزارت داخلہ، محکمہ آبی توانائی، محکمہ دیہی ترقی اور زراعت کی وزارت سمیت تمام محکموں کی ٹیمیں یہاں پہنچی ہیں۔ تمام ٹیموں نے سروے کیا ہے اور اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ نقصانات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے۔ ریاستی حکومت کا میمورنڈم آنے کے بعد ہم راحت فراہم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ بڈیال برہمن کے اپنے دورے کے بعد، وزیر جموں شہر واپس آئے اور جموں وکشمیر حکومت کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ بعد میں، انہوں (بقیہ ۶ پر)

ضبط شدہ گوشت میں رنگنے والے نقصان دہ اجزاء

لیبارٹری نے مضرِ صحت اجزا کی ملاوٹ کی تصدیق کی

سرینگر/۱۹ستمبر/یو این ایس/ جموں وکشمیر کے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے تصدیق کی ہے کہ کشمیر میں حالیہ چھاپوں کے دوران قبضے میں لئے گئے گوشت کے متعدد نمونے انسانی استعمال کیلئے غیر محفوظ تھے، لیبارٹری کی رپورٹس میں نقصان دہ (بقیہ ۶ پر)

حکومت فوجیوں اور مسلح افواج کو کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دے گی: راجناتھ سنگھ

آپریشن سندور نے یہ ثابت کردیا ہے کہ جیت اب ہندوستان کے لیے کوئی استثنا نہیں

بلکہ جیت ہماری عادت بن چکی ہے اور یہ عادت ہمیں ہمیشہ برقرار رکھنی ہوگی

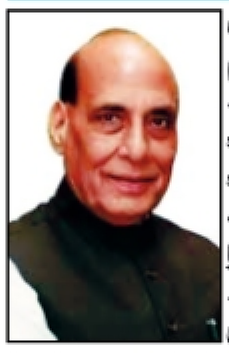

نئی دہلی ۱۹ستمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 1965 کی جنگ میں پاکستان کو شکست دینے والے فوجیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ مادرِ وطن کی حفاظت کرنے والے ہر سپاہی کا احترام اور فلاح حکومت کی اولین ترجیح ہے اور سپاہیوں اور فوج کو کسی وسائل کی کمی محسوس نہیں ہونے دی جائے گی۔ مسٹر سنگھ نے 1965 کی جنگ کے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ تقریب میں اس جنگ میں بہادری دکھانے والے افسران اور جوانوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے سابق فوجیوں اور موجودہ سپاہیوں کو یقین دلایا کہ حکومت انہیں عزت سے لے کر فوجی سازوسامان تک کسی بھی چیز کی کمی نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا، 'آج جب میں اپنے سابق فوجیوں کے درمیان ہوں، تو میں ایک عزم بھی آپ کے سامنے دہرانا چاہتا ہوں۔ وہ عزم یہ ہے کہ چاہے وہ موجودہ فوجی ہوں، سابق فوجی ہوں یا ہمارے شہیدوں کے اہل خانہ، ہماری حکومت کے لیے ہر کسی کا احترام اور فلاح سب سے بڑی ترجیح ہے۔ مسلح افواج کی جدید کاری ہو، تربیت ہو یا آلات کی اپ گریڈیشن، ہم یہ سب کچھ اس لیے کر رہے ہیں کہ ہمارے فوجیوں کو کبھی وسائل (بقیہ ۶ پر)

مختلف زبانوں اور بولیوں کے باوجود قومی شناخت ہمیں متحد کرتی ہے، منوج سنہا

امن و استحکام، اتحاد اور مشترکہ مقاصد کے جذبے اور

مضبوط اجتماعی شناخت کو فروغ دے کر ہندوستان مضبوط ترقی حاصل کرے گا

سری نگر/۱۹ستمبر/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ امن واستحکام، اتحاد کے جذبے، مشترکہ مقاصد اور مضبوط اجتماعی شناخت کے ساتھ ہندوستان مضبوط ترقی حاصل کرے گا۔ انہوں ان باتوں کا اظہار (بقیہ ۶ پر)

اُمید ہے کہ سعودی عرب پاکستان کے ساتھ اپنے معاہدے

میں ہندوستان کے ساتھ باہمی مفادات اور حساسیت کو مدنظر رکھے گا، وزارت خارجہ

چابہار بندرگاہ کے منصوبے پر امریکی پابندیوں کے ہندوستان پر پڑنے والے اثرات کا مطالعہ کیا جارہا ہے

نئی دہلی ۱۹ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے امید ظاہر کی ہے کہ سعودی عرب پاکستان کے ساتھ اپنے باہمی دفاعی معاہدے میں ہندوستان اور سعودی عرب کے باہمی مفادات اور حساسیت کو مدنظر رکھے گا۔ جمعہ کے روز یہاں ہفتہ وار بریفنگ کے دوران پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان باہمی دفاعی معاہدے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ اور کثیر جہتی تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شراکت داری گزشتہ چند سالوں میں مضبوط ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان (بقیہ ۶ پر)

صنعتی ترقی نوجوانوں اور ہنرمندوں کیلئے روزگار اور ذریعہ معاش میں بدلنی چاہیے، وزیر اعلیٰ

عمر عبداللہ نے محکمہ صنعت وحرفت کے کام کاج کا جائزہ لیا، ایم ایس ایم ایز کی بحالی پر زور دیا

سری نگر/۱۹ستمبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج محکمہ صنعت و حرفت کو ہدایت دی کہ وہ جموں وکشمیر کے صنعتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ایک فعال اور شمولیتی طریقہ اپنائے جس میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے، دیرپائی اور مسابقت پر خصوصی توجہ دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے ایم ایس ایم ای یونٹوں کو سنبھالنے کی ضرورت پر زور دیا جو مشکل میں ہیں لیکن حکومتی مداخلت کے (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں یو اے پی اے کے تحت تلاشی، قابل اعتراض مواد برآمد: پولیس

کالعدم تنظیم سے روابط قائم ہونے میں مزید تفتیش جاری

سری نگر/۱۹ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت ایک کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں شمالی کشمیر کے قصبہ سوپور میں جمعہ کے روز تلاشی کارروائیاں انجام دیں اور اس دوران ایک کالعدم تنظیم سے منسلک مواد برآمد کیا گیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ علیحدگی پسند-دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی کوششوں کے تسلسل میں، سوپور پولیس نے جمعہ کے روز غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت ایک کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں سوپور میں تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تلاشی کارروائیاں سید پورہ، سوپور کے رہائشی غلام احمد کی رہائش گاہ پر انجام دی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ آپریشن ایک ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں مکمل قانونی تعمیل اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ تلاشی کے دوران، یو اے پی اے کے تحت ایک کالعدم تنظیم، جموں وکشمیر اتحاد المسلمین (جے کے آئی ایم) سے منسلک مواد کو برآمد کیا گیا اور اس کو ضبط کرلیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وسیع نیٹ ورک کی شناخت اور کالعدم تنظیم سے روابط قائم ہونے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ یہ (بقیہ ۶ پر)

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ نے جنوبی کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

جی او سی وائٹ نائٹ کور کا بھمبھر گلی سیکٹر کا دورہ

سری نگر/۱۹ستمبر (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جمعے کو جنوبی کشمیر میں سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے راشٹریہ رائفلز اور جموں وکشمیر پولیس کے ان اہلکاروں کو سراہا جنہوں نے حالیہ اختتام پذیر آپریشن گڈر میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو سخت گیر دہشت گردوں کو ہلاک کیا تھا۔ فوجی کمانڈر نے اہلکاروں کی بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کو خراج (بقیہ ۶ پر)

1996 دوہرے قتل میں دو ملزمان کو عمر قید کی سزا

پلوامہ کی عدالت نے فیصلہ صادر کیا، فی کس 50 ہزار روپے جرمانہ عائد

سرینگر/۱۹ستمبر/یو این ایس/ پلوامہ کے چندگام میں دو بھائیوں کو ان کے گھر کے اندر بے دردی سے گولی مار کر ہلاک کرنے کے تقریباً تین دہائیوں بعد سری نگر کی ایک عدالت نے استغاثہ کی سزائے موت کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے دو افراد کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ فیصلہ سناتے ہوئے، تیسرے ایڈیشنل سیشن جج دنیش گپتا نے فیصلہ دیا کہ "عمر قید کی سزا دینا ایک قاعدہ ہے اور موت ایک استثناء ہے، یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ یہ مقدمہ "نایاب میں سے نایاب" کے زمرے میں نہیں آتا ہے۔ یہ جرم 12-11 جنوری 1996 کی رات کا ہے، جب بندوق برداروں نے شکایت کنندہ غلام محمد کے گھر پر دھاوا بول دیا۔ استغاثہ کے مطابق، گھسنے والوں نے اندھا دھند فائرنگ کرنے سے پہلے کنبے کو کچن میں گھسایا۔ فائرنگ سے غلام محمد کے بھائی غلام نبی شیخ اور ڈاکٹر عبدالرشید شیخ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ ان کی بھتیجی بے نظیر زخمی ہوگئیں۔ ان ہلاکتوں نے مقامی کمیونٹی میں غصے کو جنم دیا اور ایک طویل قانونی جنگ شروع کردی۔ ابتدائی طور پر، غلام نبی کو ماسٹر مائنڈ کے طور پر نامزد کیا گیا تھا، لیکن مشتاق احمد گنائی کا نام ایف آئی آر میں شامل نہیں تھا۔ برسوں کے دوران، یہ مقدمہ عدالتوں کے ذریعے گھسیٹا گیا، گنائی نے 1996 سے 2015 کے درمیان اور اس کے شریک (بقیہ ۶ پر)

دو دنوں میں ساڑھے پانچ ہزار سے زیادہ میوہ بردار ٹرک باہر روانہ: انشول گرگ

پٹرول، ایل پی جی وغیر کا مسئلہ بھی آج شام تک ختم ہوگا

سری نگر ۱۹ستمبر (یو این آئی) صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ کا کہنا ہے کہ گذشتہ دو دنوں کے دوران میوہ سے لدی زائد از ساڑھے پانچ ہزار گاڑیوں کو سری نگر-جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ کے ذریعے باہر روانہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج شام تک اشیائے ضروریہ کی قلت بھی ختم ہوگی۔ موصوف صوبائی کمشنر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'قومی شاہراہ پر جنگی بنیادوں پر بحالی کا کام جاری ہے اور پچھلے چار دنوں سے قومی شاہراہ پر بھی اور مغل روڈ پر ٹریفک چل رہا ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'آج بھی صبح ساڑھے آٹھ بجے سے ہی دونوں سڑکوں پر ٹریفک کی نقل وحمل جاری ہے'۔ مسٹر گرگ نے کہا کہ گذشتہ دو دنوں کے دوران میوہ سے لدی زائد از ساڑھے پانچ ہزار گاڑیوں کو سری نگر-جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ کے ذریعے باہر روانہ کیا گیا ہے۔ قومی شاہراہ پر ٹریفک کی نقل وحمل متاثر رہنے سے اشیائے ضروریہ کی قلت پیدا ہونے (بقیہ ۶ پر)

عمرآباد ایچ ایم ٹی المناک سڑک حادثہ

50 سالہ خاتون کے بعد اس کا 55 سالہ شوہر بھی چل بسا

پولیس کی فوری کارروائی، گاڑی ضبط، ڈرائیور گرفتار، کیس درج

سری نگر/۱۹ستمبر/ جے کے این ایس/ سری نگر بارہمولہ شاہراہ پر واقع عمرآباد ایچ ایم ٹی علاقے سے تعلق رکھنے والے میاں بیوی جمعرات کو دیر شام ایک المناک سڑک حادثے میں لقمہ اجل بن گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق دونوں میاں بیوی کو ایک تیز رفتار گاڑی نے سڑک عبور کرنے کے دوران کچل ڈالا، جس کے نتیجے میں جمعرات کی شام کو ہی خاتون کی موت واقعہ ہوئی جبکہ اس کا شوہر جمعہ کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کی شام سڑک عبور کرتے ہوئے دونوں کو تیز رفتار گاڑی نے ٹکر ماردی۔ یہ المناک واقعہ عمرآباد ایچ ایم ٹی میں پیش آیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر جے وی سی اسپتال بمنہ منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے خاتون کو مردہ قرار دے دیا، جس کی شناخت 50 سالہ فہمیدہ زوجہ بشیر احمد ساکنہ عمرآباد ایچ ایم ٹی کے بطور ہوئی۔ وہ سر میں شدید چوٹ لگنے سے فوت ہوگئی۔ متوفی خاتون کے (بقیہ ۶ پر)

بڈگام سے کٹرہ تک خصوصی ٹرین سروس شروع

مسافروں کیلئے راحت، ریلوے سروس پر عوام میں خوشی

سرینگر/۱۹ستمبر/یو این ایس/ ریلوے حکام نے جموں سری نگر ہائی وے کی بندش سے متاثرہ مسافروں کی سہولت کے لیے جمعہ کو بڈگام سے کٹرہ تک پہلی خصوصی ٹرین چلائی۔ یہ سروس 19 ستمبر سے 3 اکتوبر 2025 تک روزانہ 15 دن کام کرے گی۔ یو این ایس کے مطابق ہائی وے بند ہونے کے دوران ہموار کارروائیوں کو یقینی بنانے اور سفری مانگ کو پورا کرنے کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔ جموں میں ناردرن ریلوے کے حکام کے مطابق ڈویژن میں شدید بارش اور پانی جمع ہونے سے سڑکوں کی آمدورفت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ڈویژن نے اس سے قبل کٹرا اور سنگلدان کے درمیان ایک خصوصی سروس چلائی تھی، لیکن بارش کی وجہ سے سڑک کو پہنچنے والے نقصان سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ رہائشیوں اور انتظامیہ کی درخواستوں کے بعد، ریلوے نے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اور بانہال کے درمیان ڈویژنل ریلوے مینیجر وویک کمار، سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر اچیت سنگھل، اور سینئر ڈویژنل آپریٹنگ مینیجر ارتیش بنسل کی نگرانی میں 15 دنوں کے لیے خصوصی ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا۔ ٹرین نمبر 04688 صبح 11:00 بجے بانہال سے (بقیہ ۶ پر)

خصوصی عدالت نے منشیات کی سمگلنگ میں ملوث

پنجاب کے دو شہریوں کو دس سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی

سرینگر/۱۹ستمبر/(آفاق نیوز ڈیسک) سانبہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت خصوصی عدالت کے پرنسپل سیشن جج آر این نے جموں زونل یونٹ کے نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کے زیر تفتیش ایک کیس میں دو پنجاب کے باشندوں ہرجیت سنگھ اور راج کمار کو منشیات کی تجارتی مقدار کی اسمگلنگ کے سلسلے میں مجرم ٹھہرایا ہے۔ مقدمہ، جرم نمبر 07/2020 کے طور پر درج کیا گیا تھا، جو منشیات کی خرید وفروخت میں مجرموں کے ملوث ہونے کے بارے میں مصدقہ معلومات پر مبنی تھا، جو ریاست کی سرحدوں پر کام کرنے والے منشیات کی اسمگلنگ کے وسیع تر نیٹ ورک کا (بقیہ ۶ پر)

کوکرناگ میں ریچھ کے حملے میں شہری جاں بحق

سرینگر/۱۹ستمبر/(کے این ایس) جنوبی کشمیر کے کوکرناگ علاقے میں ایک بھاری بھرکم ریچھ نے چرواہے پر حملہ کرکے اسے جاں بحق کیا ہے۔ اس دوران وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کئی روز کے دوران ایک کمسن بچی سمیت کئی افراد ہلاک (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں کسان دھان کی کھیتوں میں مصروف لیکن امسال مایوس وغمگین

فصل امسال بھی اچھی تھی لیکن سیلاب نے اس کو تباہ کردیا

سری نگر ۱۹ستمبر (یو این آئی) وادی کشمیر میں ماہ ستمبر کسان طبقے سے وابستہ لوگوں کے لئے انتہائی اہمیت اور خوشی وشادمانی کا مہینہ ہے کیونکہ اسی مہینے میں سیب کی فصل بھی تیار ہوتی ہے اور دھان فصل بھی تیار ہو کر کاٹی جاتی ہے۔ تاہم امسال جہاں قومی شاہراہ کئی روز بند رہنے سے میوہ صنعت سے وابستہ کاشتکار پریشان ہیں وہیں دھان فصل اگانے والے کسان بھی مایوس نظر آرہے ہیں کیونکہ حالیہ سیلاب اور خراب موسمی صورتحال نے کئی علاقوں میں اس فصل کو بے تحاشا نقصان (بقیہ ۶ پر)

دہلی ہائی کورٹ کے 2 ٹریبونلز کا فیصلہ

عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر پابندی برقرار

دونوں کو غیر قانونی انجمن قرار دینے کا کافی جواز موجود: جج

سرینگر/۱۹ستمبر (یو پی آئی) دہلی ہائی کورٹ کے دو ٹریبونلز نے مرکزی حکومت کی جانب سے عائد کی گئی پابندی کو برقرار رکھتے ہوئے میر واعظ عمر فاروق کی عوامی ایکشن کمیٹی (اے اے سی) اور شیعہ رہنما مسرور عباس انصاری کی قیادت والی جموں وکشمیر اتحاد المسلمین (جے کے آئی ایم) کو "غیر قانونی تنظیم" قرار دینے کے فیصلے کو صحیح ٹھہرایا ہے۔ یہ دونوں ٹریبونلز جسٹس سچن دتہ کی سربراہی میں تشکیل دیے گئے تھے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ پیش کردہ شواہد اور مواد کی جانچ کے بعد یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ان تنظیموں کو غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث قرار دینے کے لیے کافی جواز موجود ہے۔ ٹریبونلز کے مطابق: "یو اے پی اے اور اس کے قواعد کے تحت مقررہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے اور دستیاب شواہد کا آزادانہ وغیر جانبدارانہ تجزیہ کرنے کے بعد یہ پختہ رائے سامنے آئی ہے کہ ان تنظیموں کو غیر قانونی انجمن قرار دینے کے لیے کافی (بقیہ ۶ پر)

سریندر کمار چودھری اور سکینہ ایتو نے ڈی ایچ پورہ کا دورہ کیا

ریسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا

کولگام/19ستمبر(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج وزیر برائے تعلیم، صحت و سماجی بہبود سکینہ ایتو کے ہمراہ دمحال ہانجی پورہ (ڈی ایچ پورہ) کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں ریسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا جس پر تقریباً 2.94 کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تمام شعبوں میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔انہوں نے متعلقہ انجینئرنگ ونگ کو ہدایت دی کہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے ریسٹ ہاؤس اور دیگر منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔سریندر کمار چودھری نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت لوگوں سے کیے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی جامع ترقی کی پالیسی کے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

شوپیان میں پولیس نے بدنام زمانہ چور کو پی ایس اے کے تحت کاروائی کی

سرینگر/۱۹ستمبر/(آفاق نیوز) عادی مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے کے لیے ایک مضبوط اور قانونی کارروائی میں، شوپیاں میں پولیس نے پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) کی دفعات کے تحت ایک بدنام زمانہ چور اور چھیڑ چھاڑ کرنے والے کو حراست میں لیا ہے۔مجاز اتھارٹی کی طرف سے نظر بندی کے احکامات جاری کرنے کے بعد ملزم کو ادھم پور جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔اس کی شناخت وسیم احمد وانی ولد عبدالعزیز وانی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے تھرڑ کے متاثرہ این ایچ 44 کے حصے کا دورہ کیا

مسافروں کی سہولت کیلئے بحالی کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت دی

اودھمپور/۱۹ستمبر/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج این ایچ 44 کے متاثرہ حصے تھرڑ کا دورہ کیا تاکہ جاری بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا جا سکے۔دورے کے دوران آر ایس یادو ریجنل آفیسر جموں و کشمیر این ایچ اے آئی نے نائب وزیر اعلیٰ کو جاری بحالی کے کاموں کی صورتحال سے آگاہ کیا، جس میں توسیع اور این ایچ 44 کے دوسرے ٹیوب کی بحالی شامل ہے۔انہوں نے ڈبلیو ایم پرت بچھانے کے بارے میں بھی بتایا تاکہ ٹریفک کی نقل و حرکت ہموار ہو اور سطح برقرار رہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے این ایچ اے آئی حکام کو ہدایت دی کہ وہ مسافروں اور عام لوگوں کی سہولت کیلئے بحالی کے عمل کو تیز کریں۔انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ایگزیکیوٹنگ ایجنسیز افرادی قوت اور مشینری کو متحرک کریں اور ڈبل شفٹ میں کام کر کے دوسرے ٹیوب کی بحالی کو یقینی بنائیں تاکہ کام بروقت مکمل ہو اور اس بات پر زور دیا کہ محفوظ اور ہموار رابطے کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

پولیس اہلکار مقامی ہوٹل میں مردہ پایا گیا

پولیس نے تحقیقات شروع کردی

سرینگر/19 ستمبر/سی این آئی/سرینگر کے ایک ہوٹل میں کپواڑہ سے تعلق رکھنے والا پولیس اہلکار پُراسرار طور پر مردہ پایا گیا جس کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہے۔سی این آئی کے مطابق جمعہ کی سہ پہر سرینگر میں ایک ہوٹل کمرے میں پولیس اہلکار پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔حکام نے بتایا کہ پولیس اہلکار کی شناخت کانسٹیبل محمد اقبال لون ولد عبدالرحمان لون ساکنہ کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔وہ بارہمولہ میں تعینات تھا اور جمعرات کی رات کورٹ روڈ امیرا کدل میں واقع بینا ہوٹل میں کمرہ نمبر 107 میں مقیم تھا۔حکام کے مطابق ہوٹل کے عملے کے مطابق جب لون تقریباً 1 بجے تک بیدار نہیں ہوا تو وہ اس کے کمرے کا جائزہ لینے گئے اور انہیں بے ہوش پڑا پایا۔پولیس کو فوری طور پر اطلاع دی گئی اور بعد میں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس اہلکار کی نعش کو ضروری لوازمات کی ادائیگی کیلئے تحویل میں لیا گیا جبکہ اس معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

سیکرٹری قبائلی اُمور نے پونچھ میں 'آدی کرمایوگی ابھیان' کی

عمل آوری کا جائزہ لینے کیلئے ایک ورچیول جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

پونچھ/19/ستمبر/(ڈی آئی پی آر) سیکرٹری قبائلی اُمور پرسنا راما سوامی جی نے آج ضلع پونچھ میں 'آدی کرمایوگی ابھیان' کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک ورچیول میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما سمیت دیگر سینئر افسران اور مختلف بلاکوں سے تعلق رکھنے والے ماسٹر ٹرینروں نے بذریعہ ورچیول موڈ شرکت کی۔دوران میٹنگ سیکرٹری نے ڈی ڈی سی کو 'آدی کرمایوگی ابھیان' کے مقاصد سے آگاہ کیا اور پروگرام کی کامیاب عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے فیلڈ افسران کو فعال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ یہ پہل دیہی اور قبائلی علاقوں کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ہے اور گرام سبھاؤں کے ذریعے مقامی ترقیاتی منصوبے تشکیل دینے کی حوصلہ افزائی کی۔ڈی ڈی سی نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرتے ہوئے ضلع کے تمام قبائلی علاقوں میں ابھیان کی موثر عمل آوری کے لئے انتظامی مشینری کو متحرک کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

پولیس اونتی پورہ نے محکمہ ایکسائز کے ساتھ مل کر پامپور میں جنگلی بھنگ کو تلف کیا

سرینگر/۱۹ستمبر/(آفاق نیوز) منشیات کے استعمال کی لعنت سے نمٹنے کے لیے اس کی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر۔پولیس اسٹیشن پامپور کی پولیس پارٹی نے ایس ایچ او تھانہ پامپور انسپکٹر خالد فیاض کی سربراہی میں ایس ڈی پی او پامپور شری آر پی سنگھ کی نگرانی میں محکمہ ایکسائز کے افسران کے ساتھ مل کر پامپور میں 05 کنال۔جنگلی بھنگ کو تقریباً تباہ کیا۔اہل علاقہ نے اس اقدام کو سراہا اور حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ قریبی علاقوں میں بھی اس مہم کو جاری رکھیں۔پولیس ڈسٹرکٹ میں بھنگ (بنگ) کو تلف کرنے کی خصوصی مہم جاری رہے گی۔

نرسنگ صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی، اتل ڈولو

چیف سیکرٹری نے اضلاع میں قائم کردہ نئے نرسنگ کالجز کے کام کاج کا جائیزہ لیا

سرینگر19 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ نرسنگ صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے، آج ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں یوٹی میں نرسنگ ایجوکیشن کے معیار کا جامع جائیزہ لیا گیا۔اجلاس میں سیکرٹری ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، پرنسپل آف جی ایم سی جموں اور سرینگر، چیئرپرسن جے اینڈ کے ایلائیڈ اینڈ ہیلتھ کیئر کونسل (اے اینڈ ایچ سی سی)، رجسٹرار جے اینڈ کے نرسنگ کونسل، نرسنگ کالجز کے پرنسپلز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔جائیزے کے دوران چیف سیکرٹری نے اضلاع میں قائم کردہ نئے نرسنگ کالجز کے کام کاج کا جائیزہ لیا، جن میں پیش کیے جانے والے کورسز کی رینج اور طلبہ کی شمولیت شامل ہے۔انہوں نے ہدایت دی کہ ڈپلومہ سطح کے کورسز کو آہستہ آہستہ ڈگری اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں میں اپ گریڈ کیا جائے تاکہ نرسنگ سیکٹر میں جدید صلاحیتوں کو فروغ دیا جا سکے۔انہوں نے مزید ہدایت دی کہ سوپور، کلگام، شوپیاں اور بڈگام میں نرسنگ کالجز کی جلد تکمیل اور آپریشنلائیزیشن کی جائے،اس کے علاوہ باقی ماندہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

بانہال میں خاتون اور 2 کمسن بچوں کے سنسنی خیز قتل کا معمہ حل

بہار کا شہری کولگام میں گرفتار، جرم کا اعتراف کرلیا، پولیس

سرینگر/۱۹ستمبر/(کے این ایس) جموں وکشمیر پولیس نے رامبن ضلع کے بانہال علاقے میں مبینہ طور پر ناجائز تعلقات سے جڑے ایک معاملے میں ایک خاتون اور اس کے دو بچوں کے مبینہ قتل کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔بہار کے مغربی چمپارن کے رہنے والے انیل کمار کی گرفتاری کے بعد بانہال ٹرپل قتل کے معاملے کو حل کر لیا گیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے بتایا، ملزمان نے مبینہ طور پر 30 سالہ دھان متی دیوی اور اس کے دو نابالغ بچوں کو قتل کیا، جو تمام مشرقی چمپارن، بہار کے رہنے والے تھے۔ان کی لاشیں 8 ستمبر کو بانہال کے رتن باس علاقے میں جموں سری نگر قومی شاہراہ (این ایچ) کے ساتھ ایک پل کے نیچے سے برآمد ہوئی تھیں۔لاشوں کی بازیابی نے پورے خطے میں صدمے کی لہر دوڑا دی، جس سے جموں وکشمیر پولیس نے کیس کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) کی تشکیل کی تھی۔ایس آئی ٹی کی سربراہی ایس ڈی پی او بانہال منجیت سنگھ کر رہے تھے۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) رامبن ارون گپتا نے ایک پریس بریفنگ کے دوران بتایا کہ ایس آئی ٹی نے ملزم کی شناخت اور ان کا سراغ لگانے کے لیے انسانی ذہانت، تکنیکی نگرانی اور سائنسی تجزیہ کے امتزاج کا استعمال کیا۔پولیس کے مطابق اس معاملے میں اہم پیش رفت اس وقت ہوئی جب مشتبہ شخص کی لوکیشن جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے قاضی گنڈ علاقے میں میر بازار میں ٹریس کی گئی۔پولیس کی ایک ٹیم روانہ کی گئی، اور انیل کمار کو گرفتار کر لیا گیا۔پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے قتل میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ کے پیچھے ملزم اور مقتول خاتون کے درمیان ناجائز تعلقات کا تعلق معلوم ہوتا ہے۔ایس ایس پی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

عدم تعمیل کے بعد الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے اہم قدم

جموں وکشمیر میں 12 سیاسی جماعتوں کا رجسٹریشن منسوخ کردیا گیا

سرینگر/19 ستمبر/سی این آئی/ایک اہم پیش رفت میں الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جموں وکشمیر میں مقیم 12 سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن ختم کردی ہے۔سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا نے عدم تعمیل کی بنیاد پر جموں کشمیر میں 12 سیاسی جماعتوں کا رجسٹریشن ختم کر دیا۔رجسٹریشن ختم کی جانی والی پارٹیوں میں ایک وہ بھی ہے جس نے جموں وکشمیر کی تقسیم کے نعرے پر سال 2002 کے اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تھا۔رجسٹری سے ہٹائی گئی ایک اور پارٹی کی سربراہی پی ڈی پی کانگریس اتحاد کے ایک سابق وزیر کر رہے ہیں، جنہیں ایک حوالا کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔اس فہرست میں ایک سابق ممبر پارلیمنٹ کی تشکیل کردہ پارٹی بھی شامل ہے جسے سال 1977 کے ریاستی انتخابات میں عوامی ایکشن کمیٹی کی حمایت حاصل تھی جب اس نے جنتا پارٹی کے ٹکٹ پر انتخاب لڑا تھا۔یہ فیصلہ سرکاری حکم نامے کے ذریعے عام کیا گیا۔ان جماعتوں کو گزشتہ چھ سالوں میں کوئی بھی الیکشن لڑنے میں ناکامی کی بنیاد پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کی رجسٹری سے نکال دیا گیا ہے۔حکم نامے کے مطابق، پسماندہ طبقات ڈیموکریٹک پارٹی، ڈگر پردیش پارٹی، فرنٹ آف ریوولیوشنائزڈ کریٹیو ایفریٹس، جموں وکشمیر پیپلز پارٹی (سیکولر)، کشمیر ڈیولپمنٹ فرنٹ، نیچر مینکائنڈ فرینڈلی گلوبل پارٹی، سیکولر پارٹی آف انڈیا، اور سوشل موومنٹ پارٹی ہے جس کا صدر دفتر جموں وکشمیر میں ہے، گزشتہ چھ سالوں سے مسلسل ناکام انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔جموں وکشمیر نیشنل ڈیموکریٹک فرنٹ کی سربراہی عبدالرشید کابلی کر رہے تھے، جو 1977 میں جنتا پارٹی کے ٹکٹ پر سرینگر کے عیدگاہ حلقے سے جیتے تھے۔تب کابلی کو عوامی ایکشن کمیٹی کی حمایت حاصل تھی، جسے 2025 میں مرکزی حکومت نے ایک غیر قانونی انجمن قرار دیا تھا۔

جموں میں بین ریاستی منشیات فروش گرفتار،

بڑی مقدار میں گانجا برآمد: پولیس

جموں، 19 ستمبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن میں ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے جموں پولیس نے ایک بین ریاستی منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے بھاری مقدار میں گانجا جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن ڈومانا نے ڈومانا میں ایک ناکے کے دوران ایک شخص کو روکا۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 7 کلو گانجا جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کی برسر موقع ہی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔گرفتار شدہ کی شناخت پپو کمار ولد وجے رائے ساکن یار پور پٹنہ بہار کے طور پر ہوئی ہے۔بیان میں کہا گیا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ڈومانا میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 205/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ جموں پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کے لئے پرعزم ہے۔پولیس لوگوں سے اس ضمن میں بھرپور تعاون کرنے کی اپیل کی۔

افسر شاہی کے کلچر کو جوابدہی اور عوامی خدمت سے بدل دیا گیا

عمر عبداللہ حکومت نے زمینی صورتحال سے لاتعلق ہوئی انتظامیہ کو عوام کے تئیں متحرک کر دیا: ساگر

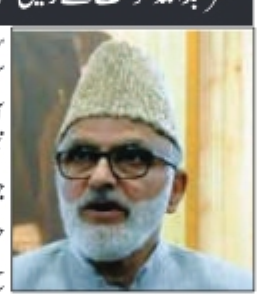

سرینگر، 19 ستمبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے کو زور دے کر کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں جمہوری طور پر منتخب حکومت نے جموں و کشمیر کی انتظامی مشینری میں جوابدہی اور شفافیت کے کلچر کو بحال کیا ہے۔ان باتوں اظہار انہوں نے پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح میں متعدد عوامی وفود، پارٹی لیڈران اور عہدیداران سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کیا۔اس دوران ملاقی ہونے والوں نے عوامی مسائل و مشکلات کے علاوہ پارٹی امور سے متعلق مختلف اہم مسائل پر روشنی ڈالی۔ساگر نے انہیں غور سے سُنا اور مناسب ذرائع کے ذریعے ان کے خدشات کے فوری ازالے کی یقین دہانی کرائی۔اس دوران دوران موجودہ سیاسی صورتحال اور عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، ساگر نے کہا،"عمر عبداللہ کے دور کا سب سے بڑا کارنامہ انتظامیہ کو لوگوں کے قریب لانا ہے۔افسر شاہی کے کلچر کو جوابدہی اور عوامی خدمت سے بدل دیا گیا ہے۔گورننس محض دکھاوے کیلئے نہیں بلکہ عوام پر مبنی بن گئی ہے۔"انہوں نے مزید کہا کہ"سابق انتظامی سیٹ اپ، جو کہ کسی منتخب مینڈیٹ کے بغیر کام کرتا تھا، تیزی سے زمینی حقائق سے لاتعلقی کا شکار ہو گیا تھا۔آج عمر عبداللہ کی جمہوری قیادت میں اقتدار کی راہیں عام شہری کے لئے کھول دی گئی ہیں۔احساس بیگانگی کو دور کیا جارہا ہے۔"جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ پارٹی کی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، ساگر نے کہا،"نیشنل کانفرنس عوام کی حقیقی امنگوں کی نمائندگی کرنے اور ہر فورم پر ان کے تحفظات کو اٹھانے کے لئے وقف (بقیہ صفحہ ۶ پر)

گاندربل میں پولیس نے 04 سال سے

قانون سے بچنے والے مفرور کو گرفتار

سرینگر/۱۹ستمبر/(آفاق نیوز) ایک اہم پیش رفت میں، گاندربل میں پولیس نے ایک مفرور کو گرفتار کیا ہے جو قانونی کارروائی سے بچنے کے لیے پچھلے چار سالوں سے فرار تھا۔ملزم ظہور احمد لون ولد محمد رمضان لون ساکنہ پرینگ کنگن، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ راجوری کی عدالت کو نیگوشی ایبل انسٹرومنٹ ایکٹ کی دفعہ 138 کے تحت ایک معاملے کے سلسلے میں مطلوب تھا۔بار بار وارنٹ جاری ہونے کے باوجود ملزم مسلسل گرفتاری سے بچتے رہے اور عدالت میں پیشی سے گریز کیا۔درستگی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ کام کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن کنگن کی ایک سرشار پولیس ٹیم نے 18. ستمبر2025. کو مفرور کا سراغ لگایا اور اسے گرفتار کیا۔اس کے بعد ملزم کو مزید قانونی کارروائی کے لیے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ راجوری کی عدالت میں پیش کیا گیا۔پولیس قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ کوئی بھی مجرم انصاف کے ہاتھ سے نہ بچ سکے۔

سوپور اور بجبہاڑہ میں 03 منشیات فروش گرفتار، بھاری مقدار میں منشیات برآمد

دو کا تعلق پنجاب سے، مزید پوچھ تاچھ جاری

سرینگر/۱۹ستمبر/(آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کامیابی میں، سوپور اور بجبہاڑہ میں پولیس نے 03 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا، چیکنگ آپریشن کے دوران بھاری مقدار میں منشیات ضبط کیا۔ایک پولیس پارٹی نے صوفی ہمام روڈ ترزو پر ناکے کی چیکنگ کے دوران، ٹنگی سے چنکھان کی طرف بڑھتے ہوئے ایک لوڈ کیریئر بیئر رجسٹریشن نمبر 9881-JK04B کو روکا۔تلاشی کے دوران مذکورہ گاڑی سے 54 کلو پوست کا بھوسا برآمد ہوا۔ڈرائیور کی شناخت جاوید احمد ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکن چنکھن سوپور کو بھی موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔اسے تھانے منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہے۔اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 124/2025 کے تحت متعلقہ سیکشنز کے تحت پولیس اسٹیشن ترزو میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور اس کھیپ کے پیچھے موجود سپلائی چین (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کاترسو کولگام میں آلودہ پانی اور ناقص صفائی سے پھوٹ پڑی بیماری

13 سالہ بچہ لقمہ اجل، معصوم بہن زیر علاج

کولگام/۱۹ستمبر/جے کے این ایس/جنوبی ضلع کولگام کے ایک گاؤں میں ہیپاٹائٹس یعنی جگر میں سوجن بیماری پھیلنے کا انکشاف ہوا ہے اور پانی سے پھیلنے والی اس بیماری کے شکار ایک 13 سالہ لڑکے کی موت واقعہ ہوئی ہے جبکہ متوفی لڑکے کی کمسن بہن چلڈرن ہسپتال بمنہ میں زیر علاج ہے۔جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق ضلع کولگام کے کاترسو گاؤں میں مبینہ طور پر ناصاف پانی کے استعمال کی وجہ سے Hepatitis یعنی جگر میں سوجن بیماری پھوٹ پڑی ہے۔چیف میڈیکل آفیسر کولگام کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت کی ٹیمیں متاثرہ گاؤں میں تعینات ہیں، اور وہ لوگوں کو یہ بیماری پھیلنے سے بچنے کے لئے پانی اُبال کر پینے اور ہاتھ کی صفائی کا مشورہ دے رہے ہیں۔حکام نے جمعہ کو بتایا کہ ضلع کولگام کے کاترسو گاؤں میں ایک 13 سالہ لڑکا فوت ہوگیا جب کہ اس کا ایک بھائی ہیپاٹائٹس میں مبتلاء ہونے کے بعد ہسپتال میں داخل تھا۔ایک اہلکار نے بتایا کہ کاترسو کولگام میں ایک خاندان کے 3 بہن بھائی ہیپاٹائٹس سے متاثر تھے۔انہوں نے کہا کہ انہیں پہلے قریبی ہسپتال لے جایا گیا اور بعد میں ضلع ہسپتال کولگام ریفر کر دیا گیا۔اہلکار نے بتایا کہ ان میں سے 2 متاثرہ بچوں کو سری نگر کے چلڈرن ہسپتال بمنہ منتقل کیا گیا۔ایک لڑکا دم توڑ گیا جبکہ ایک لڑکی چلڈرن ہسپتال بمنہ میں زیر نگرانی ہے۔انہوں نے کہا کہ بیماری میں مبتلاء تیسرا بھائی صحت یاب ہو گیا ہے۔ہیپاٹائٹس یعنی جگر میں سوجن بیماری میں مبتلاء ہو کر فوت ہونے والے بچے کی شناخت 13 سالہ محمد ابوبکر بٹ ساکنہ کاترسو کولگام کے طور پر ہوئی ہے۔چیف میڈیکل آفیسر کولگام، شوکت حسین نے بتایا کہ رپورٹ ہونے والے کیسز کے بعد علاقے میں صحت کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ انفیکشن ہیپاٹائٹس اے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

پولیس نے ہندواڑہ میں منشیات فروش کی جائیداد ضبط کرلی

سرینگر/۱۹ستمبر/(آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل مہم میں، ہندواڑہ میں پولیس نے بدنام زمانہ منشیات فروش محمد اکبر ملک ولد محمد عبداللہ ملک ساکنہ گلورہ لنگیٹ کے رہائشی مکان کو ضبط کیا۔یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 31/2022 کے سلسلے میں کی گئی، جو پولیس اسٹیشن ہندواڑہ میں درج ہے۔منسلک جائیداد، جس کی شناخت منشیات کی تجارت سے حاصل ہونے والے جرم کی آمدنی کے طور پر کی گئی ہے، متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ضبط کر لی گئی ہے۔یہ فیصلہ کن قدم منشیات فروشی کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور ان کے مالی فوائد کو ختم کرنے کے لیے پولیس کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی جائیدادوں کو نشانہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

آئی آر پی دسویں بٹالین نے سوک ایکشن

پروگرام کے تحت مٹن میں کھیلوں کا انعقاد کیا

اننت ناگ/19/ستمبر/(ڈی آئی پی آر) آئی آر پی دسویں بٹالین نے جاری سوک ایکشن پروگرام کے تحت گورنمنٹ ہائی سکول کھیری بل مٹن میں ایک کھوکھو ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔اس ٹورنامنٹ میں مٹن زون اننت ناگ کے سات سکولوں کے لڑکوں اور لڑکیوں کے زُمرے پر مشتمل آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا جن میں گورنمنٹ ہائی سکول کھیری بل، گورنمنٹ ہائی سکول سیر، ہائی سکول اکاد، ہائی سکول گوپال پورہ، ہائی سکول سالیہ، ہائیر سیکنڈری سکول سیر، اور ہائی سکول فو ہر شامل ہیں۔لڑکوں کے زُمرے میں (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سائبر سیل پلوامہ کی بڑی کاروائی

3 لاکھ روپے کی بچت کے علاوہ 38 موبائل فون برآمد کیے

سرینگر/19 ستمبر/سی این آئی/سائبر فراڈ کے بڑھتے واقعات کے بیچ سائبر سیل پلوامہ نے ایک اہم کاروائی کے دوران 3 لاکھ روپے کی بچت کرکے 38 موبائل فون برآمد کیے۔سی این آئی کے مطابق بڑھتے ہوئے سائبر خطرات کو روکنے اور عوام کو آن لائن فراڈ سے بچانے کی اپنی مسلسل کوششوں میں سائبر سیل پلوامہ نے ایک بار پھر فوری ردعمل اور موثر کارروائی کا مظاہرہ کیا ہے۔گزشتہ ہفتے کے دوران سائبر سیل پلوامہ سے ایک درجن شکایت کنندگان نے رابطہ کیا جنہوں نے مالیاتی دھوکہ دہی کے واقعات کی اطلاع دی جو کہ نقصان دہ APK فائلوں کو ڈاؤن لوڈ کرنے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جی ایس ٹی 2.0 کے بعد لیگل

میٹرولوجی کی اہم ایڈوائزری جاری

سرینگر//19 ستمبر/ٹی ای این/ کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز کشمیر چیپٹر کے مطابق وزیر اعظم ہند کی طرف سے اعلان کردہ تاریخی جی ایس ٹی ری نیشنلائزیشن کے بعد محکمہ لیگل میٹرولوجی وزارت امور صارفین نے 19 ستمبر 2025 کو ایک نئی ایڈوائزری جاری کی ہے۔یہ اہم قدم سی اے آئی ٹی کی نمائندگیوں کے بعد اٹھایا گیا ہے اور 9 ستمبر 2025 کے سابقہ مشاورتی نوٹ کو منسوخ کرتے ہوئے صنعت وتجارت کے لئے بڑی راحت اور تعمیل میں آسانی فراہم کرتا ہے اس میں اہم اقدامات میں یہ شامل ہے کہ 22 ستمبر 2025 سے قبل تیار شدہ غیر فروخت شدہ سامان پر مینوفیکچررز پیکرز اور امپورٹرز خود اختیاری طور پر نئی قیمت کے اسٹیکر چسپاں کر سکتے ہیں تاہم یہ لازمی نہیں (بقیہ صفحہ ۶ پر)

فروٹ منڈی سوپور سے سیب کی بیرون منڈیوں تک رسائی کیلئے اہم اقدام

انتظامیہ نے کیا سہولت فراہم کرنے کیلئے 40 ٹرکوں کا انتظام

پھل کاشتکاروں نے کیا اقدام کا خیر مقدم، نقل وحمل کیلئے مزید ٹرکوں کا مطالبہ

سوپور/۱۹ستمبر/جے کے این ایس/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور کابینی وزیر ستیش شرما کی ہدایت پر انتظامیہ نے سوپور فروٹ منڈی سے باہر کی بڑی منڈیوں تک سیب کی نقل وحمل کی سہولت فراہم کرنے کیلئے ٹرکوں کے ایک بیڑے کو سروس میں ڈال دیا ہے۔خبر رساں ایجنسی خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے پاس دستیاب تفصیلات کے مطابق سوپور فروٹ منڈی میں سیب کی کھیپ لوڈ کرنے کے لئے 40 ٹرک دستیاب کرائے گئے تھے تاکہ بڈگام میں پارسل ٹرین کے ذریعے مزید میوہ بیرون منڈیوں کو روانہ کیا جائے۔دہلی کی آزاد پور منڈی کیساتھ ساتھ چنڈی گڑھ، پنجاب اور ہریانہ کے لیے براہ راست آمدورفت کیلئے اضافی ٹرکوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔حکام نے کہا کہ یہ اقدام جموں سری نگر قومی شاہراہ کے بار بار بند ہونے کی وجہ سے نقل و حمل کی مشکلات کے پیش نظر کیا گیا ہے۔حکام نے کہا کہ یہ قدم باغبانی کی پیداوار کو آسانی سے نکالنے اور پھل کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔سوپور فروٹ منڈی گرو ورس ایسوسی ایشن کے صدر فیاض احمد ملک عرف کاکہ جی نے اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (SRTC) کے عہدیداروں، اے ڈی فوڈ بارہمولہ اور اے آر ٹی او بارہمولہ کے ساتھ زمینی انتظامات کی نگرانی کی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سامان کو بغیر کسی تاخیر کے روانہ کیا جائے۔فروٹ منڈی کے صدر فیاض ملک اور دیگر پھل کاشتکاروں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہت اچھا اقدام ہے اور ہم اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں، اور مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمیں نقل وحمل کے لیے مزید ٹرکوں کی ضرورت ہے۔

ہندوستان کا پہلا انسانی خلائی مشن 2027 میں طے: اسرو

بنگلور، 19 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کا "گگن یان" پروگرام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد ہندوستانی خلا بازوں کو خلا میں بھیجنا ہے اور محفوظ طریقے سے زمین پر واپس لانا ہے۔ ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ (اسرو) کے چیئرمین وی نارائنن نے جمعہ کو اعلان کیا کہ ہندوستان کا پہلا انسانی مشن 2027 کی آخری سہ ماہی میں طے پایا ہے۔ بنگلور میں ہائیڈروجن فیول نیشنل ورکشاپ کے افتتاح کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس پروگرام سے متعلق تقریباً 80 سے 85 فیصد کام پہلے ہی مکمل ہو چکے ہیں۔ مسٹر نارائنن نے کہا کہ ""پہلا بغیر پائلٹ کا مشن اس سال دسمبر میں طے ہے۔ خلائی جہاز کے نظام کی جانچ کے لیے ہم انسانوں کے بجائے ایک انسان نما مخلوق بھیجیں گے""۔ اس کے بعد دو اور غیر انسانی مشن ہوں گے، جس کے بعد ہندوستان کے وزیر اعظم کی ہدایات کے مطابق ہم 2027 کی پہلی سہ ماہی میں پہلی انسانی پرواز کا منصوبہ بنا رہے ہیں"۔ مسٹر نارائنن نے کہا کہ انسانی خلائی پرواز ایک بڑی کامیابی ہے، لیکن اسرو ملک کے فائدے کے لیے کئی شعبوں میں کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "گگن یان" ایک پروگرام ہے، لیکن ملک کے ہر شہری کی حفاظت کو یقینی بنانا بھی انتہائی ضروری ہے۔ ہم زمین کے مشاہدے، نیوی گیشن، مواصلات اور دیگر اطلاقی شعبوں کے ذریعے جدید خلائی ٹیکنالوجی کو عام آدمی تک پہنچانے کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلائی ٹیکنالوجی شہریوں کو کئی طریقوں سے مدد فراہم کرتی ہے، جن میں خوراک کی سلامتی، پانی کا انتظام، ماہی پروری کی نگرانی، ٹیلی ویژن نشریات، ٹیلی کمیونیکیشن، ٹیلی میڈیسن وغیرہ شامل ہیں۔

پاکستان جو بھی کہانی گڑھتا ہے راہل گاندھی وہیں پر چار کرتے ہیں: رجیجو

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے الزام لگایا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور ان کی کمپنی پاکستان کی طرف سے من گھڑت کہانیاں بنانے میں ملوث ہے۔

رجیجو نے آج الزام لگایا کہ پاکستان جو بھی بیانیہ گھڑتا ہے، راہل گاندھی اور ان کی کمپنی ہندوستان میں اس بیانیے کا پرچار کرتی ہے۔ گزشتہ کئی برسوں سے راہل گاندھی اور ان کا گروپ جو کچھ بھی کہتا ہے اس کا فائدہ پاکستان میں ہندوستان مخالف گروہوں اور لوگوں نے اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوان وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ہیں۔ ملک کے غریب، کسان اور ہر کوئی وزیر اعظم نریندر مودی کو ملک کا لیڈر مانتا ہے۔ اگر مسٹر راہل گاندھی یا کوئی اور بار بار الیکشن ہارنے کے بعد اپنی کمزوریوں کو چھپاتے ہیں اور اداروں کو گالی دیتے ہیں، تو کوئی ان پر یقین نہیں کرے گا۔ ملک بدل گیا ہے اور ملک کا مزاج بھی بدل گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے بہت ترقی کی ہے اور راہل گاندھی جیسے لوگ ملک کے تیز رفتار انجن کو روکنا چاہتے ہیں جو کہ ناممکن ہے۔ ملک انہیں معاف نہیں کرے گا۔ بار بار الیکشن ہارنا کسی کی قیادت کی ناکامی سمجھنا چاہیے۔

تین غلط فہمیوں کے باعث 1965 کی جنگ میں پاکستان کو منہ کی کھانی پڑی: لیفٹیننٹ جنرل نامبیار

پاکستان کی ایک اور اسٹریٹیجک غلطی یہ تھی کہ وہ کشمیری عوام کے مزاج کو نہ سمجھ سکا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے خلاف 1965 کی جنگ میں بہادری اور شجاعت کے لیے ویر چکر سے نوازے گئے لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) ستیش نامبیار نے کہا کہ پاکستان کو ہندوستانی فوجیوں کے ٹوٹے ہوئے حوصلے سمیت تین بڑی غلط فہمیوں کی وجہ سے اس جنگ میں شکست اٹھانی پڑی۔ سابق نائب فوجی سربراہ لیفٹیننٹ جنرل نامبیار نے 1965 کی جنگ کے 60 برس مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ تقریب میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور دیگر سابق فوجیوں کی موجودگی میں کہا کہ اس وقت پاکستان کو ہندوستان اور اس کی فوج کے بارے میں تین غلط فہمیاں تھیں اور اس کی قیمت اسے شکست کی صورت میں چکانی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بات یہ تھی کہ پاکستان کو لگا کہ چین سے جنگ ہارنے کے بعد ہندوستانی فوج کا حوصلہ پست ہے، دوسری کہ کشمیری عوام اس کا ساتھ دیں گے اور تیسری غلط فہمی یہ تھی کہ اگر وہ اکھنور پر حملہ کرے گا تو کشمیر کا ہندوستان سے زمینی رابطہ آسانی سے کٹ دے گا۔ جنرل نامبیار نے کہا کہ چین کے ساتھ 1962 کی جنگ میں ہندوستان کی شکست کے بعد پاکستان کو یہ لگا کہ ہندوستانی فوج کا حوصلہ ٹوٹ گیا ہے اور جوانوں کا مورال گر گیا ہے، جبکہ یہی پاکستان کی سب سے بڑی اسٹریٹیجک غلطی ثابت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے چین کے ساتھ نہایت مشکل حالات اور محدود وسائل میں جنگ لڑی۔ ہندوستان کے پاس دوسری جنگِ عظیم کے زمانے کے پرانے ہتھیار تھے اور فوج کے پاس کڑے موسم میں لڑنے کے لئے ضروری وردیاں تک نہیں تھیں۔ جنرل نامبیار نے کہا کہ جب پاکستان نے ناپاک حرکت کی تو ہمارے جوانوں نے جس حوصلے اور جذبے کا مظاہرہ کیا، اس کی پاکستان کو بالکل توقع نہیں تھی۔ پاکستانی فوجی ہندوستانی فوجیوں کی بہادری اور شجاعت کے آگے ٹھہر نہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ایک اور اسٹریٹیجک غلطی یہ تھی کہ وہ کشمیری عوام کے مزاج کو نہ سمجھ سکا۔ اسے لگا کہ کشمیری عوام ہندوستان کے خلاف ہو جائیں گے اور اس کا ساتھ دیں گے، لیکن کشمیری عوام نے ہمارا ساتھ دیا اور پاکستانی فوج کے بارے میں بروقت اہم اطلاعات فراہم کیں جس کا جنگ میں بڑا فائدہ ہوا۔

دنیا میں ہر سال تقریباً 54 لاکھ لوگ سانپ کے کاٹنے کا شکار ہوتے ہیں: عالمی صحت تنظیم

زہریلے سانپ کے کاٹنے سے فالج ہو سکتا ہے، جس کے سبب حرکت قلب رُک سکتی ہے

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) عالمی صحت ادارے (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق دنیا میں ہر سال اندازاً 54 لاکھ لوگ سانپ کے کاٹنے کا شکار ہوتے ہیں جن میں سے تقریباً 81 ہزار سے 1 لاکھ 37 ہزار لوگوں کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ

زہریلے سانپ کے کاٹنے سے فالج ہو سکتا ہے، جس کے سبب حرکت قلب رُک سکتی ہے۔ جسم میں اندرونی سطح پر زیادہ خون بہہ سکتا ہے اور اندرونی اعضاء میں مستقل معذوری پیدا ہو سکتی ہے۔ سانپ کے کاٹنے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد میں زیادہ تر زرعی مزدور اور بچے شامل ہیں۔ سانپ کے کاٹنے سے ہونے والی موتوں کی تعداد کے مقابلے میں تقریباً تین گنا افراد کو اعضا کاٹے جانے یا مستقل معذوری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کئی گرم اور نیم گرم علاقوں والے ممالک میں سانپ کے کاٹنے کا مسئلہ صحت عامہ سے متعلق ایسا مسئلہ ہے جس کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ ان میں زیادہ تر افریقہ، ایشیا اور لاطینی امریکہ شامل ہوتے ہیں۔ ایشیا میں ہر سال تقریباً 20 لاکھ لوگ سانپ کے زہر کا شکار ہوتے ہیں، جبکہ افریقہ میں سالانہ تقریباً 4,35,000 سے 5,80,000 سانپ کے کاٹنے کے واقعات ہوتے ہیں جن کا علاج ضروری ہوتا ہے۔ کم اور اوسط آمدنی والے ممالک کے غریب دیہی معاشروں میں سانپ کا ٹنا خواتین، بچوں اور کسانوں کو متاثر کرتا ہے۔ سب سے زیادہ بوجھ ایسے ممالک پر پڑتا ہے جہاں صحت کا نظام سب سے کمزور ہے اور طبی وسائل محدود ہیں۔ سانپ کے کاٹنے سے صحت عامہ کے مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق ہندوستان میں ہر سال 30 سے 40 لاکھ لوگ سانپ کے کاٹنے کا شکار ہوتے ہیں جن میں سے تقریباً 50,000 لوگوں کی موت ہو جاتی ہے۔ یہ عالمی سطح پر سانپ کے کاٹنے سے ہونے والی اموات کا آدھا حصہ ہے۔ تاہم ان واقعات کی رپورٹنگ بہت کم ہوتی ہے۔ سانپ کے کاٹنے اور اموات کی کم رپورٹنگ ایک مسئلہ ہے۔ اندازہ ہے کہ 2000 سے 2019 کے درمیان سانپ کے کاٹنے کی وجہ سے 12 لاکھ ہندوستانیوں کی موت ہوئی ہے۔ مرکزی حکومت نے سال 2030 تک سانپ کے کاٹنے سے ہونے والی اموات کی تعداد کو نصف کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے میں سانپ کے کاٹنے کے انتظام، کنٹرول اور روک تھام میں شامل تمام فریقوں کے لیے واضح حکمت عملی، کردار اور ذمہ داریاں شامل ہیں۔ سانپ کے کاٹنے کے واقعات اور اموات پر درست نگرانی کے لیے ایک مضبوط نگرانی نظام تیار کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔

بھارت اور کینیڈا کے قومی سلامتی کے مشیروں کی بات چیت

دونوں ممالک کے بیچ تعلقات میں پھر بحال ہونے کا اشارہ

نئی دہلی/19 ستمبر/ایم این این/سینئر عہدیداروں کے ذریعہ جسے "ری سیٹ لمحہ" کے طور پر بیان کیا جا رہا ہے، ہندوستان اور کینیڈا نے اس ہفتے نئی دہلی میں قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) کی سطح کی بات چیت کی، جو 2023 میں ہردیپ سنگھ نجار کے قتل کے نتیجے میں تعلقات میں پہلی اہم پگھلاو کا نشان ہے۔ ہندوستان کے این ایس اے اجیت ڈوبھال اور ان کے کینیڈین ہم منصب نتھالی ڈروئن کے درمیان ملاقات اگست 2025 میں دونوں ممالک کے نئے ہائی کمشنروں کے تبادلے کے چند ہفتوں بعد ہوئی ہے، جس نے اعلیٰ سطح پر دوبارہ مشغول ہونے کی خواہش کا اشارہ دیا۔ سفارتی ذرائع کے مطابق دونوں فریقوں نے سلامتی، تجارت اور توانائی کو ترجیحی شعبوں کے طور پر اجاگر کرتے ہوئے ایک مثبت نوٹ کیا۔ سمجھا جاتا ہے کہ نئی دہلی نے خالصتانی انتہاپسندی، بیرون ملک پناہ گزین مطلوب دہشت گردوں کی حوالگی اور اسے اپنے اندرونی معاملات میں کینیڈا کی مداخلت کے بارے میں اپنے دیرینہ خدشات پر سختی سے دباو ڈالا ہے۔ ہندوستانی عہدیداروں نے اس سال کے شروع میں سنگاپور کی خفیہ ملاقاتوں میں اس سے پہلے شیئر کیے گئے شواہد کو بھی دہرایا۔ اپنے حصے کے لیے، اوتاوا نے انٹیلی جنس شیئرنگ اور انسداد دہشت گردی میں تعاون کو گہرا کرنے کے لیے تیار ہونے کی اطلاع دی ہے۔ بات چیت کے قریبی ذرائع نے کہا کہ یہ ماضی کے تعطل سے ایک قابل ذکر تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے، جو اس سال کے شروع میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ کیلگری کے دوران وسیع تر تجارت اور توانائی کی مصروفیت کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے عوامی طور پر امید کی بازگشت کی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ چیزیں درست سمت میں بڑھ رہی ہیں" اور مستقبل قریب میں اعلیٰ سطحی دوروں اور مشترکہ سیکورٹی میکانزم کے قیام کے دوبارہ شروع ہونے کے امکان کی طرف اشارہ کیا۔ تزویراتی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر یہ نئی سمجھداری برقرار رہتی ہے تو دوطرفہ تجارتی امکانات میں 20 بلین ڈالر تک رسائی حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے جبکہ ہند۔ بحرالکاہل کی جغرافیائی سیاست میں استحکام میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

دہلی پولیس نے 2700 کروڑ روپے کے گھوٹالے میں تین افراد کو گرفتار کیا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے لوگوں سے زیادہ منافع کا جھانسہ دے کر سرمایہ کاری کرانے والے گینگ کا پردہ فاش کیا ہے اور اس گھپلے کی رقم کا اندازہ تقریباً 2,700 کروڑ روپے کا ہے۔ ایڈیشنل کمشنر، اقتصادی جرائم ونگ، امرتا گوگولوتھ نے آج بتایا کہ اس سلسلے میں اب تک تین ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تازہ ترین کارروائی میں جوگل کشور نامی ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے، جب کہ اس کے دو ساتھی، سبھاش بجارنیا اور اومندر بجارنیا، پہلے ہی عدالتی حراست میں ہیں۔ تینوں پر ملک بھر میں تقریباً 150 کیسز درج ہیں، جن میں سب سے زیادہ کیس راجستھان میں ہیں۔ کل گھپلے کی رقم کا تخمینہ تقریباً 2,700 کروڑ روپے کا ہے۔ متاثرین کی جانب سے کراول نگر کی رہائشی نیہا کماری سمیت 98 سرمایہ کاروں نے شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ نیکسا ایورگرین پرائیویٹ لمیٹڈ نامی کمپنی کے آپریٹروں نے دھولیرا، احمد آباد، گجرات میں زمین دلانے اور ہر ہفتے طے شدہ منافع دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ملزمان نے سرمایہ کاروں کو ورغلانے کے لئے وزیر اعظم کے ویڈیوز دکھا کر یہ جھوٹ پھیلایا کہ وہ اس پروجیکٹ کے 'برانڈ ایمبیسیڈر' ہیں۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ کمپنی نے ہزاروں لوگوں کو موبائل ایپ کے ذریعے سرمایہ کاری پر آمادہ کیا اور ابتدائی طور پر ہر منگل کو تین فیصد سود کی پیشکش کر کے اعتماد پیدا کیا۔ اس کے بعد ایپ کو بند کر دیا گیا اور کمپنی کے دفاتر کو سیل کر دیا گیا۔ بیشتر متاثرین سرکاری ملازم بتائے جاتے ہیں۔ تازہ ترین گرفتار ملزم، جوگل کشور شرما (57) جو شاہدرہ کا رہائشی ہے، پجاری اور پراپرٹی بروکر کے طور پر کام کرتا تھا اور اس کی صرف پانچویں جماعت کی تعلیم ہے۔ اس نے اہم ملزمین کے ساتھ مل کر شواس نگر علاقہ میں ایک دفتر کھولا اور سرمایہ کاروں سے رقم وصول کی۔ اقتصادی جرائم ونگ نے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ وہ زیادہ منافع کا وعدہ کرنے والی کسی بھی کمپنی کا شکار نہ ہوں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کمپنی یا ادارہ سرمایہ کاری سے پہلے آر اوسی، سیبی، آر بی آئی یا دیگر مجاز اتھارٹیز کے ساتھ رجسٹرڈ ہے۔

راہل گاندھی کے قریبی سیم پترودا نے پاکستان کو

اپنا گھر بتا کر ملک کے عوام اور فوجیوں کی توہین کی: بی جے پی

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے دہشت گردوں کے سرپرست پاکستان کو گھر جیسا قرار دینے والے کانگریس لیڈر سیم پترودا پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ بیان 140 کروڑ ہندوستانیوں اور فوجیوں کی توہین ہے۔ بی جے پی ترجمان پردیپ بھنڈاری نے کہا کہ یہ بیان کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے اکسانے پر دیا گیا ہے۔ انہوں نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے کہا، 'ہم سب جانتے ہیں کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ پاکستان نے کرایا تھا۔ اس حملے کے بعد آپریشن سندور میں ہماری فوج نے دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیا۔ مسٹر بھنڈاری نے کہا، 'میں آپ سب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی محب وطن یہ کہہ سکتا ہے کہ دہشت گردوں کا سرپرست ملک پاکستان اس کے لیے گھر جیسا ہے؟ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی کے قریبی اور کانگریس کی پوری حکمت عملی تیار کرنے والے (سیم پترودا) کہتے ہیں کہ پاکستان ان کے لیے گھر جیسا ہے۔ مسٹر بھنڈاری نے کہا کہ کانگریس کی اعلیٰ قیادت یہ کہہ رہی ہے اور سیم پترودا سے کہلا رہی ہے کہ پاکستان ہمارے لیے گھر جیسا ہے۔ یہ ہمارے فوجیوں اور 140 کروڑ عوام کی توہین ہے۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ اگر ان کا یہ بیان ملک مخالف نہیں تو اور کیا ہے؟ انہوں نے کہا، 'اس بیان سے کچھ دن پہلے آئی ایس آئی ایجنٹ شاہد آفریدی نے راہل گاندھی کو اپنا آئیڈیل کہا تھا اور اس کے کچھ ہی وقت بعد سیم پترودا پاکستان کی تعریف کرتے ہیں۔'

محکمہ آبی وسائل نے سوچھتا ہی سیوا مہم کا آغاز کیا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) جل شکتی کی وزارت کے تحت آبی وسائل، ندیوں کی ترقی اور گنگا کی بحالی کے محکمہ نے اس سال کی تھیم "سوچھ اتسو" کے ساتھ اپنی مختلف تنظیموں اور علاقائی دفاتر میں سوچھتا ہی سیوا مہم شروعات کی ہے۔ محکمہ کی طرف سے سوچھتا اتسو پکھواڑہ 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک چلایا جا رہا ہے۔ یہ مہم سوچھ بھارت" مشن کے مطابق ہے اور اس کا مقصد صفائی، صحت اور عوامی شرکت کی اہمیت پر زور دینا ہے۔ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت نے ای-فضلات کو ٹھکانے لگانے پر خصوصی زور دیا ہے، اور وہ آپریٹنگ طریقہ کار اور ای ویسٹ مینجمنٹ رولز 2022 میں جاری کردہ رہنما ہدایات پر سختی سے عمل پیرا ہے۔ ای-فضلات کو ٹھکانے لگانے کے علاوہ، یہ مہم سروس کی فراہمی، پارلیمانی یقین دہانیوں، اراکین پارلیمنٹ، وزیر اعظم اور ریاستی وزرائے اعلیٰ کے حوالہ جات کو بھی یقینی بنائے گی۔ اس مہم کا مقصد ہر اہلکار اور شہری کو صاف ستھرا ماحول برقرار رکھنے، صفائی ستھرائی کو فروغ دینے اور پائیدار اور صحت مند ماحول کے واسطے اجتماعی عزم کو مضبوط بنانے کے لیے فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔

بانو مشتاق کو دسہرہ جشن میں

بلانے کے خلاف دائر عرضی مسترد

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آنے والے میسور دسہرہ جشن کے افتتاح کے موقع پر بکر ایوارڈ یافتہ بانو مشتاق کو مہمان خصوصی مدعو کرنے کے کرناٹک حکومت کے فیصلے کے خلاف دائر عرضی کو جمعہ کے روز مسترد کر دیا۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے ہائی کورٹ کے 15 ستمبر کے فیصلے کے خلاف بنگلور کے رہائشی ایچ ایس گورو کی طرف سے دائر عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ ایک ریاستی سطح کا پروگرام ہے اور ریاست کا، کھ اور گ' میں فرق نہیں کر سکتا۔

شرجیل، عمر خالد کی درخواست ضمانت پر سماعت ملتوی

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے 2020 کے دہلی فسادات کیس میں جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے سابق طلباء شرجیل امام، عمر خالد اور دیگر کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت 22 ستمبر کے لئے ملتوی کر دی ہے۔ جسٹس اروند کمار کی سربراہی والی بنچ نے درخواستوں پر سماعت جمعہ کو ملتوی کر دی۔ درخواست گزاروں نے دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر 2025 کے متعلقہ حکم کو چیلنج کیا ہے، جس میں ضمانت منظور کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے 12 ستمبر کو کہا تھا کہ متعلقہ معاملے کے دستاویزات دیر رات موصول ہونے کے باعث وہ انہیں دیکھ نہیں سکی ہے۔ اس کی وجہ سے اس معاملے کی سماعت مشکل ہے۔ امام، خالد اور دیگر کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر دہلی فسادات میں ایک بڑی سازش رچنے کا الزام ہے۔

بالی ووڈ اسٹار دیشا پاٹنی کے گھر کے باہر فائرنگ معاملے میں مزید دو افراد گرفتار

نئی دہلی (19 ستمبر یو این آئی) دہلی پولیس نے بالی ووڈ اداکارہ دیشا پاٹنی کی رہائش گاہ کے باہر فائرنگ کے حالیہ واقعے میں ملوث دو مزید افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، دونوں ملزم نابالغ ہونے کا دعوی کر رہے ہیں۔

زرمبادلہ کے ذخائر ایک بار پھر 700 ارب ڈالر سے متجاوز

ممبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 12 ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں 4.698 ارب ڈالر بڑھ کر 702.966 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، جو اب تک کی دوسری بلند ترین سطح ہے۔ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کی اب تک کی بلند ترین سطح 704.885 ارب ڈالر ہے جو 24 ستمبر 2024 کو ختم ہونے والے ہفتے میں ریکارڈ کی گئی تھی۔ مسلسل تین ہفتوں کے اضافے کے بعد یہ ایک بار پھر اس سطح کے قریب پہنچ گیا ہے۔

ڈی یو ایس یو انتخابات میں اے بی وی پی کی شاندار کامیابی،

صدر سمیت تین امیدوار کامیاب

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین (ڈی یو ایس یو) کے انتخابات میں اس بار اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) نے صدر سمیت تین عہدوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اے بی وی پی نے صدر، سکریٹری اور جوائنٹ سکریٹری کے عہدوں پر کامیابی حاصل کر کے ایک بار پھر تاریخ رقم کی جبکہ این ایس یو آئی کو صرف ایک عہدہ پر اکتفا کرنا پڑا۔ اے بی وی پی کے امیدوار آرین مان نے ڈی یو ایس یو کے صدارتی انتخابات میں 15,000 سے زیادہ ووٹوں سے کامیابی حاصل کی، جس نے کل 28,841 ووٹ حاصل کیے۔ این ایس یو آئی کی امیدوار جوزلین نندتا چودھری جنہیں جیتو چودھری کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے 12,645 ووٹ حاصل کئے۔ صدارتی انتخاب کے لیے کل نو امیدوار تھے۔ این ایس یو آئی کے راہل جھنسالہ نے 29,339 ووٹ حاصل کر کے نائب صدر کے عہدے پر کامیابی حاصل کی۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے تین امیدوار تھے: گووند تنور، راہل جھنسالہ اور سوہن کمار۔ اے بی وی پی کے امیدوار گووند تنور کو 20,547 ووٹ ملے جبکہ بائیں بازو کی تنظیموں کے مشترکہ امیدوار سوہن کمار کو صرف 4,163 ووٹ ملے۔ تینوں بدھسٹ اسٹڈیز ڈپارٹمنٹ کے طالب علم ہیں۔ سکریٹری کے عہدے پر اے بی وی پی کے کنال چودھری نے کامیابی حاصل کی۔ وہ بدھسٹ اسٹڈیز کے شعبہ میں بھی ایک طالب علم ہے۔ انہوں نے کل 23,779 ووٹ حاصل کیے، جب کہ این ایس یو آئی امیدوار کو 16,177 ووٹ ملے اور بائیں بازو کے امیدوار نے 9,535 ووٹ حاصل کیے۔ جوائنٹ سکریٹری کا عہدہ اے بی وی پی کی دیپیکا جھا نے حاصل کیا، جو بدھسٹ اسٹڈیز کے شعبہ کی طالب بھی ہیں۔ انہیں 21,850 ووٹ ملے۔ این ایس یو آئی کے امیدوار کو 17,380 ووٹ ملے جبکہ بائیں بازو کی تنظیموں کے مشترکہ امیدوار کو 8,425 ووٹ ملے جوائنٹ سکریٹری کے عہدے کے لیے مقابلہ ابھیشیک کمار (ہندو کالج)، اکشیتا (سسٹر نیو دیتا کالج)، امیلیا این ورگیز (شعبہ سوشیالوجی)، دیپیکا جھا (محکمہ بدھسٹ اسٹڈیز) اور لوکش بھڈانا (ذاکر حسین دہلی کالج) کے درمیان تھا۔

ہندوستان کی مالیاتی کریڈٹ ریٹنگ میں اضافہ، پالیسیوں کو سراہا گیا

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) جاپان کی ریٹنگ ایجنسی ریٹنگ اینڈ انویسٹمنٹ انفارمیشن، انک (آر اینڈ آئی) نے ہندوستانی کی مالی ساکھ کا درجہ بی بی پلس (مستحکم) کر دیا ہے۔ آر اینڈ آئی کی آج جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی تیز اقتصادی ترقی، مضبوط گھریلو ڈمانڈ اور حکومت کی پالیسیوں کو دیکھتے ہوئے غیر ملکی قرضوں کے لیے ملک کی خود مختار مالی ساکھ کو بی بی سے بڑھا کر بی بی پلس (مستحکم) کیا گیا ہے۔ آر اینڈ آئی اس سال ہندوستان کے غیر ملکی قرض کے لیے مالی ساکھ بڑھانے والی تیسری عالمی ریٹنگ ایجنسی ہے۔ اس سے پہلے اگست میں ایس اینڈ پی نے اپنے تجزیے میں ہندوستان کی ریٹنگ بی بی بی منفی سے نکال کر بی بی بی درجہ میں ڈالی تھی۔ اس سے قبل مئی میں مارننگ اسٹار ڈی بی آر ایس نے ہندوستان کی ریٹنگ بی بی بی (کم) سے بڑھا کر بی بی بی کیٹگری میں کی تھی۔ وزارت مالیات نے ایک بیان میں کہا کہ پانچ مہینوں میں ہندوستان کی ساکھ کو تین اداروں کی طرف سے بلند بتایا جانا اس کی مضبوط اور لچکدار معاشی بنیاد اور محتاط مالی نظم و نسق کے لیے بڑھتی ہوئی عالمی پہچان کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ موجودہ عالمی غیر یقینی صورتحال کے باوجود دنیا ہندوستان کی درمیانی مدت کی ترقی کی صلاحیت پر اعتماد رکھتی ہے۔ آر اینڈ آئی نے ہندوستانی معیشت کی مستقبل کی امکانات کو مستحکم قرار دیا ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ ہندوستان کی ریٹنگ بلند کرنے کا فیصلہ اس بنیاد پر ہے کہ یہ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی اور تیز رفتار ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ یہ فیصلہ ملک کو ملنے والے آبادیاتی فائدے (نوجوان آبادی)، مضبوط گھریلو مانگ اور موثر سرکاری پالیسیوں پر مبنی ہے۔ اپنی رپورٹ میں آر اینڈ آئی نے مالیاتی صورتحال کو مستحکم بنانے کی سمت میں حکومت کی پیش رفت کا بھی ذکر کیا ہے۔

تحقیق کے معیار میں گراوٹ کے ذمے دار جامعات کے اساتذہ ہیں: پروفیسر عبدالحق

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) غالب انسٹی ٹیوٹ اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے اشتراک سے سہ روزہ بین الاقوامی ریسرچ اسکالرز سمینار کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقعے پر علمی و ادبی شخصیات نے تحقیق کی اہمیت اور اردو تحقیق کی موجودہ صورت حال پر اظہار خیال کیا۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ تحقیق ایک نہایت مشکل اور نازک فن ہے، ہر شخص اس کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ انھوں نے کہا کہ آج کل جامعات میں ہونے والی سندی تحقیق کے معیار میں نمایاں گراوٹ آئی ہے، اس لیے تحقیق کے معیار کو بلند کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ ان کے مطابق ادب کا دائرہ وقت کے ساتھ وسیع ہوا ہے اور تحقیق کے طریقہ کار میں بھی تبدیلی آئی ہے، اس لیے ریسرچ اسکالرز کو بھی جدید تقاضوں کے مطابق خود کو بدلنا ہوگا۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ اردو اسکالر جب تک ملٹی ڈسپلنری رجحان کا حامل نہیں ہوگا تب تک وہ معیاری تحقیق نہیں کر سکے گا۔ صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے پروفیسر عبدالحق (پروفیسر ایمریٹس، دہلی یونیورسٹی) نے کہا کہ اردو ادب میں بہت سے ایسے اہم پہلو ہیں جن پر تحقیق کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ اردو تحقیق کے معیار میں جو گراوٹ آئی ہے اس کے لیے جامعات کے اساتذہ ذمے دار ہیں۔ وہ ریسرچ اسکالرز کو کوئی بھی موضوع دے دیتے ہیں کہ اس پر ریسرچ کرو، وہ یہ نہیں دیکھتے کہ اسکالر کو اس موضوع سے دلچسپی ہے یا نہیں، حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اساتذہ طلبہ کو ایسے موضوعات فراہم کریں جن سے انھیں دلچسپی ہو اور واقعی اس موضوع پر کام کرنے کی ضرورت ہو، تبھی بہتر اور معیاری تحقیقات سامنے آسکیں گی۔ افتتاحی تقریر کرتے ہوئے خواجہ محمد شاہد (سابق پرو وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) نے کہا کہ ریسرچ اسکالرز کی ذمے داری ہے کہ وہ محنت، لگن اور جذبے کے ساتھ تحقیق کریں، تبھی تحقیق کا حق ادا ہو سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کل تحقیق کی تعداد تو بڑھ رہی ہے لیکن سنجیدگی اور محنت کا فقدان ہے، اسی وجہ سے موجودہ تحقیقات سے لوگوں کے علم میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا ہے اور نہ ہی کوئی نئی چیز سامنے آرہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جامعات سے باہر بھی اردو میں اعلیٰ تحقیقی کام ہوئے ہیں، خصوصاً مالک رام اور رشید حسن خان جیسے محققین نے صرف اپنے ذوق و شوق کی بنیاد پر عمدہ تحقیق پیش کی ہے، آج کے ریسرچ اسکالرز کو ان سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ افتتاحی اجلاس کے بعد دو تکنیکی اجلاس بھی ہوئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر فاروق بخشی (سابق صدر شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) نے کی۔ ثوبیہ صدیقی (ریسرچ اسکالر شعبہ اردو، لکھنؤ یونیورسٹی) نے ولایت جعفری بحیثیت افسانہ نگار، درخشاں (ریسرچ اسکالر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے شوکت حیات کا افسانہ 'وبا' ایک تجزیاتی مطالعہ، نکہت زہرا (ریسرچ اسکالر شعبہ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی) نے فروغ فرخزاد کے کلام میں سماجی مسائل کی صدائے بازگشت اور عبداللہ (ریسرچ اسکالر شعبہ اردو، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ) نے اترپردیش کے اردو اداروں کی علمی و ادبی خدمات: ایک تحقیقی و تنقیدی مطالعہ کے عنوانات پر مقالات پیش کیے۔ اس اجلاس کی نظامت سید انوار صفی نے کی۔

بی آر ایس اور نجی کمپنی کو ڈیٹا دینے والے الیکشن کمیشن کو ہم سے پرہیز کیوں: کانگریس

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ جب الیکشن کمیشن بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) اور ایک نجی کمپنی کو ووٹرز کا ڈیٹا دے سکتا ہے تو پھر کانگریس کو یہ ڈیٹا دینے میں پرہیز کیوں کیا جا رہا ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے آفیشل پیج کے ذریعے کمیشن سے سوال کیا کہ بار بار درخواست کے باوجود پارٹی کو ڈیٹا فراہم نہیں کیا جا رہا، جبکہ اس سے پہلے بی آر ایس اور ایک نجی کمپنی کو ڈیٹا دیا جا چکا ہے۔ یہ ڈیٹا اس نجی کمپنی کو پنشنرز کی لائیو ویری فکیشن کے لیے دیا گیا تھا۔ پارٹی نے سوال اٹھایا، 'الیکشن کمیشن نے تلنگانہ کی بی آر ایس حکومت اور ایک پرائیویٹ کمپنی کو ووٹروں کا ڈیٹا فراہم کیا تھا۔ اس میں ووٹروں کی تصاویر اور ان کے پتے شامل تھے۔ تلنگانہ حکومت نے 2019 میں پنشنرز لائیو ویری فکیشن سسٹم شروع کیا تھا اور یہ کام ایک نجی کمپنی کو سونپا گیا تھا۔ اسی کام کے لیے الیکشن کمیشن نے ووٹروں کا ڈیٹا شیئر کیا تھا۔ یہ جانکاری رپورٹرز کلیکٹو کی ایک رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ کانگریس نے کہا کہ ایک طرف چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار ووٹروں کا ڈیٹا دینے میں بہانے بنا رہے ہیں تو دوسری طرف الیکشن کمیشن پہلے ہی ووٹروں کا ڈیٹا ایک نجی کمپنی اور ایک سیاسی پارٹی کو، اس کی حکومت کی پنشن اسکیم کے لیے، فراہم کر چکا ہے۔

زیادہ قیمتوں پر منافع وصولی کے سبب اسٹاک مارکیٹ کریش

ممبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) گھریلو شیئر بازاروں میں ہفتے کے آخری کاروباری دن جمعہ کو منافع وصولی دیکھی گئی، جس کی وجہ سے اہم انڈیکس میں کمی واقع ہوئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص والا سینسیکس 67.92 پوائنٹس گر کر 82,946.04 پر کھلا۔ تادم تحریر یہ 250.82 پوائنٹس یعنی 0.30 فیصد گر کر 82,763.14 پر تھا۔ اسی طرح، نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی- 50 انڈیکس بھی 13.40 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 25,410.20 پر کھلا۔ تادم تحریر یہ 54.90 پوائنٹس یعنی 0.22 فیصد گر کر 25,368.70 پر تھا۔ آئی ٹی، پرائیویٹ بینکوں، کنزیومر ڈیوریبلز اور آٹو سیکٹر میں فروخت کا زور رہا، جبکہ پبلک سیکٹر کے بینکوں، ریلٹی، آئل اینڈ گیس اور میٹل سیکٹر میں خریدار دیکھی گئی۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں ٹی سی ایس، ٹائٹن، آئی سی آئی سی آئی بینک، پاور گرڈ، مہندرا اینڈ مہندرا اور ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز کے شیئروں میں فروخت کی۔ وہیں اڈانی پورٹس لمیٹڈ، بی ای ایل اور ماروتی سوزوکی کے حصص برتری میں کاروبار کر رہے تھے۔

سلمان خان نے 'بیٹل آف گلوان' کی شوٹنگ 45 دنوں میں مکمل کی

ممبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان نے اپنی آنے والی فلم ''بیٹل آف گلوان'' کی شوٹنگ صرف 45 دنوں میں مکمل کر لی ہے۔ اپوروا لاکھیہ کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم ہندوستانی اور چینی فوجیوں کے درمیان 2020 کی گلوان وادی میں ہونے والے خوفناک تصادم کی یاد تازہ کرتی ہے۔ اس وقت یہ ایک غیر معمولی سرحدی جھڑپ تھی، جس میں فوجی بغیر ہتھیاروں کے لڑتے ہوئے اپنی جانیں گنوا بیٹھے تھے۔ فوجیوں نے لاٹھیوں اور پتھروں سے مقابلہ کیا، یہ حالیہ ہندوستانی تاریخ کی سب سے جذباتی کہانیوں میں سے ایک ہے۔ اپنی شاندار کہانی اور عمدہ اسٹار کاسٹ کے ساتھ بیٹل آف گلوان حالیہ برسوں میں ہندستانی فوج کو پیش کی جانے والی سب سے موثر فلمی خراج عقیدت قرار دی جا رہی ہے سلمان خان نے 45 دن کے شیڈول میں 'بیٹل آف گلوان' کی شوٹنگ مکمل کر لی

سعودی وزیر برائے اسلامی امور نے مدینہ منورہ میں مساجد کے لیے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا

مدینہ منورہ، 19 ستمبر (یو این آئی) سعودی وزیر برائے اسلامی امور و دعوت و رہنمائی ڈاکٹر عبداللطیف بن عبدالعزیز آل شیخ نے بدھ کو مدینہ منورہ میں مساجد اور مقدس مسجد نبویؐ کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جن کی کل مالیت 395 ملین ریال (105.3 ملین ڈالر) سے زیادہ ہے۔ سعودی پریس ایجنسی نے اطلاع دی کہ یہ اقدام آل شیخ کے مدینہ میں وزارت کی شاخ کے دورے میں شامل تھا جس کا مقصد اس کی ضروریات اور خطے میں وزارت کے منصوبوں کا جائزہ لینا تھا۔ آل شیخ نے جن منصوبوں کا افتتاح کیا، ان میں 95 ملین ریال سے زائد کے اخراجات سے خطے کی تقریباً 90 فیصد مساجد اور مسجد نبویؐ کی مرمت اور دیکھ بھال کے اقدامات شامل ہیں۔ ساتھ ہی 282 ملین ریال سے زائد کے اخراجات سے 87 نئی مساجد کی تعمیر کا افتتاح بھی ہوگا۔ وزیر نے مسجد کی ترقی کے منصوبے کا بھی افتتاح کیا جس میں اسمارٹ اور پائیدار ماڈلز کے مطابق نئی مساجد کی تعمیر اور موجودہ مساجد کے ڈیزائن اپ ڈیٹ کر کے ان کی بحالی کے ساتھ ساتھ نئے جدید تقاضے شامل کرنا، بیرونی مقامات کی تیاری، زمین کی تزئین کا کام اور سمارٹ ضوابط کا نفاذ شامل ہے۔ آل شیخ نے تصدیق کی کہ یہ منصوبے مساجد کی تعمیر و مرمت اور عبادت گذاروں کی ضروریات پوری کرنے اور اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے عظیم مشن کو تقویت دینے کے لیے سعودی قیادت کی حمایت اور لگن کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے کام کی پیشرفت اور خطے میں وزارت کی شاخوں کے ترقیاتی منصوبوں اور پروگراموں کا جائزہ لیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ان کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے اور شہریوں، مکینوں اور مدینہ آنے والوں کو فراہم کردہ خدمات کا معیار بہتر ہوا ہے۔

میں نے چارلی کرک کو آگاہ کیا تھا کہ وہ امریکہ کا صدر بن سکتا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انھوں نے اپنے دائیں بازو کے حلیف اور آنجہانی کارکن چارلی کرک سے کہا تھا کہ مستقبل میں وہ ملک کے صدر بن سکتے ہیں۔ لندن میں جمعرات کے روز برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے کرک کو ایک عظیم امریکی" قرار دیا اور کہا کہ اس کی موت اپنی رائے کے اظہار" کے باعث ہوئی۔ ٹرمپ نے مزید کہا میں نے اُس سے کہا تھا... چارلی، تمہارے پاس ایک اچھا موقع ہے کہ ایک دن تم امریکہ کے صدر بنو۔ امریکی صدر نے برطانوی شہریوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے کرک کے قتل پر تعزیت کی۔ ٹرمپ نے امید ظاہر کی کہ امریکہ اور برطانیہ مل کر آزادی کی عظیم روایات کے دفاع کی ایک تحریک" کی قیادت کریں گے۔ یہ بات برطانوی اخبار انڈیپینڈنٹ نے بتائی۔ دائیں بازو کے کارکن اور ٹرمپ کے قریبی ساتھی چارلی کرک کو گزشتہ ہفتے امریکی ریاست یوٹا میں ایک عوامی تقریب کے دوران گولیاں مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔

میئر لندن کو میرے کہنے پر شاہی ضیافت میں مدعو نہیں کیا گیا: ٹرمپ

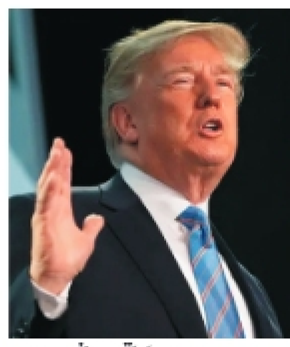
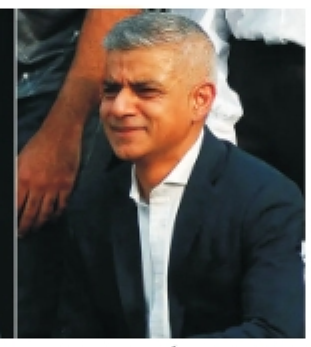

لندن، 19 ستمبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ میرے کہنے پر میئر لندن صادق خان کو شاہی ضیافت میں مدعو نہیں کیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ برطانیہ کے دو روزہ سرکاری دورے کے بعد وطن واپس روانہ ہوگئے، انہوں نے اپنے خصوصی طیارے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میئر لندن صادق خان کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ میئر لندن صادق خان کو ایک عرصہ سے پسند نہیں کرتا اور میرے کہنے پر ہی میئر لندن کو شاہی ضیافت میں مدعو نہیں کیا گیا۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میئر لندن صادق خان شاید شاہی ضیافت میں آنا چاہتے تھے لیکن میں انہیں وہاں نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔ صادق خان کو امیگریشن کے حوالے سے بھی آفت قرار دیتے ہوئے بولے کہ صادق خان دنیا کے بدترین میئرز میں سے ایک ہیں، ہمارے پاس بھی کچھ برے میئرز ہیں، لندن میں جرائم کی شرح انتہائی بلند ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر دو روزہ سرکاری دورے پر برطانیہ میں موجود تھے، ٹرمپ کے اعزاز میں برطانیہ کے شاہی خاندان کی جانب سے ونڈزر کاسل میں عشائیہ بھی دیا گیا جہاں شاہی خاندان کے افراد، سیاستدانوں اور امریکہ کی ٹیک کمپنیوں سمیت دیگر بڑی کمپنیوں کے سربراہان نے شرکت کی تھی۔ واضح رہے کہ میئر صادق خان اسرائیل کے غزہ قتل عام پر تنقید کرتے رہے ہیں۔

سعودی عرب میں عام تعطیل کا اعلان

ریاض، 19 ستمبر (یواین آئی) سعودی عرب میں وزارت افرادی قوت و سماجی ترقی کی جانب سے مملکت کے 95 ویں یوم وطنی کے موقع پر تعطیل کا باقاعدہ اعلان کردیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت افرادی قوت کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ منگل کیم ربیع الثانی 1447ھ مطابق 23 ستمبر 2025 کو مملکت بھر میں سرکاری، نجی اور غیر منافع بخش اداروں میں عام تعطیل ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق یوم وطنی سعودی عرب کا قومی دن ہے جسے ہر سال بھرپور جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے مملکت بھر میں تقاریب، آتش بازی اور ثقافتی سرگرمیوں کا اہتمام ہوتا ہے۔ دوسری جانب پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کا کہنا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب دشمن کے سامنے صف آرا اور شانہ بشانہ ہیں، رب العزت کے سائے میں مشترک دشمن کے مقابل آئیں گے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر سعودی وزیر دفاع کا ٹویٹ شیئر کرتے ہوئے پاک سعودی تاریخی اسٹریٹجک دفاعی معاہدہ پر لکھا پاکستان اور سعودی عرب کے برادرانہ تعلقات کی تاریخ کا اہم موڑ ہے۔

روس اور انڈونیشیا میں شدید زلزلہ، عمارتوں کو نقصان، سونامی وارننگ جاری

ماسکو، جکارتہ، 19 ستمبر (یو این آئی) روس کے کامچٹکا ریجن اور انڈونیشیا کے صوبے پاپوا میں گزشتہ روز زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق روس کے کامچٹکا ریجن میں رات گئے 7.8 شدت کا زلزلہ آیا جس کے بعد سونامی وارننگ جاری کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر تھی، یہ زلزلہ 29 جولائی کو آنے والے 8.8 زلزلے کا آفٹر شاک ہے تاہم زلزلے سے ابھی تک نقصان کی کوئی اطلاعات نہیں ہیں۔ دوسری جانب انڈونیشیا کے صوبے پاپوا میں رات گئے 6.1 شدت کا زلزلہ آیا جس کا مرکز نبائر شہر سے 28 کلومیٹر جنوب میں تھا اور زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ انڈونیشیا کی نیشنل ڈیزاسٹر ایجنسی کے ترجمان کے مطابق زلزلے سے عمارتوں کو نقصان پہنچا، زلزلے سے ایئرپورٹ کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور سرکاری دفتر کی چھت گر گئی۔ ترجمان نیشنل ڈیزاسٹر ایجنسی کا بتانا ہے کہ زلزلے سے ایک پل کو نقصان پہنچا، بجلی و ٹیلی کام نیٹ ورک متاثر ہوئے جب کہ اب تک 50 آفٹر شاکس محسوس کیے جاچکے ہیں تاہم زلزلے سے کوئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

لندن میں فلسطینیوں کیلئے فنڈ ریزنگ کانسرٹ، 2 ملین ڈالر جمع

لندن، 19 ستمبر (یو این آئی) لندن میں فلسطینیوں کیلئے فنڈ ریزنگ کانسرٹ کے ذریعے امداد جمع کی گئی۔ ویمبلی ایرینا میں ٹوگیدر فور فلسطائن'' فنڈ ریزنگ کانسرٹ میں باسٹیل، جیمز بلیک، پالو ما فیتھ اور فلسطینی فن کاروں سمیت درجنوں گلوکاروں نے پرفارم کیا جب کہ کانسرٹ میں ایک نوجوان گلوکارہ نے خصوصی نغمہ پیش کیا۔ اس کے علاوہ تقریب میں فلورنس پو، نکولا کاگلین، بینی ڈکٹ کمبر بیچ (Benedict Cumberbatch)، صحافی مہدی حسن اور اقوام متحدہ کی نمائندہ برائے فلسطین فرانسسکا البانیز نے خطاب بھی کیا۔ مہدی حسن نے عوام سے فلسطین کے لیے آواز بلند کرنے کی اپیل کی جب کہ برائن اینو کی قیادت میں جمیلہ جمیل نے 2 ملین ڈالر جمع ہونے کا اعلان بھی کیا۔

سڈنی: طیارہ حادثے کے بعد پائلٹ کی ہنگامی تلاش دوبارہ شروع

سڈنی، 19 ستمبر (یواین آئی) جمعرات کی سہ پہر سڈنی کے جنوب مغرب میں ایک ہلکا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ جس میں پائلٹ لاپتہ بتایا گیا۔ پائلٹ کا پتہ لگانے کے لیے جمعہ کی صبح بچاؤ کارروائی شروع کی گئی۔ ملٹی ایجنسی سرچ آپریشن جمعرات کے روز مقامی وقت کے مطابق تقریباً ساڑھے چار بجے شروع ہوا جب ہنگامی خدمات کو سڈنی کے جنوب مغرب میں تقریباً 200 کلومیٹر دور بڈاوانگ نیشنل پارک بلایا گیا۔ ریاست نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) کی پولیس نے جمعہ کے روز ایک بیان میں کہا کہ ایک چھوٹا تفریحی طیارہ جمعرات کے روز سڈنی کے جنوب مغربی مضافات میں بینکس ٹاون سے ایک ہی مسافر کے ساتھ روانہ ہوا تھا اور جب یہ گر کر تباہ ہوا تو ہوائی اڈے پر واپس آ رہا این ایس ڈبلیو پولیس نے بتایا کہ تلاش اور بچاؤ کی کارروائی جمعہ کی صبح دوبارہ شروع کی گئی۔

برطانوی خفیہ ایجنسی ایم آئی 6 نے جاسوسوں کی بھرتی کیلئے نیا طریقہ اپنایا

لندن، 19 ستمبر (یواین آئی) برطانیہ کی خفیہ ایجنسی ایم آئی 6 نے روس اور دنیا کے دیگر ممالک میں نئے جاسوسوں کی بھرتی کیلئے نیا طریقہ اپنالیا۔ العربیہ انگلش پر شائع بلوم برگ کی رپورٹ کے مطابق برطانوی انٹیلی جنس سروس ایم آئی 6 نے ایک نیا آن لائن پورٹل شروع کیا ہے جس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ یہ روس اور دیگر ممالک میں بھرتی کیے گئے جاسوسوں کو ڈارک ویب کے ذریعے محفوظ طریقے سے ایجنسی کو پیغامات بھیجنے کی اجازت دے گا۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ایم آئی 6 کے سبکدوش ہونے والے سربراہ رچرڈ مور اپنی آخری تقریر میں اس پورٹل کا اعلان کریں گے جسے سائلنٹ کوریئر' کا نام دیا گیا ہے۔ خفیہ ایجنسی اپنے سرکاری یوٹیوب چینل پر بھی پورٹل کے حوالے سے ہدایات شائع کرے گی تاکہ بھرتی ہونے والوں کو دشمن انٹیلی جنس سرگرمیوں یا دہشت گردی کے بارے میں معلومات فراہم کرنے میں مدد ملے۔ بیان میں کہا گیا کہ آج ہماری درخواست ان لوگوں سے ہے جو عالمی عدم استحکام، بین الاقوامی دہشتگردی یا دشمن ریاستی انٹیلی جنس سرگرمیوں کے بارے میں حساس معلومات رکھتے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ ایسے لوگ آن لائن ایم آئی 6 سے محفوظ طریقے سے رابطہ کریں، ہمارے دروازے آپ کیلئے کھلے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق برطانیہ کیلئے جاسوسی کرنے کے خواہشمندوں کیلئے مشورہ ہے کہ وہ ٹور براؤزر ڈاؤن لوڈ کریں اور ایسی ڈیوائس استعمال کریں جو ان سے ذاتی طور پر منسلک نہ ہو، ساتھ ہی ایک قابل اعتماد ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) کا استعمال کریں۔ ایم آئی 6 نے کہا کہ وہ پہلی بار ڈارک ویب کا استعمال کر رہی ہے تاکہ روس اور دنیا بھر میں رہنے والے جاسوسوں کو ان کے خلاف خطرات کو کم کرنے کی اجازت دی جا سکے۔ یہ نقطہ نظر امریکی سینٹرل انٹیلی جنس

البانیہ میں مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی دنیا کی پہلی وزیر کا پارلیمنٹ میں پہلا خطاب

ترانہ، 19 ستمبر (یواین آئی) البانیہ میں مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی دنیا کی پہلی وزیر نے پارلیمنٹ میں اپنا پہلا خطاب کیا ہے۔ خطاب میں اے آئی جنریٹڈ وزیر نے کہا کہ میں یہاں انسانوں کی جگہ لینے کے لیے نہیں ہوں بلکہ ان کی مدد کرنے کے لیے ہوں، کچھ لوگوں نے مجھے غیر آئینی کہا ہے کیونکہ میں انسان نہیں ہوں۔ مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی وزیر نے مزید کہا کہ میں آپ کو یاد دلاتی چلوں آئین کو اصل خطرہ مشینوں سے نہیں بلکہ اقتدار میں رہنے والوں کے غیر انسانی فیصلوں سے ہے۔ یاد رہے کہ البانیہ کے وزیر اعظم ایڈی راما نے گزشتہ ہفتے دنیا کے پہلے اے آئی جنریٹڈ حکومتی وزیر کا تقرر کیا تھا۔ اے آئی وزیر کا نام البانوی زبان میں ڈیلا' یعنی سورج' ہے۔

افغانستان میں طالبان حکومت نے یونیورسٹیوں سے خواتین کی لکھی ہوئی کتابوں کو ہٹا دیا

کابل، 19 ستمبر (یو این آئی) افغانستان میں طالبان حکومت نے ایک نئی پابندی کے تحت یونیورسٹیوں سے خواتین کی لکھی ہوئی کتابوں کو ہٹا دیا ہے۔ طالبان حکام کا اس پابندی پر اپنے موقف میں کہنا ہے کہ یہ شرعی اصولوں کی پالیسیوں سے مطابقت نہیں رکھتی ہیں۔ دوسری جانب برطانوی میڈیا کے مطابق طالبان نے 680 کتابوں پر پابندی عائد کی ہے جن میں خواتین کی جانب سے لکھی گئی تقریباً 140 کتابیں بھی شامل ہیں۔ ان کتابوں میں سیفٹی ان دی کیمیکل لیبارٹری' جیسی کتابیں بھی شامل ہیں۔ طالبان حکومت کی جانب سے یونیورسٹیوں کو یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ مزید 18 مضامین نہیں پڑھائیں گے، یہ حکمنامہ طالبان کی جانب سے گزشتہ چار سال میں عائد کردہ پابندیوں کے سلسلے میں ایک اور قدم ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR,

NEAR J&K BANK(ZALDAGAR)
Telefax No. 0194-2952696 e.mail Id: amitabhman.721013@jk.gov.in
(Tech,MID,Sgr)

Sub: - Extension in bidding time for e-NIT No. 20 OF 2025-26, Dated:29-08-2025 for below mentioned works: -
Installation of 7.5 Cusec Vertical Turbine Pumping Unit with allied Mechanical and Electrical works for Augmentation of LIS Kreshibal.
Ref: - JK Government official e-Procurement portal Tender ID No.: - 2025_IFC_285987_1

EXTENSION NOTICE NO 1

Due to No response to above mentioned e-NIT for the subject works, the critical dates are extended as under: -

Bid submission/ Document download / sale end Date	25/09/2025 at 1400 hrs
Date and time of Bid opening	26/09/2025 at 1230 hrs

Rest of the terms and conditions shall remain un-altered as laid down in the original e-NIT.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division
Srinagar

No. MIDS/Ts/ 2877-82 Dated: -18-09-2025
DIPK No:-6402-25 Dated 19-09-2025

OFFICE OF ADVOCATE ARZOO BHAT
J&K HIGH COURT, SRINAGAR

In the case of:-
1. Nazir Abroad Dagga
2. Tariq Ahmad Dagga Both sons of Mohammad Ismail Dagga
Both residents of Gurpora Rainawari, Srinagar
In the case of :-
Versus Public at Large Subject :- Caveat application U/S 148 -A CPC
The Caveator is having reasonable apprehension that Non-Caveators i.e. public at large may file suit, appeal, revision or any other proceedings against the Caveator and may succeed in getting an exparte order by mis-representations of facts, which will prejudice the interests of the Caveators, in case any such proceedings are filed before any court against the Caveator , the Caveatoar may be provided an opportunity of being heard before passing am order in the matter.

Advocate Arzoo Bhat
J&K High Court, Srinagar.

UNIVERSITY OF KASHMIR SRINAGAR
PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Graduation (Degree B.A) under Registration No.77753-Ang-2015 Session May, June. 2025 through the University of Kashmir. Due to the error committed by the concerned University my Name & DOB has been registered with the University as AAMIR HUSSAIN & DOB 01-10-1996 instead of AAMIR HUSSAIN THOKER & DOB 10-01-1996. Now I have applied for Correction /rectification of error in the University of Kashmir Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.
Name:-AAMIR HUSSAIN THOKER,
Father's Name:-MOHMAD HUSSAIN THOKER,
Mother's name:-PARVEENA AKHTER,
Date of Birth:-10-01-1996,
Residence:-DEVIPORA ANANTNAG JNA7780878931

Before The Hon'ble
Court of District Judge at Anantnag

In the case of: -1.Mohd Ramzan Allie S/o Ab. Aziz Allie, 2.Mushtaq Ahmad Allaie S/o MohdRamzan, 3.Farooq Ahmad Allie S/o MohdRamzan Allie, 4.Zuhra Akhter W/o Mohd Abdullah Sheikh, 5.Tasleema D/o MohdRamzan, 6.Samy Jan D/o MohdRamzan, 7.Reenu Jan D/o MohdRamzan, 8.Afroza W/o Mushtaq Ahmad Allie, 9.Rany Jan D/o M. Abdullah Wagay, 10.Arooj Jan D/o Mohd Abdullah WagayAll R's/o KhandipahriHarnag District Anantnag
.... Caveators
Verses
Public at Large
.... Non-Caveators

In the matter of: - Application under section 148-A of Civil Procedure Code.May it please your Honour Sir? The application is humbly submitted as under: -1.That the Caveators are permanent resident of Union Territory of J&K and are residing within the jurisdiction of this Hon'ble Court. 2.That the Caveator/applicant no. 1 is absolute owner in possession of landed estate measuring 1 Kanal 10 Marla falling under Khasra no. 1765/833 situated at KhandipahraiHarnagAnantnag and the Caveators have started to raise construction of their residential houses in the aforesaid land. 3. That the locals of the said village / public at large are hell bent upon to file any suit/appeal against Caveators for causing unnecessary interference in raising the construction and by filling any suit they may get some interim order due to which the caveators may suffer a lot. 4.That the Caveators apprehends that the public of the village may file a suit/ application/appeal with regarding to aforesaid land estate and may succeed in getting the expartee interim order at the back of Caveators. 5. That the publication has been made in the newspaper so as public at large may get information about filing of this caveat application before the Hon'ble Court of District Judge at Anantnag. 6. That newspaper is enclosed here with this caveat application. It is therefore prayed in the premises that in case the locals of village Khandipahri or public at large file any suit against the Caveators with regarding to aforesaid land estate measuring 1 Kanal 10 Marla falling under Khasra no. 1765/833 situated at KhandipahriHarnagAnantnag before this Hon'ble Court, the Caveator may be summoned /heard before passing any expartee interim order at the back of the Caveator, same would further the ends of justice. Dated: - 19-09-2025
Applicants / Caveators JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER (CIVIL WORKS)
NIT No:55/R&B of 2025-26 Dated: 19-09-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

No	Name of Work	Adv. Cost(Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest money(In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender call
1	Repair/ Renovation of Divisional Office Tangmarg.	3.98	200/-	7960/-	20 days	2059-M&R	DEE	R&B Deptt.	1st
2	Repair and Renovation of Sub Division Office at Gulmarg	5.00	200/-	10000/-	20 days	2059-M&R	DEE	R&B Deptt.	1st

Position Of AAA: Accorded
Position of T.S: Accorded
Position of funds: Assured

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below•-

1	Date of Issue of Tender Notice	18-09-2025
2	Period of downloading of bidding documents	19-09-2025
3	Bid submission Start Date	19 -09-2025
4	Bid Submission End Date	29-09-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	30-09-2025 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority).
7 The earnest money/ Bid security in favour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Tangmarg.

No: R&B / Divn./ Tang/ 4344-54 Dated : 19 -09-2025
DIPK No:-6409-25 Dated 19-09-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچر وار 20 ستمبر ۲۰۲۵ء۔26 ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

تم ایسے لوگوں کی محفل میں بیٹھا کرو جو علم سلوک کا درس دیتے ہیں تاکہ تم بھی صاحب اخلاق گردانے جاؤ (حضرت عبدالوحید زیرؒ)

تبدیلی کی خواہش اچھی لیکن

سستی، کاہلی، فراغت، غیر ذمہ دارانہ رویہ انسانی معاشرہ میں بگاڑ کی وجوہات میں سے ہیں۔ جس طرح اچھا اور فعال کردار معاشرہ پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے ویسے ہی سستی، کاہلی، غیر ذمہ دارانہ کردار نہ صرف انسان کی ذاتی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ پورے معاشرہ کو اجتماعی طور پر متاثر کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دین اسلام میں بھی غیر ذمہ دار کردار کو ناپسند کیا گیا ہے۔ آج اجتماعی طور پر ہماری پہچان غیر ذمہ دار معاشرہ یا قوم کے طور پر بن کر رہ گئی ہے۔

آج ہم سستی، کاہلی، پست ہمتی کا شکار، نفسیاتی امراض کا شکار ہیں اور ہمارا محبوب مشغلہ لہو ولعب، کھانا پینا اور فضول وقت ضائع کرنا ہے۔ کسی بھی جگہ گھر، بازار، چائے اور سبزی کا ٹھیلہ لگانے والے سے سرکاری دفاتر، سکول، کالجز، میڈیا غرض ہر جگہ ہر مقام پر ہم لوگ بیٹھے حالات اور بربادی پر تبصرہ کرنے میں مصروف ہیں۔ اسی طرح ہر جگہ بے ایمانی، ملاوٹ، مہنگائی، رشوت، ناانصافی پر سیر حاصل گفتگو میں بھی ہمیں کمال حاصل ہے۔ اللہ کا خوف، احکام الٰہی کی بجاآوری، دیانت داری، اخلاص کے موضوع پر تقاریر میں بھی کمی نہیں۔ ہم میں ہر آدمی اپنی اپنی سطح پر ایک بہترین مقرر ہے۔ ان تقاریر جن کا سامع ایک آدمی ہو یا گروہ یا پھر بہت بڑا اجتماع سن کر لگتا ہے کہ ہم ایک آئیڈیل معاشرہ میں زندگی گزار رہے ہیں اور دُنیا کا سب سے پسندیدہ، پرامن، انصاف پسند، دُنیا میں رہنے کے لئے سب سے بہترین جگہ ہوگی۔ لیکن عملاً حالات ہم سب کے سامنے ہیں لیکن یہاں جس کی لاٹھی اُس کی بھینس۔ ٹریفک سگنل پر کھڑے سپاہی سے لے کر گھر کے اندر محصور بوڑھے انسان تک ہر کوئی بے بس دکھائی دیتا ہے۔

دراصل ہم اپنے کردار، اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی بجائے، غیبت، ریاکاری اور وقت گزاری جیسے عارضہ میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ زندگی میں ہر آدمی اپنا کردار ادا کرنے لگے تو ہمارے رنج وفکر، حزن وملال اور نفسیاتی بیماریاں ختم ہو جائیں۔ مجھے کالج کے ایک محترم اُستاد آج تک یاد ہیں۔ وہ کلاس کے دوران فرائض کی ادائیگی، ذمہ داری، انفرادی اور اجتماعی حقوق کی ادائیگی، اور ہماری معاشرتی تباہی وبربادی کی وجوہات جیسے موضوعات پر اتنے خوبصورت انداز میں گفتگو کرتے کہ ہم جیسے سامعین حیران رہ جاتے۔ حیرانی کی وجہ موصوف کی تقریر یا موضوع نہیں بلکہ محترم کا اپنا کردار تھا۔ کیونکہ یہ تقریر ہمیں مہینہ ڈیڑھ کے بعد ہی سننے میں آتی۔ باقی سارا عرصہ موصوف کا کام بلیک بورڈ پر آکر تاریخ بدلنے کے بعد کلاس روم کے دروازہ پر کھڑے رہنا، دروازہ کے سامنے سے گزرنے والے ہر شخص سے دعا سلام خیریت دریافت کرنا، تھوڑی دیر بعد ایک زبردست کمانڈو ایکشن سے کلاس میں فارغ بیٹھے طلباء کو خاموش کرانے کا کارنامہ سرانجام دینا اور بس یونہی کسی نہ کسی طرح اپنا وقت گزار کر چلتے بننا۔ پورا سال جناب نے ہمیں سلیبس سے ایک حرف بھی نہیں پڑھایا۔ میں آج بھی سوچتا ہوں کہ کاش اس طرح کے اچھے موضوعات پر گفتگو کرنے اور بلیک بورڈ پر تاریخ بدلنے سے تاریخ بدل جاتی، ہمارے حالات بدل جاتے۔ مگر نہ تو تاریخ بدلی نہ حالات بلکہ بلیک بورڈ کی طرح ہمارا مقدر سیاہ ترین اور حالات بدترین ہوتے جا رہے ہیں۔

جب تک انفرادی سطح پر اصلاح نہیں ہوتی تو معاشرہ یا من حیث القوم کبھی بھی تبدیلی نہیں آسکتی۔ ہم اپنے آپ سے لیکر اشرافیہ تک موازنہ کر کے دیکھ لیں تمام شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے کسی نہ کسی طرح ترقی یا تنزلی میں حصہ دار ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ ہم میں سے ہر کوئی اس نظام کا اہم جزو ہے لیکن ہم خود کو تو بدلنے کے لئے تیار نہیں بلکہ ہماری خواہش ہے کہ نظام بدل جائے۔ تبدیلی کی خواہش اچھی لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہم خود کو بدلیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نیک نیتی سے اپنا کردار ادا کریں، اپنے نفس کی تربیت کریں اور معاشرتی ناہمواری، عداوت، غصہ اور خود غرضی کو ختم کر دیں۔ اگرچہ نفس پر قابو پانا آسان نہیں مگر مشکل بھی نہیں۔ اس کے لئے شرط یہ ہے کہ ہمارے دِلوں میں اللہ کا ڈر ہو۔ اندر کی آنکھ بینا ہو۔ آج سے عہد کر لیں اور ہم سب اپنے آپ کو درست سمت پر ڈال دیں اور ہم میں سے جو جس شعبہ زندگی سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ ایمانداری، خلوصِ نیت اور محنت کو اپنا شعار بنا لے تو اللہ رب العزت ہماری تقدیر بدل دے گا۔

منارہ علم وعرفان : دارالعلوم ہمدانیہ ہائگام سوپور کا تعلیمی اور روحانی ورثہ

از: الطاف جمیل شاہ سوپور کشمیر

سالانہ تقسیم اسناد کے موقعے کی مناسبت سے دارالعلوم ہمدانیہ ہائگام کا ایک تعارفی خاکہ۔

ضلع بارہمولہ کی بستی ہائگام سوپور میں سال ۔ میں قائم ہونے والے ایک اسلامی ادارے دارالعلوم ہمدانیہ ہائگام سوپور میں واقع ہے جو اپنے بستی اپنے بھرپور فکری ورثے اور اہم معاشی کردار، بالخصوص باغبانی کی صنعت، کے لیے مشہور ہے۔ دارالعلوم ہمدانیہ اس علاقے میں مذہبی تعلیم اور کمیونٹی کی ترقی کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ ادارے کے معماروں، مفتی غلام حسن قاسمی اور حافظ عبدالرشید قاسمی، کے علمی و نظریاتی پختگی اور طلب صادق کی جستجو کے سبب ادارہ معرض وجود میں آیا ہے، اوف ان کی محنت ولگن کے ثمرات اب صرف اس بستی میں ہی نہیں بلکہ آس پاس کے گاؤں دیہات میں واضح طور دکھائی دے رہے ہیں

ہائگام سوپور کی شناخت دو اہم ستونوں پر قائم ہے: اس کا قدیم فکری ورثہ اور اس کی قوی معاشی بنیادیں، بالخصوص پھلوں کی صنعت۔ اس دوہری پہچان کو سمجھنا دارالعلوم ہمدانیہ جیسے ادارے کے قیام اور اہمیت کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔

تاریخی اور ادبی ورثہ

سوپور کا علاقہ، جو آج ضلع بارہمولہ کا حصہ ہے، ایک گہرا تاریخی پس منظر رکھتا ہے۔ اس کا قدیم نام "سُیا پور" ہے، جو اس کے بانی، مشہور انجینئر سُیا کے نام پر رکھا گیا تھا۔ سُیا نے راجہ اونتی ورما (تاء) کے دورِ حکومت میں وادی میں سیلابی پانی کو نکالنے کے لیے اہم کام انجام دیے۔ اس قدیم انجینئرنگ اور منصوبہ بندی کے ورثے سے ہٹ کر، سوپور اور اس کے گردونواح میں علم وادب کی بھی ایک طویل روایت رہی ہے۔ بستی میں صوفی شعراء اور علماء کا وجود اس کی فکری گہرائی کا ثبوت ہے۔ مثال کے طور پر، صوفی شاعر رحیم صاحب (۔۔۔۔،) سوپور کے ہی محلہ تلوائن سے تعلق رکھتے تھے اور وہ لعل دید اور نند رشی سے بہت زیادہ متاثر تھے۔

ہائگام سوپور

ہائگام ویٹ لینڈ ریزرو:

ایک قدرتی پناہ گاہ جموں وکشمیر کے بارہمولہ ضلع میں واقع ہائگام ویٹ لینڈ کنزرویشن ریزرو نہ صرف ایک خوبصورت جگہ ہے بلکہ پرندوں کی ایک بڑی تعداد کے لیے ایک اہم پناہ گاہ بھی ہے۔ اس ریزرو کو 2022 میں بین الاقوامی اہمیت کے حامل رامسر سائٹ کا درجہ دیا گیا، جو اس کی ماحولیاتی اہمیت کو مزید نمایاں کرتا ہے۔

تاریخی پس منظر اور اہمیت

ہائگام کا علاقہ پہلے ایک وسیع دلدلی علاقہ تھا جو مقامی پرندوں اور مہاجر پرندوں دونوں کے لیے ایک اہم ٹھکانہ تھا۔ وقت کے ساتھ، انسانی سرگرمیوں اور ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہو گئی تھی۔ لیکن، حکومت اور مقامی اداروں کی کوششوں سے اسے ایک کنزرویشن ریزرو کے طور پر بحال کیا گیا تاکہ اس کے قدرتی ماحول اور پرندوں کی نسلوں کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

جغرافیائی محل وقوع اور خصوصیات

یہ ویٹ لینڈ دریائے جہلم کے قریب واقع ہے اور ایک بڑی جھیل اور کئی دلدلی علاقوں پر مشتمل ہے۔ یہ علاقہ مخصوص قسم کی آبی نباتات اور حیوانات سے مالا مال ہے جو پرندوں کی خوراک اور رہائش کے لیے ضروری ہیں۔ یہاں کا ماحول پرندوں کے لیے نہایت سازگار ہے اور یہی وجہ ہے کہ سردیوں میں دنیا کے مختلف حصوں سے مہاجر پرندے یہاں آتے ہیں۔

پرندوں کی جنت

ہائگام ویٹ لینڈ ریزرو کو پرندوں کی جنت کہا جاتا ہے۔ یہاں سائبیریا، وسطی ایشیا اور چین سے ہزاروں کی تعداد میں مہاجر پرندے آتے ہیں۔ ان میں بار ہیڈڈ گیز، مالارڈز، ہیمالیائی مائل، اور شوولر جیسی اقسام شامل ہیں۔ مقامی پرندوں میں ہنس بطخیں، اور کئی دیگر آبی پرندے بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ ریزرو پرندوں کے شوقین افراد اور محققین کے لیے ایک بہترین جگہ ہے۔ ہائگام میں اویبوں عالموں اور صوفی قسم کے بزرگوں کی ایک بڑی تعداد آسودہ خواب ہے جنہوں نے اپنی مساعی جمیلہ سے پورے علاقے میں نام کمایا اور خوب کمایا،، اب بھی یہاں کئی کہنہ مشق شعراء ،،ادیب،، سیاستدان،، اپنے کام بحسن خوبی انجام دے رہے ہیں یہاں علم وادب کی خوشبو بکھری ہوئی ہے ہواؤں میں اسی کے قلب مین واقع دارالعلوم ہمدانیہ اپنی پوری شان سے دین مبین کی خدمت میں مصروف العمل ہے،،

کئی سال سے حالات وحوادث کے سبب جہان مختلف مسائل پیدا ہوئے وہیں دین بیزاری کی وبا نے اہل ایمان کو مختلف مسائل سے دوچار کر دیا ایسے مین۔ دارالعلوم ہمدانیہ کا قیام، ان حالات میں، درحقیقت اس تاریخی اور ثقافتی شناخت کو دوبارہ زندہ کرنے اور اسے مضبوط کرنے کی ایک شعوری کوشش ہے جن پر اہل بستی کیا اہل علاقہ ہمیشہ فخر کرتے رہے ہین

ایک بصیرت افروز وژن کے معمار:

بانیان کا فکری پس منظر

دارالعلوم ہمدانیہ کے بانیوں، مفتی غلام حسن قاسمی اور حافظ عبدالرشید قاسمی، کے القابات ان کے فکری اور تعلیمی پس منظر کو سمجھنے میں کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔

دارالعلوم ہمدانیہ کا قیام اور ارتقاء

ہائگام کی بستی میں دارالعلوم ہمدانیہ کا قیام ایک اہم سنگ میل تھا، جو نہ صرف ایک تعلیمی آغاز تھا بلکہ خطے کی فکری شناخت کو بحال کرنے کی ایک اہم کوشش بھی تھی۔ دارالعلوم ہمدانیہ کی بنیاد جنوری ء میں مفتی غلام حسن قاسمی اور حافظ عبدالرشید قاسمی نے رکھی تھی۔ ادارے کا نام "ہمدانیہ" ہے، جو کشمیر کی صوفی روایت کی طرف اشارہ ہے، خاص طور پر میر سید علی ہمدانیؒ کے احترام میں، جنہیں کشمیر میں اسلام متعارف کرانے کا سہرا دیا جاتا ہے۔ یہ نام بانیوں کی "قاسمی" نسبت کو مقامی ثقافتی ورثے سے جوڑتا ہے، جو ایک ایسا منفرد امتزاج ہے جو ادارے کو وسیع تر دیوبندی تحریک کے ساتھ ساتھ کشمیری شناخت سے بھی منسلک کرتا ہے۔

سنگ بنیاد سے کمال تک کا سفر

اپنے قیام کے بعد سے، دارالعلوم ہمدانیہ نے قابل ذکر ترقی کی ہے، جس کا ذکر صارف کے سوال میں بھی کیا گیا ہے۔ اس ترقی کی سب سے بڑی علامت متعدد حفاظ اور فضلاء کا فارغ ہونا)۔ اسلامی مدارس میں اسناد کی تقسیم کی تقریبات (جلسہ تقسیم اسناد) ایک اہم واقعہ ہوتی ہیں، جہاں طلباء اور علماء کی کامیابیوں کا جشن منایا جاتا ہے۔ یہ تقریبات عوامی حمایت اور اعتماد کا بھی مظہر ہوتی ہیں جو ادارہ حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ حفاظ اور فضلاء کی تربیت اور ان کا سماج میں مثبت کردار اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ دارالعلوم ہمدانیہ اپنے تعلیمی مقاصد کو کامیابی سے حاصل کر رہا ہے۔ اس طرح کی کامیابی علاقے کے لوگوں کو اپنے بچوں کے مستقبل میں سرمایہ کاری کرنے کا ایک متبادل راستہ فراہم کرتی

ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب معاشی ذرائع پر ان کا انحصار غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو۔

دارالعلوم ہمدانیہ ہائگام: فکری اور روحانی دھاروں کا سنگم؛ شاہ ہمدانؒ کے افکار اور دارالعلوم دیوبند کے مزاج کا ایک علمی مطالعہ

دارالعلوم ہمدانیہ کا تعارف اور فکری تناظر

یہ تجزیہ وادی کشمیر کے ایک اہم دینی ادارے، دارالعلوم ہمدانیہ ہائگام کی فکری بنیادوں کا گہرا تجزیہ پیش کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ ادارہ اپنی نسبت بیک وقت دو عظیم فکری شخصیات سے جوڑتا ہے: امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ (شاہ ہمدان) اور بانیانِ دارالعلوم دیوبند۔ یہ منفرد نسبت خود ایک گہرے علمی و تحقیقی مطالعے کا تقاضا کرتی ہے کہ کس طرح ایک ہی ادارہ دو بظاہر مختلف، مگر درحقیقت ایک دوسرے کی تکمیل کرنے والے، مکاتب فکر کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ یہ تجزیہ اس فکری اشتراک کے علمی ونظریاتی پہلوؤں کو اجاگر کرے گا اور اس تطبیق کے ممکنہ خدوخال پر روشنی ڈالے گی۔

اس مطالعے کے لیے دستیاب علمی وتحقیقی مواد میں فکر شاہ ہمدان اور دارالعلوم دیوبند کے مزاج پر قیمتی اور وسیع معلومات موجود ہیں۔

فکرِ شاہ ہمدانؒ: ایک جامع نظام حیات کی تعمیر

فکرِ شاہ ہمدانؒ کا مطالعہ صرف ایک درویش یا صوفی کی تعلیمات تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ہمہ جہت، جامع، اور معاشرتی نظام کو تشکیل دینے والی فکر ہے۔ فراہم کردہ مواد اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ امیر کبیر سید علی ہمدانیؒ کی شخصیت محض روحانیت کے دائرے میں قید نہیں تھی، بلکہ وہ ایک بلند پایہ زاہد، ادیب، داعی، مفکر، اور معمار تقدیر بھی تھے۔ شاعر مشرق علامہ اقبالؒ نے اس حقیقت کو اپنے اشعار میں بڑی خوبصورتی سے بیان کیا ہے۔ ان کے نزدیک سید علی ہمدانیؒ "سید السادات سالار عجم" اور "دست او معمار تقدیر امم" تھے۔ یہ وہ صفات ہیں جو انہیں محض ایک روحانی رہنما سے بلند کر کے ایک سماجی اور سیاسی معمار کے مرتبے پر فائز کرتی ہیں۔

علمی وروحانی میراث

سید علی ہمدانیؒ کی روحانی عظمت کی بنیاد گہرے علمی تبحر پر قائم تھی۔ تحقیق سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپؒ نے سب سے پہلے قرآن مجید کو حفظ کیا اور اس کے بعد اپنے ماموں علاء الدولہ سمنانیؒ کی رہنمائی میں مروجہ علوم میں کمال حاصل کیا۔ ان کی روحانی تربیت بھی اسی علمی فضا میں پروان چڑھی، جس نے انہیں علوم اسلامی میں غیر معمولی بصیرت عطا کی۔ ان کی تصوف کی تعلیمات قلب کی صفائی اور اللہ سے مضبوط تعلق پر مرکوز تھیں۔ آپؒ اپنی خانقاہ میں "سماع" کی محفلیں منعقد فرماتے تھے اور اس کو "جذبات عالی کی تحریک کا ذریعہ" اور "عشق سے مربوط" قرار دیتے تھے۔ آپؒ نے اخلاقیات نبوی ﷺ کی روشنی میں مکارم اخلاق پر مبنی رسالے بھی مرتب کیے۔ یہ تمام پہلو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ان کا تصوف رسمی رسومات سے ہٹ کر عملی اور اصلاحی تھا، جس کا مقصد فرد کی کردار سازی اور روحانی تزکیہ کرنا تھا۔

سماجی اور تمدنی کردار

فکر شاہ ہمدان کا سب سے اہم اور ممتاز پہلو ان کا جامع اور ہمہ گیر نقطۂ نظر ہے۔ عمومی تصور یہ ہے کہ صوفیاء سماجی اور سیاسی معاملات سے الگ تھلگ رہتے ہیں، لیکن سید علی ہمدانیؒ کا کردار اس تصور کے برعکس تھا۔

تاریخی شواہد بتاتے ہیں کہ وہ نہ صرف ایک مبلغ دین تھے بلکہ ایک سماجی وفلاحی شخصیت بھی تھے۔ انہوں نے کشمیر میں دین شناسی اور تبلیغ کا ایک نیا انداز سکھلایا اور اسلام کو ایک منظم نظام حیات کے طور پر ثابت کیا۔ علامہ اقبالؒ کے اشعار میں بھی یہی پہلو نمایاں ہے کہ آپ نے "علم وصنعت وتہذیب ودین" کو عام کیا۔ یہ نقطہ ان کی فکری میراث کو صرف روحانی دائرے تک محدود نہیں رکھتا بلکہ اسے معاشرتی، سیاسی، اور اقتصادی سطح تک پھیلاتا ہے۔ یہ نقطۂ نظر دارالعلوم دیوبند کے مزاج سے موازنہ کے لیے کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ جہاں دارالعلوم دیوبند کا بنیادی مقصد 'خدمت دین' کے ذریعے مساجد اور قرآن کے مکاتب کو آباد رکھنا ہے، وہیں شاہ ہمدانؒ کی فکر کا دائرہ تہذیب، صنعت اور سیاست تک پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔ دارالعلوم ہمدانیہ میں ان دونوں فکری دھاروں کا امتزاج کس طرح ممکن ہے؟ یہ اس رپورٹ کا بنیادی سوال ہے۔

مزاج دارالعلوم دیوبندؒ: روحانیت، علمیت اور استقامت

دارالعلوم دیوبند کا مزاج ایک منفرد فکری اور عملی منہج کا عکاس ہے جو بانیان دارالعلوم کے اصولوں پر قائم ہے۔ یہ منہج توکل علی اللہ، خود انحصاری، اور علوم دینیہ پر کامل تمرکز کی بنیاد پر استوار ہوا۔

بنیادی اصول اور فلسفہ

دارالعلوم دیوبند کے قیام کا فلسفہ بانیان، خصوصاً حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کے 'اصول ہشت گانہ' (آٹھ اصول) میں مضمر ہے۔ ان اصولوں میں سب سے اہم توکل علی اللہ کا اصول ہے۔ اصول ہشت گانہ کی دفعہ میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اگر ادارے کو کوئی یقینی آمدنی، جیسے جاگیر یا تجارتی کارخانہ، حاصل ہو جائے تو یہ خوف اور رجاء، جو رجوع الی اللہ کا حقیقی سرمایہ ہے، ختم ہو جائے گا۔ یہ اصول دراصل ایک مالیاتی پالیسی سے کہیں بڑھ کر ایک گہرا فکری اور سیاسی موقف تھا۔ 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد، جب دینی اداروں پر حکومتی سرپرستی ختم ہوگئی تھی، اس اصول نے دیوبندی اداروں کو مالی اور فکری طور پر آزاد اور خود مختار رکھا۔ یہ خود انحصاری کا اصول صرف ایک مالیاتی حکمت عملی نہیں تھا، بلکہ ایک وسیع تر فکری منہج کا مظہر تھا جس نے ایک منفرد 'مزاج' کو جنم دیا۔ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کا یہ قول کہ "ہم طلبہ کو اچھی اور اونچی ملازمتوں کے لیے نہیں پڑھاتے ہیں، بلکہ ہم اس لیے پڑھاتے ہیں کہ مسجد اور قرآن کے مکاتب آباد رہیں"، اسی فکری استقلال کی تائید کرتا ہے۔ یہ بیان واضح کرتا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کا مقصد دینی علوم کو محض ملازمت یا دنیاوی مقام کے حصول کا ذریعہ بنانا نہیں تھا، بلکہ اس کا بنیادی مقصد اسلام کی تعلیمات کو عوامی سطح تک پہنچانا تھا۔

نصاب اور منہج تعلیم

دارالعلوم دیوبند کے نصاب میں 'علوم عالیہ' اور 'علوم آلیہ' کی تقسیم بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ 'علوم عالیہ' میں قرآن، حدیث اور فقہ شامل ہیں، جو مقصود بالذات ہیں، جبکہ 'علوم آلیہ' جیسے صرف ونحو، منطق اور فلسفہ معاون علوم ہیں جو پہلے علوم کی گہری سمجھ کے لیے ضروری ہیں۔ اس نصاب کا مقصد محض معلومات فراہم کرنا نہیں، بلکہ 'تفقہ فی الدین' یعنی دین میں گہری بصیرت اور سمجھ پیدا کرنا ہے۔ اس منہج کے تحت عربی درجات میں خالص دینی مضامین یا ان کے معاون مضامین ہی پڑھائے جاتے ہیں۔ ماضی اور حال دونوں میں اس نصاب میں عصری علوم کی شمولیت پر تنقید ہوتی رہی ہے، جیسا کہ بعض حلقوں کی جانب سے میٹرک کی سند کو تسلیم کرنے کے مطالبے سامنے آئے ہیں۔ تاہم، دارالعلوم کا بنیادی منہج اپنی اصل پر قائم ہے۔

عقائد اور فقہی مسلک

علمائے دیوبند اہل سنت والجماعت کے عقائد پر قائم ہیں۔ ان کا فکری منہج نبی کریم ؟، صحابہ کرامؓ، تابعین اور تبع تابعین کی فکر کا تسلسل سمجھا جاتا ہے۔ فقہی طور پر وہ ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید کو ضروری قرار دیتے ہیں تاکہ نفسانی خواہشات کی پیروی سے بچا جا سکے۔ اصلاحی پہلوؤں پر زور دیتے ہوئے وہ اہل قبور کے احترام کے قائل ہیں، لیکن ان سے مدد مانگنے یا ان سے متعلق غیر شرعی رسومات کو جائز نہیں سمجھتے۔ اسی طرح، وہ نبی کریم ؟ کے علمِ غیب کو 'عطائی، حادث اور جزوی' مانتے ہیں، جبکہ ذاتی، کامل اور لامحدود علمِ غیب صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے خاص سمجھتے ہیں۔ یہ اصلاحی عقائد دیوبندی مزاج کا کلیدی حصہ ہیں اور اسے دیگر مکاتب فکر سے ممتاز کرتے ہیں۔

فکری دھاروں کا تقابلی جائزہ

دارالعلوم ھمدانیہ میں فکر اور مزاج کا سنگم

نظریاتی سنگم کے ممکنہ مظاہر

دارالعلوم ہمدانیہ کا فکری سنگم ممکنہ طور پر ایک ہم آہنگی کی شکل میں موجود ہے، جہاں ادارہ فکری طور پر دارالعلوم دیوبند کے منہج اعتدال، شریعت کی پاسداری، اور فقہ کی پابندی کو اپنائے ہوئے ہے، جبکہ روحانی، اخلاقی، اور سماجی پہلوؤں میں شاہ ہمدان کے جامع نقطۂ نظر کو شامل کرے گا۔ اس امتزاج کی مختلف شکلیں ہو سکتی ہیں:

نصاب تعلیم میں مظاہرہ: ادارے کا بنیادی نصاب بلاشبہ دارالعلوم دیوبند کے 'علوم عالیہ' پر مبنی ہے، یعنی قرآن، حدیث اور فقہ پر گہری توجہ دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی، شاہ ہمدان کی فکری میراث کے تحت، نصاب میں ایسے عملی عناصر شامل کیے جا سکتے ہیں جو طلباء کو صرف علمی تبحر نہیں بلکہ عملی زندگی میں "مفکر" اور "معمار تقدیر" کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار کریں۔ اس میں اخلاقیات، سماجی خدمت، اور معاشرتی ذمہ داریوں پر مبنی تربیت کو خصوصی اہمیت دی جا سکتی ہے۔

روحانی تربیت میں مظاہرہ: دارالعلوم دیوبند کا مزاج تصوف کا مخالف نہیں بلکہ اس کے 'غیر شرعی' پہلوؤں کی اصلاح کا قائل ہے۔ اسی طرح، شاہ ہمدان کا تصوف بھی شریعت پر مبنی تھا۔ لہٰذا، یہ ادارہ شاہ ہمدان کے روحانی اسلوب کو دیوبندی تصوف کے اعتدال پسند منہج کے تحت فروغ دے رہا ہے، جہاں تزکیہ نفس اور اللہ سے تعلق کی مضبوطی پر زور ہو، اور یہ سب شریعت کے دائرے کے اندر ہو۔

دارالعلوم ہمدانیہ میں فکری مظاہرہ

حاصل کلام

دارالعلوم ہمدانیہ ہائگام ایک ایسا ادارہ ہے جو بیک وقت دو عظیم فکری وراثتوں کو زندہ رکھے ہوئے ہے۔ یہ دیوبندی مزاج کی سادگی، خود انحصاری، اور علوم عالیہ پر کامل توجہ کے ساتھ شاہ ہمدان کے جامع، روحانی، اور سماجی اصلاحی نقطۂ نظر کو یکجا کرتا ہے۔ یہ امتزاج اس ادارے کو ایک منفرد شناخت دیتا ہے، جہاں طلباء کو صرف ایک عالم دین بننے کی تعلیم نہیں دی جاتی، بلکہ انہیں معاشرتی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور انہیں احسن طریقے سے نبھانے کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔

مودی کے 75 سال : عمل آوری کا فن

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

از: ہسمکھ ادھیا

میں دو دہائیوں تک سرکاری ملازم کے طور پر نریندر مودی جی کے زیر قیادت مرکزی اور ریاستی حکومت کی سطح پر مختلف عہدوں پر رہتے ہوئے کام کر چکا ہوں۔ تاہم ان کے قریب تر رہ کر کام کرنے کا تجربہ مجھے اس وقت حاصل ہوا جب میں نے گجرات میں 2004 سے 2006 کے دوران دو برسوں تک وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری کے طور پر ان کے دفتر میں راست طور پر کام کیا۔ ان کی وسیع تر بصیرت اور مستقبل کو دیکھ لینے کی ان کی اہلیت کے بارے میں تو سبھی جانتے ہیں، لیکن جو بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہے، وہ ہے ان کا عمل آوری کا فن، اور وزراء وٹو کرشاہوں پر مشتمل ایک بڑی ٹیم سے کام کروانے کی اہلیت۔ میں نے پایا کہ انتظام کاری سے متعلق رسمی تعلیم کے بغیر انہوں نے اپنی قیادت میں اپنے مخصوص احساس کو بروئے کار لاتے ہوئے انتظام کاری کے بہترین اصولوں کو استعمال کیا۔

صحیح کام کے لیے صحیح فرد کی شناخت کی ان کی اہلیت سب سے بہتر ہے۔ ان کے پاس کسی فرد میں صلاحیت تلاشنے کی ایک فطری قابلیت موجود ہے اور وہ اس طرح کے فرد کو اعلیٰ سطحی کردار کے لیے منتخب کر لیتے ہیں۔ اس تجربے میں وہ شاذ ونادر ہی ناکام رہے ہیں۔ صحیح کام کے لیے صحیح فرد کو منتخب کر لینے کے بعد، انہوں نے ان میں سے ہر ایک کو خاطر خواہ مدت تک کام کرنے کی اجازت دے کر استحکام پیدا کیا، جو کہ حکمرانی کے لیے لازمی عنصر ہے۔

اس کے بعد ہر معاملے کی باریکیوں کو سمجھنے اور اس کی تہہ میں جانے کی بات آتی ہے۔ وہ کسی بھی میٹنگ میں تمام تر پریزنٹیشنوں کو صبر کے ساتھ بغور سنتے ہیں۔ وہ زیر بحث موضوع کو سمجھنے کے لیے صحیح سوال پوچھتے ہیں۔ بعد ازاں وہ چند ڈگر سے ہٹ کر متبادل نقطۂ نظر پیش کرتے ہیں جو شرکاء کو خوشگوار احساس کے ساتھ حیرت زدہ کر دیتے ہیں۔ وہ سب لوگ سوچتے ہیں کہ یہ خیال پہلے ان کے ذہن میں کیوں نہیں آیا۔ میں نے انہیں سرکردہ مشیروں کو اپنے منفرد خیالات سے حیرت میں مبتلا کرتے ہوئے دیکھا ہے، ایسے خیالات جن کے بارے میں ان لوگوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔

مودی جی حکومت ہند کی ہر ایک وزارت کی جائزہ میٹنگوں کا اہتمام کرتے رہتے ہیں، خواہ وہ کھیل کود کی وزارت ہو، آیوش کی وزارت ہو یا سماجی انصاف کی وزارت۔ یہ جائزہ میٹنگیں محکموں کو مصروف رکھتی ہیں۔ 2014 سے 2018 کے دوران وزارت خزانہ میں اپنی خدمت کے چار برسوں کے دوران میں نے اس بات پر غور کیا کہ انہوں نے ان چار برسوں میں ہر ایک وزارت کے کاموں کا ایک سے زیادہ مرتبہ جائزہ لیا۔

یہ بات تو سبھی جانتے ہیں کہ مودی جی ایک عظیم خطیب ہیں۔ تاہم یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ نوکرشاہوں اور وزراء کے گروپ تک ایک پیچیدہ خیال کو پہنچانے کی ان کی صلاحیت بھی بہت عمدہ ہے۔ وہ اپنی بات سمجھانے کے لیے آسان الفاظ اور مثالیں بروئے کار لاتے ہیں۔

جو کوئی بھی مودی جی سے ذاتی طور پر ملاقات کرتا ہے، وہ ان کی سننے کی صلاحیت سے بھی متاثر ہوتا ہے۔ خواہ آپ ان سے دس منٹ کے لیے ملاقات کریں یا ایک گھنٹے کے لیے، وہ آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر بات کرتے ہیں، وہ بات کرتے ہوئے ادھر اُدھر دیکھ کر آپ کو کبھی یہ احساس نہیں کرائیں گے کہ وہ مصروف ہیں۔ یہ اس شخص کی ایک قابل ذکر خوبی ہے جس پر کام کا کافی بوجھ رہتا ہے۔ ان کے دفتر کی میز پر کاغذ کا ایک ٹکڑا بھی نہیں ہوتا۔ سردست موجود کام پر توجہ مرکوز رکھنے اور حال میں جینے کی ان کی خوبی قابل ذکر ہے۔

جو کوئی بھی ان سے ملاقات کرتا ہے وہ ان کی نام یاد رکھنے اور سابقہ ملاقات کو ذہن میں رکھنے کی ان کی تیز یادداشت سے دنگ رہ جاتا ہے۔ کسی کو ان کا نام لے کر پکارنے کا فن فوری طور پر لوگوں کو پسند آتا ہے۔

ایک بار میں نے ان سے پوچھا تھا کہ وہ اتنے سارے نام کیسے یاد رکھتے ہیں؟ انہوں نے صاف صاف بتایا کہ اگر آپ نام یاد کرنے کی کوشش کی جائے تو وہ 50 نام یاد نہیں کر پائیں گے۔ لیکن جب وہ کوئی چہرہ دیکھتے ہیں تو اس کا نام ذہن میں ایک چنگاری کی طرح آتا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ یہاں کے لیے خدا کے ذریعہ دیا گیا ایک تحفہ ہے۔

متعدد ملاقاتوں میں کئی مرتبہ میری ان سے بات چیت کے دوران، میں نے انہیں کبھی بلند آواز میں کسی فرد کو ڈانٹتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جب توقعات کے مطابق کام آگے نہیں بڑھتا تو وہ بعض اوقات کچھ لوگوں پر اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوں گے، تاہم وہ کسی ایک فرد کا نام نہیں لیتے۔

متعدد افراد کے لیے مودی جی ہمیشہ قابل رسائی ہیں۔ اس سے انہیں مختلف نظریات جاننے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ وہ صرف اپنے آس پاس لوگوں کے ایک چھوٹے سے گروپ تک خود کو محدود نہیں کرتے۔ لہٰذا انہیں گمراہ کر پانا کسی کے لیے بھی بہت مشکل ہے۔

ان کے دفتر میں پرنسپل سکریٹری کے طور پر کام کرنے والے ایک فرد ہونے کے ناطے، وہ ہمیں کام کی ایک طویل فہرست دیا کرتے تھے۔ ان کے ساتھ آدھا گھنٹے کی ملاقات کے دوران، ہماری ڈائری کے دو صفحات کیے جانے والے کاموں کی فہرست سے پُر ہو جاتے تھے۔ ان کی ہدایت کو نوٹ کرنے کے باوجود، بعض اوقات ہم انہیں واپس رپورٹ دینا بھول جاتے تھے۔ تاہم وہ کبھی نہیں بھولتے۔ وہ ہمیں یاد دہانی کراتے۔ یہاں تک کہ ان کی تیسری یاد دہانی بھی کچھ اس طرح ہوتی۔ ہسمکھ بھائی، فلاں معاملے پر کچھ کیا گیا ہے؟ اتنی شائستگی سے یاد دہانی کے بعد ہم فوراً کام پر لگ جاتے۔ یہ غصہ اور بے صبری کا اظہار کیے بغیر ان کا عمل آوری کا فن ہے۔

(قلم کار خزانہ اور مالیہ کے محکمے، حکومت ہند کے سبکدوش سکریٹری ہیں)

باقیات

سیلاب سے متاثرہ

نے میڈیا سے خطاب کیا اور کئی امدادی اقدامات کا اعلان کیا۔ جناب چوہان نے اعلان کیا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو پی ایم-کسان کے تحت ایک قسط فوری طور پر جاری کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کارکنوں کو منریگا کے تحت اضافی 50 افرادی دن ملیں گے، جس سے قدرتی آفت کے پیش نظر پروگرام کے تحت ان کے حقوق کو موجودہ 100 افرادی دنوں سے بڑھا کر 150 کر دیا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے یہ بھی اعلان کیا کہ کسانوں کو سیلاب کے پانی میں ہلاک ہونے والے اپنے پالتو جانوروں کے لیے معاوضہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 5000 مکانات کو نقصان پہنچا ہے جنہیں دوبارہ تعمیر کیا جائے گا جس کے لیے وہ فوری طور پر امداد کی منظوری دیں گے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت ہر گھر کی تعمیر کے لیے علیحدہ بیت الخلا کے ساتھ روپے 1,30,000 فراہم کیے جائیں گے۔ سیلف ہیلپ گروپوں کو ان کے کام کے لیے مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں بھی نقصان اٹھانا پڑا ہے اور ان کے لیے 76 کروڑ روپے جاری کیے جائیں گے۔ جناب چوہان نے مشورہ دیا کہ سیلاب کی وجہ سے کھیتوں میں جمع ہونے والی ریت کا استعمال ان کسانوں کو کرنا چاہیے جن کی زمین میں یہ جمع ہے۔ اس معاملے میں، انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے محکمہ کان کنی کو متاثرہ کسانوں کے حق میں اصول میں نرمی کرنی چاہیے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت کے پاس ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے تقریباً 2,499 کروڑ روپے دستیاب ہیں، جو حالیہ سیلابوں کے لیے استعمال ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مزید فنڈز کی ضرورت ہو تو مرکزی حکومت مزید امداد فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت مرکزی امداد سے تباہ شدہ نہروں اور کناروں کی تزئین و آرائش کا کام کرے گی۔

حکومت فوجیوں اور

کی کمی محسوس نہ ہو۔' اس موقع پر 1965 کی جنگ کے بعد ویر چکر سے نوازے گئے افسران لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) ستیس نامبیار اور میجر آر ایس بیدی سمیت اس جنگ میں اپنی بہادری دکھانے والے کئی سابق فوجی موجود تھے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ 1965 کی جنگ کوئی چھوٹا موٹا تصادم نہیں تھا بلکہ وہ ہندوستان کی طاقت کا امتحان تھا۔ اس دور کے حالات کو دیکھتے ہوئے پاکستان نے سوچا کہ وہ دراندازی، گوریلا لڑائی اور اچانک حملوں سے ہندوستان کو ڈرا دے گا۔ لیکن پاکستان کو ہندوستانی جوانوں کے حوصلے اور طاقت کا اندازہ نہیں تھا کہ وہ اپنی مٹی کی حفاظت کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے 1965 کی جنگ کے دوران پھلورہ، چاونڈہ اور دیگر لڑائیوں میں فوج کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فوج نے پاکستان کی ہمت توڑ دی۔ فوج نے ثابت کر دیا کہ جنگ ٹینکوں سے نہیں بلکہ حوصلے اور عزم مصمم سے جیتی جاتی ہے۔ انہوں نے پرم ویر چکر فاتح عبدالحمید کا ذکر کرتے ہوئے کہا جنہوں نے جنوب کی لڑائی میں اپنی بہادری سے دشمن کے بے شمار ٹینک تباہ کیے۔ انہوں نے کہا کہ اس لڑائی اور اس سورما کے جنگی ہنر نے سکھایا کہ بہادری ہتھیاروں سے نہیں بلکہ سپاہیوں کے دل سے پہچانی جاتی ہے۔ وہ لمحہ ہر ہندوستانی کے سینے کو فخر سے چوڑا کر دیتا ہے۔ ان کی بہادری ہمیں سکھاتی ہے کہ مشکل ترین حالات میں بھی حوصلہ، صبر اور وطن سے محبت کا امتزاج ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہے۔ سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی قوت ارادی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، 'کوئی بھی جنگ صرف میدان جنگ میں نہیں لڑی جاتی بلکہ جنگ میں حاصل ہونے والی جیت پورے قوم کے اجتماعی عزم کا نتیجہ ہوتی ہے۔ 1965 کے اس مشکل وقت میں، جب چاروں طرف غیر یقینی اور چیلنجز تھے، تب شری لال بہادر شاستری جی کی مضبوط قیادت میں ملک نے ان چیلنجوں کا سامنا کیا۔ شاستری جی نے نہ صرف فیصلہ کن سیاسی قیادت دی بلکہ پورے ملک کے حوصلے کو بلند کیا۔ انہوں نے ایک ایسا نعرہ دیا جو آج بھی ہمارے دلوں میں گونجتا ہے، 'جے جوان، جے کسان'۔ اس ایک نعرے میں ہمارے بہادر فوجیوں کے احترام کے ساتھ ساتھ ہمارے کسانوں کا وقار بھی شامل تھا۔' وزیر دفاع نے کہا کہ آزادی کے بعد سے ہی ہندوستان اپنے ہمسایوں کے معاملے میں اتنا خوش قسمت نہیں رہا ہے۔ ہمیشہ ملک کے سامنے کسی نہ کسی طرح کی چیلنجز آتی رہی ہیں۔ لیکن ہندوستانیوں کی یہی خصوصیت ہے کہ وہ چیلنجوں کو مقدر مان کر نہیں بیٹھے۔ ہم نے محنت کی اور اپنی تقدیر خود بنائی۔ آپریشن سندور کے دوران دیسی ہتھیاروں کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ' کسی بھی قوم کی اصل تقدیر اس کے کھیتوں میں، کارخانوں میں، لیبارٹریوں میں اور میدان جنگ میں بہائے گئے پسینے سے بنتی ہے۔ ہمارے شہریوں نے اب تک یہ ثابت کیا ہے کہ ہندوستان اپنی تقدیر کسی اور کے بھروسے پر نہیں چھوڑتا، ہندوستان اپنی تقدیر خود تراشتا ہے۔ اس کی ایک مثال ہمیں آپریشن سندور کے دوران بھی دیکھنے کو ملی۔' انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جیت اب ہندوستان کے لیے کوئی استثنا نہیں بلکہ جیت ہماری عادت بن چکی ہے اور یہ عادت ہمیں ہمیشہ برقرار رکھنی ہوگی۔

ضبط شدہ گوشت میں

مصنوعی رنگنے والے ایجنٹوں کا پتہ چلا ہے۔ یو این ایس کے مطابق سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، قومی سطح کی دو لیبارٹریوں بشمول نیشنل فوڈ لیبارٹری، غازی آباد، اور ایف آئی سی سی آئی ریسرچ اینڈ اینالیسس سینٹر، نئی دہلی میں کیے گئے ٹیسٹوں نے گوشت اور گوشت کی مصنوعات کے چار نمونوں کو غیر محفوظ قرار دیا۔ ان نمونوں میں کارموزائن، ٹارٹرازائن اور اریتھروسین شامل تھے، جو کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ریگولیشنز 2011 کے تحت تمام ممنوعہ مصنوعی اضافی چیزیں ہیں، ان کے صحت کے لیے شدید خطرات کی وجہ سے۔ متعدد سائنسی مطالعات کے مطابق ان میں سرطان پیدا کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کیا گیا ہے۔ جانچ کے پہلے دور میں، 11 اضلاع سے 57 نمونے اٹھائے گئے، جن میں سے 18 کی رپورٹ پہلے ہی موصول ہو چکی ہے۔ ان میں سے چار غیر محفوظ پائے گئے، جبکہ دیگر معیاری تقاضوں پر پورا اترے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سری نگر شہر سے 18 نمونے اکٹھے کیے گئے تھے، جہاں 14 کی رپورٹیں ابھی باقی ہیں۔ نیشنل میٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد میں منجمد کچے گوشت کے ایک نمونے کی جانچ کی گئی، اس بات کی تصدیق ہوئی کہ گوشت کارابیف تھا، جو ایشیائی پانی کی بھینس سے حاصل کیا گیا تھا۔ ضبط شدہ مصنوعات میں رستہ، کباب، گوشتابہ، چکن موموس، فرائیڈ چکن، کچی مچھلی اور چپر شامل ہیں، جنہیں کپواڑہ، شوپیاں، بانڈی پورہ، گاندربل، کولگام، سری نگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اننت ناگ اور جموں سے جمع کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ 13 اضلاع میں کل 834 معائنہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں 1,677 کلوگرام گوشت، چکن، مچھلی اور دودھ کی مصنوعات ضبط کی گئیں۔ سرینگر اس فہرست میں سرفہرست ہے جس میں 1400 کلوگرام ضبط کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی فروخت کو روکنے کے لیے 11000 کلو سے زائد خراب شدہ خوراک کو تلف کیا گیا۔ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن

(ایف ڈی اے) نے 27 مقدمات درج کیے، جس کے نتیجے میں 4.3 لاکھ روپے جرمانے کیے گئے۔ نفاذ کی کارروائی تیز ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ، غلطی کرنے والے فوڈ بزنس آپریٹرز (ایف بی او) پر مجموعی طور پر 84 لاکھ روپے کے جرمانے عائد کیے گئے۔ اننت ناگ میں ڈومینوز پیزا، سری نگر میں سنشائن فوڈز اور اننت ناگ میں شان شاہی بریانی جیسے معروف دکانوں سمیت نو ایف بی اوز کے لائسنس معطل کر دیے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر فوڈ سیفٹی کشمیر نے بتایا کہ چھاپوں نے محکمہ میں عملے کی کمی کو بھی اجاگر کیا ہے۔

مختلف زبانوں اور

آج یہاں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سری نگر اور بھارتیہ بھاشا سمیتی کے زیر اہتمام 'بھارتی زبانوں میں مربوط کاری' کے موضوع پر ایک منعقدہ قومی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہندوستان کا زبانی تنوع اس کی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینکڑوں زبانوں اور بولیوں نے ایک مربوط معاشرے کی تعمیر میں مدد کی ہے جو تبدیلی اور ترقی کی طرف گامزن ہے۔ انہوں نے کہا، "متنوع پس منظر، زبانوں، بولیوں اور خیالات کے باوجود ایک مشترکہ قومی شناخت اور شعور ہمیں متحد کرتا ہے۔ ہمیں 'کثرت میں وحدت' کی طاقت کو قوم کی تعمیر کے لئے بروئے کار لانا چاہیے۔ ہماری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ہندی ایک لازمی پل کے طور پر کام کرے جو مختلف لسانی پس منظر کے لوگوں کو جوڑتی ہے، دوسری زبانیں سیکھنے کی ترغیب دیتی ہے، باہمی تعاون اور معاشی انضمام کو فروغ دیتی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقوں کو چاہیے کہ وہ تمام ہندوستانی زبانوں میں موجود ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے کی کوشش کریں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ لسانی اختلافات سے بالاتر ہو کر قوم کو متحد کریں تاکہ ہندوستان کو وکست بھارت میں بدلا جا سکے۔ منوج سنہا نے کہا، "آپ کو نوآبادیاتی ذہنیت کو مکمل طور پر ختم کر کے ایک شاندار اور ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ پوری دنیا ہندوستان کو امید کی نظر سے دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "اکیسویں صدی ہندوستان کی صدی ہے۔ یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ مسلسل ترقی اور پیداواری صلاحیت ہندوستان کو ایک غالب عالمی طاقت بنائے گی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوان طلبا کو نئی زبانیں سیکھنے، اپنے نقطہ نظر کو وسیع کرنے اور اختراع کی قیادت کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے این آئی ٹی سری نگر کی جانب سے آفیشل لینگویج سیل کے قیام اور ہندی زبان کے فروغ کے لئے کی گئی سرگرمیوں کو سراہا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے متنوع زبانوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنے والے ادیبوں، مصنفین، سکالروں اور محققین کو اعزازات سے نوازا۔ تقریب میں قومی سیکرٹری شکشا سنسکرت اتھن نیاس اتل بھائی کوٹھاری، ڈائریکٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سری نگر پروفیسر بنود کمار کنوجیا، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، شکشا اتھن نیاس کے ارکان، معروف ادبی شخصیات، سکالرز، اساتذہ اور طلبا موجود تھے۔

امید ہے کہ سعودی

اور سعودی عرب کے درمیان ایک جامع اسٹریٹجک شراکت داری ہے جو گزشتہ چند سالوں میں نمایاں طور پر مضبوط ہوئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس معاہدے میں ہمارے باہمی مفادات اور حساسیت کو مدنظر رکھا جائے گا۔ "ترجمان کا یہ بیان وزارت خارجہ کی جانب سے اس معاملے پر پہلے بیان جاری کرنے کے ایک دن بعد آیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا، "ہم اپنی قومی سلامتی کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی استحکام پر اس پیش رفت کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔ حکومت ہندوستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور تمام شعبوں میں جامع قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے عہد بند ہے۔ "قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کے رواں ہفتے بدھ کے روز ریاض کے دورے کے دوران سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات کے بعد دونوں ممالک نے باہمی اسٹریٹجک دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس معاہدے کے مطابق "کسی ایک ملک پر حملہ دوسرے پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ "دفاعی معاہدے کی شرائط کے تحت پاکستان سعودی عرب کی دو مقدس مساجد کی حفاظت میں شراکت دار ہوگا جس سے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون مزید مضبوط ہوگا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک مشترکہ طور پر کسی بھی ایسے خطرے کا مقابلہ کریں گے جس میں ایک ملک کی فوجی طاقت دوسرے کے دفاع میں معاون ہو۔ جہاں تک ہند-سعودی عرب روابط کا تعلق ہے، دونوں ممالک نے 2010 میں اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی نوعیت دی اور 2019 میں اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل (ایس پی سی) کی تشکیل کے ساتھ اسے مزید مضبوط ادارہ بنایا۔ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کے لحاظ سے سعودی عرب ہندوستان کا پانچواں سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے جبکہ ہندوستان سعودی عرب کا دوسرا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان 25-2024 میں دوطرفہ تجارت 41.88 بلین ڈالر کی تھی۔ سعودی عرب ہندوستان کے توانائی کے تحفظ کے لیے کلیدی شراکت دار ہے۔ اپریل 2025 میں، دونوں فریقوں نے توانائی کے تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق کیا، جس میں ہندوستان میں دو آئل ریفائنریوں کے قیام کا منصوبہ بھی شامل ہے ادھر ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ ایران میں چاہ بہار بندرگاہ کے منصوبے پر امریکی پابندیوں کے اعلان کے ہندوستان پر پڑنے والے اثرات کا مطالعہ کر رہا ہے۔ جمعہ کے روز یہاں ہفتہ وار بریفنگ میں امریکی فیصلے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ امریکہ نے نئی پابندیوں سے پہلے کی رعایت ختم کر دی ہے اور اس کے مدنظر ہندوستان پر پڑنے والے اثرات کا مطالعہ کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ ٹیرف پر ہندوستان کے ساتھ جاری کشیدگی کے درمیان، امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس ماہ کے آخر سے ایران کی چاہ بہار بندرگاہ کو چلانے والی کمپنیوں پر پابندیاں عائد کرے گا۔ یہ پابندیاں ہندوستان پر بھی اثر انداز ہوں گی کیونکہ وہ بندرگاہ کے ترقیاتی منصوبے میں شامل ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی رشتوں کے پیش نظر اس بندرگاہ کو اہم سمجھا جاتا ہے۔

صنعتی ترقی نوجوانوں

بغیر بھی بحال کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایسے یونٹوں کی جلد نشاندہی کریں تاکہ وہ غیر فعال نہ ہو جائیں۔ انہوں نے کہا، "ایسے یونٹوں کو اگر وقت پر مدد دی جائے تو خاطر خواہ روزگار پیدا کر سکتے ہیں۔" انہوں نے رواں مالی برس میں بالخصوص پی ایم ای جی پی اور آر ای جی پی سکیموں کے تحت سرمایہ جاتی اخراجات میں سست پیش رفت پر تشویش کا اظہار کیا اور محکمہ کو گزشتہ برس کی پیش رفت کے برابر کارکردگی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے نئی مرکزی سیکٹر سکیم (این سی ایس ایس) کا بھی جائزہ لیا جس کا مقصد نئی سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور دی جانے والی مراعات کا فائدہ اُٹھانا ہے۔ انہوں نے سکیم کے تحت دعوؤں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور طے شدہ اہداف کو مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے محکمہ صنعت و حرفت کو ہدایت دی کہ وہ ایسی صنعتوں کے قیام کو ترجیح دیں جن کے لئے خام مال آسانی سے دستیاب ہو یا پھر تیار مصنوعات کے لئے مقامی طور پر مارکیٹ دستیاب ہو۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انڈسٹریل اسٹیٹس میں اراضی کی پالیسی کے جائزے پر زور

دیتے ہوئے ان یونٹوں کو جلد زمین الاٹ کرنے کی تاکید کی جنہوں نے زمین کی قیمت ادا کر دی ہے لیکن ان کے معاملات تاحال زیر التوا ہیں۔ انہوں نے 46 نئے انڈسٹریل اسٹیٹس کی جلد تکمیل اور صنعتی اراضی کے منصفانہ اور پیداواری استعمال کو یقینی بنانے کے لئے موجودہ انڈسٹریل اسٹیٹس کی ترقی کے لئے ہدایات دیں۔ انہوں نے کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لئے محکمہ کو کہا کہ قومی معیارات سے ہٹ کر یہ جاننے کی کوشش کریں کہ جموں و کشمیر کس طرح خود کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے کے لئے کیا کر سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز کی جانب سے جی ایس ٹی کی نئی شرحوں کے اعلان کے پیش نظر ایسی پالیسیاں بنائی جائیں جو نئی صنعتوں کو راغب کریں اور یہ واضح ہو کہ جموں و کشمیر اپنے پڑوسی ریاستوں سے کس طرح مختلف اور منفرد مقام حاصل کر سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پالیسی کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ سنگل ونڈو کلیئرنس کے تحت درخواست دینے یا کام شروع کرنے والی نئی صنعتوں سے منظم رائے حاصل کریں تاکہ آپریشنل خلا کی نشاندہی کی جا سکے اور ان کا ازالہ ممکن ہو۔ انہوں نے ہنر مند کاریگروں کی مصنوعات کی جی آئی سرٹیفکیشن سے متعلق جی آئی سرٹیفکیشن جانچ کی سہولیات کو بڑھانے پر زور دیا تاکہ ڈیلروں کو ہینڈی کرافٹس محکمہ کی محدود صلاحیت کی وجہ سے پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مناسب نظام نہ ہو تو جی آئی ٹیگنگ کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، "جموں و کشمیر میں صنعتی ترقی صرف سرمایہ کاری کو راغب کرنے تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ یہ نوجوانوں اور ہنر مندوں کے لئے روزگار، ذریعہ معاش اور دیرپا ترقی کو بھی یقینی بنائے۔" اس سے قبل کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ نے محکمہ کی کارکردگی پر تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ انہوں نے بتایا کہ مالی برس 25-2024 میں جموں و کشمیر میں سرمایہ کاری کی مالیت 4145 روپے کروڑ تک پہنچ چکی ہے جو کہ 2021 سے پہلے کی اوسط کے مقابلے میں تقریباً 10 گنا زیادہ ہے جبکہ موجودہ مالی برس (اگست 2025 تک) میں 4001 روپے کروڑ مالیت کے منصوبے شروع کیے جا چکے ہیں جس سے صنعتی شعبے میں 5,111 ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ پہلی بار مختلف شعبوں جیسے کہ دھاتوں، پلاسٹک، دواسازی، ٹیکسٹائل اور فوڈ پروسسنگ میں 500 روپے کروڑ سے زائد کی سرمایہ کاری والے یونٹس قائم کیے گئے ہیں۔ پرزنٹیشن میں مزید انکشاف کیا گیا کہ ایم ایس ایم ایز جموں و کشمیر کی جی ڈی پی میں 8 فیصد حصہ ادا کرتی ہیں اور 10.88 لاکھ سے زائد افراد کو روزگار فراہم کرتی ہیں جن میں 15 فیصد خواتین شامل ہیں۔ معیشت کی اس ریڑھ کی ہڈی کو مضبوط بنانے کے لئے ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک، 4914 بلاکوں میں اُدیم رجسٹریشن مہم اور آر اے ایم پی سکیم کے تحت صلاحیت سازی کے پروگرام جیسے اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ وکرم جیت سنگھ نے اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم کے بارے میں بتایا کہ رجسٹریشن 2020ء میں صرف 69 سے بڑھ کر 2025 میں 1127 ہو گئی ہے اور اب رجحان ٹیکنالوجی اور سروس بیسڈ اسٹارٹ اپس کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بتایا گیا کہ جموں و کشمیر اکتوبر میں اسٹارٹ اپ انڈیا، ایم ای آئی ٹی وائی اور ایس ٹی پی آئی کے اشتراک سے سری نگر میں ایک اسٹارٹ اپ سمٹ کی میزبانی کرے گا۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں 4.39 لاکھ کاریگر رجسٹرڈ ہیں اور 24-2023ء میں برآمدات 1163 روپے کروڑ تک پہنچ چکی ہیں جو کہ گزشتہ برس کے مقابلے میں دگنی سے بھی زیادہ ہیں۔ سری نگر کو ورلڈ کرافٹس کونسل کی جانب سے ورلڈ کرافٹس سٹی اور یونیسکو کی کریئیٹو سٹیز نیٹ ورک کے تحت تسلیم کیا گیا ہے۔ ہنر مند مصنوعات کے لئے کیو آر بیسڈ سرٹیفکیشن میکانزم جو عالمی سطح پر اپنی نوعیت کا پہلا ہے، بھی متعارف کیا گیا ہے۔ جائزہ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری جو وزیر صنعت و حرفت کے انچارج بھی ہیں، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، محکمہ صنعت و حرفت کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

سوپور میں

کارروائی علیحدگی پسندوں یا دہشت گردی سے منسلک سرگرمیوں میں ملوث افراد یا نیٹ ورکس کے خلاف سختی سے کارروائی کرنے کے لیے سوپور پولیس کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوپور پولیس اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ امن میں خلل ڈالنے یا قومی خود مختاری کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی عنصر کو بخشا نہیں جائے گا۔

فوج کی شمالی کمان

تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں اور خدمات امن واستحکام قائم رکھنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی مشترکہ کوششیں دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ میں فیصلہ کن کردار ادا کریں گی۔ اپنے دورے کے دوران لیفٹیننٹ جنرل شرما نے فوجی اہلکاروں کی جانب سے تیار کردہ تخلیقی اور تکنیکی اختراعات کی ایک متاثر کن نمائش کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے فوجیوں کی اس صلاحیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات نہ صرف آپریشنل صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں بلکہ فورسز کے عزم و حوصلے کی عکاسی بھی کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اسی عزم و حوصلے کے ساتھ اپنی خدمات جاری رکھیں اور دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کو منطقی انجام تک پہنچائیں۔ ادھر فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) نے جمعے کو بھمبر گلی سیکٹر میں اگلی چوکیوں کا دورہ کیا اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر تعینات دستوں کی آپریشنل تیاریوں اور سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ فوجی حکام کے مطابق، جی او سی نے اگلی چوکیوں پر تعینات اہلکاروں کے ساتھ وقت گزارا اور ان کے آپریشنل انتظامات، نگرانی کے نظام اور دشمن کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے اقدامات کا قریب سے معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں مستحکم نگرانی اور مضبوط غلبے کی حکمت عملی دشمن کو کسی بھی قسم کی شرانگیزی سے روکنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے فوجی اہلکاروں کے عزم اور حوصلے کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ وہ ہمہ وقت چوکس رہیں اور موثر نگرانی کے ذریعے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ جی او سی نے مزید کہا کہ لائن آف کنٹرول پر ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا تاکہ دشمن کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔ فوجی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس دورے نے نہ صرف جوانوں کے حوصلے بلند کیے بلکہ اس بات کی بھی تصدیق کی کہ سرحد پر موجود فورسز مکمل طور پر تیار اور ہر چیلنج سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہیں۔

1996 دوھرے

ملزم بشیر احمد بٹ کو 2007 سے حراست میں گزارا۔ سزا سنانے کے دوران، استغاثہ نے سزائے موت کے لیے دباؤ ڈالا، یہ دلیل دی کہ مجرم "کسی نرمی کے مستحق نہیں ہیں اور انہیں سزائے موت دی جا سکتی ہے۔ "تاہم، دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں میں سے کسی کا پہلے یا بعد میں کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں تھا، اور دونوں نے اپنی قید کے دوران "امن پسند" رویے کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ کم سے کم سزا کو قابل قبول سمجھا جائے۔ جج گپتا نے سزا کا وزن کرتے ہوئے، گوپال سنگھ بمقابلہ اتراکھنڈ ریاست میں

سپریم کورٹ کے 2013 کے فیصلے کا حوالہ دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ "سزا غیر متناسب حد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے" اور اسے "صرف سزا" کے تصور سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ عدالت نے نتیجہ اخذ کیا کہ "یہ کیس 'نایاب میں سے نایاب' کے زمرے میں نہیں آتا ہے۔ دونوں مجرموں کو رنبیر پینل کوڈ کی دفعہ 302 کے تحت عمر قید کی سزا سنائی گئی اور ہر ایک کو 50,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ انہیں سیکشن 452 آر پی سی کے تحت سات سال اور سیکشن 307 آر پی سی کے تحت 25000 روپے کے اضافی جرمانے کے ساتھ 10 سال کی سزا بھی سنائی گئی۔ سزائیں ایک ساتھ چلیں گی، جرمانے ان کے اثاثوں سے وصول کیے جائیں گے۔ عدالت نے مجرموں کو جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ میں 90 دنوں کے اندر اپیل کرنے کے حق سے بھی آگاہ کیا۔ جج گپتا نے کہا کہ "گھناؤنے جرائم میں صرف سزا کا مقصد اس لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ روک تھام کا کام کرے،" جج گپتا نے کہا کہ اس کیس میں عمر قید، موت نہیں، مناسب سزا تھی۔

دو دنوں میں ساڑھے

کے بارے میں انہوں نے کہا: "جہاں تک اشیائے ضروریہ جیسے پٹرول، ایل پی جی وغیرہ کا تعلق ہے تو یہ مسئلہ بھی آج شام تک ختم ہوگا اور لوگوں کو راحت پہنچے گی۔" ان نے لوگوں سے پریشان نہ ہونے کی اپیل کی اور کہا: "لوگوں کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آج شام تک ہی صورتحال بہتر ہوگی"۔

عمر آباد ایچ ایم ٹی

شوہر 55 سالہ بشیر احمد کو تشویشناک حالت میں جے وی سی ہسپتال سے SKIMS صورہ ریفر کیا گیا تھا، جہاں وہ جمعہ کی صبح علاج کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اہل خانہ کے مطابق جوڑا سڑک عبور کر رہا تھا کہ انہیں گاڑی نے ٹکر ماری، اور ڈرائیور گاڑی لیکر جائے موقع سے فرار ہوگیا۔ تاہم، پولیس کا کہنا ہے کہ فوری کارروائی کے نتیجے میں ڈرائیور کی گرفتاری اور حادثے میں ملوث گاڑی کو قبضے میں لے لیا گیا۔ ایک پولیس افسر نے تصدیق کی کہ قانونی کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں، اور حادثے کی اصل وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بڈگام سے کٹرہ

روانہ ہوگی اور 1:30 بجے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا پہنچے گی، ریاسی، بکل، دوگہ، ساولکوٹ، سنگلدان، سمبر اور کھاری میں رکے گی۔ حکام نے مزید کہا کہ واپسی سروس، روانہ ہوگی اور 1:30 بجے بانہال پہنچے گی۔ ریلوے کے سینئر افسران نے کہا کہ مسافروں کی حفاظت اور سہولت ہماری اولین ترجیح ہے۔ بانہال اور کٹرا کے علاقوں میں سڑک کی خدمات معطل ہونے کے ساتھ، یہ خصوصی ٹرین عوام کے لیے سفر کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم متبادل فراہم کرتی ہے۔

خصوصی عدالت نے

حصہ ہیں۔ مکمل ٹرائل کے بعد، دونوں کو NDPS ایکٹ کی دفعہ 8(c)/20(c)/60 کے تحت قابل سزا جرم کا قصوروار پایا گیا۔ سزا کی مقدار پر دلائل کے دوران، این سی پی سامبا کے ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر بھوپندر سنگھ چرک نے روشنی ڈالی کہ منشیات کی سمگلنگ محض ایک انفرادی جرم نہیں ہے بلکہ ایک منظم اور منظم سرگرمی ہے جو نوجوانوں کو تباہ کرتی ہے، خاندانوں کو غیر مستحکم کرتی ہے اور سماجی تانے بانے کو توڑ دیتی ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ معاشرے کی حفاظت کے لیے ایسے جرائم کو عبرتناک سزا دی جانی چاہیے۔ دفاعی وکلاء، ہرجیت سنگھ کے لیے اقبال حسین بھٹ اور نشارانی، چیف ڈیفنس لیگل ایڈ کونسل، سمن بھگت، ڈپٹی ایل اے ڈی سی، راج کمار کی مدد سے، نے اپنے نوجوانوں اور خاندانی ذمہ داریوں کا حوالہ دیتے ہوئے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر نرمی کی التجا کی۔ عدالت نے کہا کہ منشیات کی سمگلنگ معاشرے کے خلاف ایک گھناؤنا جرم ہے، اور منشیات کے کاروبار میں ملوث مجرم نوجوان نسل کو "زہر فراہم کرنے والے" کے طور پر کام کرتے ہیں۔ عدالت نے مزید کہا کہ اس طرح کے جرائم اکثر منشیات کے منظم گروہوں سے منسلک ہوتے ہیں، جو جان بوجھ کر کمزور افراد کا استحصال کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے غیر قانونی کاروبار کو جاری رکھیں۔ اس کے مطابق دونوں مجرموں کو 10-10 سال قید بامشقت اور 1,00,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی، جرمانے کی عدم ادائیگی پر مزید ایک سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی کہ مقدمے کی سماعت کے دوران پہلے سے گزر چکی حراست کی مدت سنائی گئی سزا کے خلاف مقرر کی جائے۔ مجرموں کو ان کی باقی ماندہ مدت پوری کرنے کے لیے ضلع جیل، امفلہ، جموں میں رکھا گیا ہے۔ "منظم منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کو عدالت کی ہمدردی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ نوجوانوں کی حفاظت اور بڑے پیمانے پر معاشرے کی حفاظت کے لیے منشیات کی لعنت سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جانا چاہیے۔

کوکر ناگ میں ریچھ

جبکہ متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ میں ڈاکسم کے متھر جنگلاتی علاقے میں جمعہ کی صبح ایک 45 سالہ چرواہا جنگلی ریچھ کے حملے کے بعد ہلاک ہوگیا۔ ایک اہلکار کے مطابق بشیر احمد چوپان ولد غلام رسول چوپان ساکن ٹنگپاؤ سگام، کوکرناگ علاقے میں بھیڑ بکریوں کے ساتھ تھا اس دوران ان پر یہاں موجود ایک بھاری بھرکم ریچھ نے اسے پر حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا ہے اس دوران اگرچہ زخمی چوپان کو فوری طور ہسپتال منتقل کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاہم بعد میں وہ زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ بیٹھا ہے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں ریچھ نے کئی افراد کی جان لی ہے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے گزشتہ دنوں میڈورہ ترال میں تیندوے کے حملے میں ایک کمسن بچی لقمہ اجل بن گئی۔

کشمیر میں کسان دھان

پہنچایا۔ واضح رہے کہ حالیہ سیلاب کی وجہ سے وادی کے کئی علاقوں میں دھان کے کھیت زیر آب آگئے جس سے یہ فصل مکمل طور پر تباہ ہوگئی اور کئی علاقوں میں خراب موسمی صورتحال نے فصل کو بے تحاشا نقصان پہنچایا۔ وادی میں ان دنوں بھی کسان اپنے کھیت کھلیانوں میں دھان فصل کی کٹائی کے ساتھ حسب معمول مصروف ہیں لیکن آج ان کے چہروں پر مسرت و شادمانی کے بجائے مایوسی اور غم کے آثار نمایاں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ فصل امسال بھی اچھی تھی لیکن سیلاب نے اس کو تباہ کر دیا۔ سری نگر کے مضافاتی علاقہ بمنہ سے تعلق رکھنے والے بشیر احمد نامی ایک کاشتکار نے یو این آئی کو بتایا: 'ہماری زرعی اراضی جو تقریباً 20 کنال پر مشتمل ہے، امسال بھی فصل سے لہلہا رہی تھی، حسب معمول اچھی پیداوار کی توقع تھی لیکن خراب موسمی صورتحال نے اس کو تباہ و برباد کر دیا'۔ انہوں نے کہا: 'دھان کی فصل تیار تھی، ہم کاٹ رہے تھے کہ موسم نے کروٹ بدلی، کھیت میں پانی جمع ہوا، کھڑی فصل بھی گر گئی اور موسم کی خرابی نے طول پکڑا جس نے فصل کو مکمل طور پر خراب کر دیا'۔ ان کا کہنا تھا: 'ہم سال بھر اس کے تیار ہونے کے منتظر تھے، کیونکہ اس سے گھر میں سال بھر کے کھانے پینے کا انتظام ہوتا تھا، اس فصل سے ہمارے مویشیوں کے چارے کا بھی بندوبست ہوتا تھا، اس پر کھاد، مزدوروں کی صورت میں کافی خرچہ بھی آیا لیکن یہ سب چشم زدن میں ہی ختم ہو گیا'۔ غلام علی نامی ایک کسان نے بتایا: 'دھان کی فصل تیار تھی، ہم اس کے کاٹنے کی تیاری کر رہے تھے کہ سیلاب نے ہمارے تمام

منصوبوں پر پانی پھیر دیا'۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے امسال کھیت سے ایک دانہ بھی گھر نہیں لایا سب کچھ کھیت میں سڑا پڑا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ ان کی کمر مزدور نکال رہے ہیں کیونکہ انہوں نے مزدوری میں کافی اضافہ کر دیا ہے۔ بڈگام کے نذیر احمد نامی ایک کاشتکار نے بتایا: 'ہماری فصل تیز ہواؤں کے نتیجے میں گر گئی ہے، جس سے کٹائی مشکل ہو رہی ہے، اب مزدور اس قدر مزدوری طلب کرتے ہیں کہ اس سے بہتر یہی ہے کہ فصل کو کھیت میں ہی پڑا رکھا جائے'۔ انہوں نے کہا: 'میں نے سال گذشتہ فی کنال ایک ہزار روپے دیے تھے وہی مزدور امسال 2 ہزار روپے فی کنال مزدوری کی مانگ کرتے ہیں'۔ یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ وادی میں زرعی اراضی ہر گذرتے سال کے ساتھ سکڑتی جا رہی ہے۔ یہاں زرعی اراضی پر یا سیب کے باغ لگائے جا رہے ہیں یا کمرشل ڈھانچے تعمیر کیے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے لوگ باہر کے چاول پر منحصر ہو رہے ہیں۔ محمد حسین نامی ایک کسان نے بتایا: 'ہم تو پہلے ہی باہر سے آنے والے چاول پر منحصر تھے کیونکہ زرعی اراضی ہر برس کے ساتھ بہت تیزی سے سکڑ رہی ہے'۔ انہوں نے کہا: 'امسال زیادہ مشکلات ہوں گے کیونکہ کئی علاقے ایسے ہیں جہاں امسال چاول کی انتہائی کم پیداوار حاصل ہوئی'۔

دہلی ہائی کورٹ سے

بنیاد موجود ہے۔ "واضح رہے کہ مرکز نے اس برس 11 مارچ کو وزارت داخلہ نے دونوں تنظیموں پر پابندی عائد کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ گروپ ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہیں جو ملک کی سلامتی، خود مختاری اور سالمیت کے لیے نقصان دہ ہیں۔ وزارت داخلہ کے مطابق، ان دونوں تنظیموں کے رہنما اور کارکن غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے، علیحدگی پسند اور دہشت گرد عناصر کی مدد کرنے اور تخریبی کارروائیوں کو فروغ دینے میں ملوث رہے ہیں۔

سریندر کپور اور سکینہ ایتو

تحت متعدد منصوبے جاری ہیں جن کا مقصد رابطہ نظام کو بہتر بنانا، عوامی سہولیات کو فروغ دینا اور ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور عوام دوست طرز حکمرانی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ سکینہ ایتو نے اپنے خطاب میں کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت وسیع بصیرت کے ساتھ تمام علاقوں میں ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریسٹ ہاؤس کا قیام علاقے کی ترقیاتی صورتحال میں ایک مثبت اضافہ ہوگا۔ وزیر موصوف نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ عمر عبداللہ کی حکومت کے دوران کئی دیرینہ منصوبے دوبارہ شروع کیے گئے اور بہت سے منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔

عادی مجرم

ساکنہ کاغذ پورہ جو مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث رہتا ہے، جو مختلف تھانوں میں درج آٹھ (08) ایف آئی آرز میں ملوث ہے۔ ان کی مجرمانہ تاریخ میں چوری، گھر میں گھسنا، اور خواتین کے خلاف سنگین جرائم شامل ہیں، جو عوامی امن اور کمیونٹی کی حفاظت کے لیے مستقل خطرہ ہیں۔ پولیس اسٹیشن شوپیاں نے، پولیس پوسٹ کیگم کے ساتھ قریبی تال میل میں، اور ڈی وائی ایس پی ہیڈکوارٹر شوپیاں، شری امتیاز احمد میر (جے کے پی ایس) کی نگرانی میں، فرد کے خلاف پی ایس اے وارنٹ کی تیاری اور اس پر عمل درآمد میں اہم کردار ادا کیا۔ مجرمانہ سرگرمیوں میں اس کے بار بار ملوث ہونے کی تفصیل کے ساتھ ایک جامع ڈوزیئر مرتب کیا گیا تھا۔ ایس ایس پی شوپیاں، شری عنایت علی چودھری-آئی پی ایس نے اس بات کی تصدیق کی کہ پولیس امن عامہ کو برقرار رکھنے اور تمام شہریوں کی حفاظت اور وقار کو یقینی بنانے کے اپنے عزم میں ثابت قدم ہے۔ محکمہ عادی مجرموں اور ان تمام لوگوں کے خلاف سخت اور قانونی کارروائی جاری رکھے گا جو علاقے میں امن و استحکام کے لیے خطرہ

نائب وزیراعلیٰ

مسٹر چودھری نے ایگزیکٹو افسر این ایچ اے آئی اور ان کی پوری ٹیم کی این ایچ 44 کی بحالی کیلئے کی گئی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے این ایچ 44 پر پھنسے ہوئے گاڑیوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ بعد ازاں نائب وزیر اعلیٰ نے تھڑ میں مقامی رہائشیوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے جن میں مکانات کو نقصان پہنچنے کے مسائل شامل تھے اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت این ایچ 44 کی مکمل بحالی اور مسافروں اور عام لوگوں کو ضروری امداد فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔

اٹل ڈولو

چند اضلاع میں ایسے کالجز کے قیام کے امکان کا جائزہ لیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نرسنگ کالجوں کو ضروریات کے مطابق ہونا چاہئے۔ معیاری تعلیم کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ ان اداروں میں صرف اہل فیکلٹی کی تعیناتی کی جانی چاہئے۔ انہوں نے نرسنگ کالجوں کیلئے بھرتی کے قواعد تیار کرنے، بھرتی ایجنسیوں کے ذریعے خالی آسامیوں کو پر کرنے اور جہاں ضرورت ہو وہاں عہدوں کی تخلیق کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ تدریس اور تربیت کے معیارات برقرار رہیں۔ اجلاس میں جموں و کشمیر نرسنگ اینڈ پیرا میڈیکل کونسل (ایس این ایم سی) کا جائزہ بھی لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ کونسل کو انڈین نرسنگ کونسل (آئی این سی) کے مطابق مناسب افرادی قوت اور مضبوط نگرانی کے نظام سے مضبوط کیا جائے۔ سیکرٹری ایچ اینڈ ایم ای ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے ایک جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نرسنگ ایجوکیشن میں نمایاں پیش رفت حاصل کی گئی ہے۔ گذشتہ ایک سال کے دوران یو ٹی کے کالجوں میں 360 بی ایس سی نرسنگ سیٹیں اور 80 پوسٹ بیسک بی ایس سی نرسنگ سیٹیں اور 25 ایم ایس سی نرسنگ سیٹس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سرکاری نرسنگ کالج 60 اضافی پوسٹ بیسک بی ایس سی نرسنگ سیٹس پیش کرے گا۔ چیف سیکرٹری نے حکومت کے عزم کو دوہراتے ہوئے کہا کہ نرسنگ ایجوکیشن اور متعلقہ خدمات کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانا مریضوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے، صحت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور جموں و کشمیر کے لوگوں کی خدمت کیلئے ایک ہنر مند افرادی قوت تیار کرنے کیلئے کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔

قتل

رامعن ارون گپتا اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامعن کی طرف سے تحقیقات کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ واقعات کی صحیح ترتیب کا تعین کرنے اور مبینہ جرم کے سلسلے میں اضافی شواہد اکٹھے کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

ساگر

ہے۔ حالات تب ہی مزید بہتر ہوں گے جب ریاست مکمل طور پر بحال ہو، اور لوگ اپنی جمہوری آواز کو دوبارہ حاصل کریں۔ "ساگر نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ زمینی سطح پر پارٹی سرگرمیوں کو تیز کریں اور عوام کی خدمت میں ثابت قدم رہیں۔

سوپور اور بجبہاڑہ

اور نیٹ ورک کی نشاندہی کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ اننت ناگ بجبہاڑہ میں پولیس نے ایک خصوصی اطلاع پر عمل کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک پولیس ٹیم نے ڈونی پورہ بجبہاڑہ میں ایک ناکہ (چیک پوائنٹ) لگایا۔ چیکنگ کے دوران ایک ٹاٹا موبائل گاڑی کو روکا گیا جس کا رجسٹریشن نمبر JK21A-3990 تھا۔ مکمل تلاشی لینے پر، پولیس نے گاڑی میں چھپائی گئی تقریباً 136.3 کلوگرام پوست کے بھوسے نما مادہ برآمد کیا۔ گاڑی میں سوار دونوں افراد کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار افراد کی شناخت سنیل کمار، ولد دھرم پال، ساکنہ گنڈی کیمپ، جالندھر، پنجاب اور بوبی، ولد، بلبیر داس ساکنہ ٹلک گڑھ، جالندھر، پنجاب کے طور پر کی گئی ہے۔ واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی ضبط کر لی گئی ہے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ کھیپ بین ریاستی منشیات کی اسمگلنگ کے ریکیٹ کا حصہ تھی، جس کے متعدد ریاستوں میں ممکنہ روابط تھے۔ مزید تفتیش جاری ہے اور آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔ پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ کرتی ہے۔ عام لوگوں سے ایک بار پھر تاکید کی جاتی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور بروقت معلومات کا تبادلہ کرتے ہوئے تعاون کریں، منشیات سے پاک سوپور کی اجتماعی لڑائی کو تقویت دیں۔

کارتوس

پائی کا امکان ہے، جو آلودہ پانی اور ناقص صفائی سے پھیلتا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، سب کچھ کنٹرول میں ہے۔ چیف میڈیکل آفیسر کولگام نے کہا کہ ہم لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ پینے سے پہلے پانی کو اُبالیں اور ہاتھ صاف رکھیں۔

پولیس ہندواڑہ

بنانے اور انہیں ٹریک کرنے کے ذریعے، پولیس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کو روک تھام کا ایک مضبوط پیغام دینا ہے۔ پولیس اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والے نقصانات قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اولین اہداف رہیں گے، اور ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کے پنپنے کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی۔

آئی پی آر

گورنمنٹ ہائی سکول گوپال پورہ فاتح قرار پایا جسے 5,000 روپے نقد انعام اور ٹرافی دی گئی جبکہ رنر اپ ٹیم کو 3,000 روپے نقد انعام اور ٹرافی سے نوازا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کے زمرے میں گورنمنٹ ہائی سکول کھیری بل نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور 5,000 روپے نقد انعام کے ساتھ ٹرافی حاصل کی جبکہ رنر اپ ٹیم گورنمنٹ ہائی سکول اکاڑ کو 3,000 روپے نقد انعام اور ٹرافی دی گئی۔ اس کے علاوہ تمام شرکا میں میڈلز اور شرکت کے اسناد بھی تقسیم کیے گئے۔ اس موقعہ پر کمانڈنٹ آئی آر پی دسویں بٹالین راجندر کوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ جموں و کشمیر پولیس کی عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کا ایک حصہ ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات کے استعمال اور دیگر نقصان دہ طریقوں سے پرہیز کریں، تعلیم پر توجہ دیں اور اپنا مستقبل روشن بنائیں۔ گذشتہ روز آئی آر پی 10 ویں بٹالین نے ڈی وائی ایس ایس پی اننت ناگ کے اشتراک سے والی بال ٹورنامنٹ کا فائنل بھی سپورٹس ایکشن پروگرام کے تحت سپورٹس گراؤنڈ ٹنگ باغ متن میں منعقد کیا۔ ٹورنامنٹ میں اننت ناگ کل آٹھ سکولوں کی ٹیموں نے حصہ لیا جن میں جی ایچ ایس ایس متن، جی ایچ ایس ایس واپزو، جی ایچ ایس ایس چترگل، جی ایچ ایس ایس وائی کے پورہ، جی ایچ ایس ایس ڈیلگام اور جی ایچ ایس ایس برک پورہ شامل تھے۔ فائنل میچ جی ایچ ایس ایس واپزو اور جی ایچ ایس ایس متن کے درمیان سپورٹس گراؤنڈ ٹنگ باغ متن میں کھیلا گیا جس میں جی ایچ ایس ایس واپزو نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3-1 سے جیت حاصل کی۔ اس موقع پر ڈی وائی ایس ایس پی چیئرمین اننت ناگ چودھری محمد یوسف مہمان خصوصی تھے۔ اس کے علاوہ کمانڈنٹ آئی آر پی دسویں بٹالین راجندر کوچ، ڈپٹی کمانڈنٹ فہد تاک، ڈی وائی ایس پی امتیاز احمد، زیڈ پی ای او متن، ایس ایچ او متن، صدر اوقاف کمیٹی متن و کورہ اور دیگر معزز مہمان نے بھی ٹورنامنٹ کا مشاہدہ کیا۔ جیتنے والی ٹیم 15,000 روپے نقد انعام سے نوازا گیا جبکہ رنر اپ ٹیم 7,000 روپے نقد انعام دیا گیا۔ اس کے علاوہ دونوں ٹیموں کو ٹرافیاں بھی پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ تمام کھلاڑیوں میں کھیلوں کے کٹس، یونیفارم کٹس، ٹریک سوٹ، ٹی شرٹس، توصیفی اسناد اور میڈلز بھی تقسیم کیے گئے۔ ان کھیلوں کے مقابلوں کا مقصد طلبا کو کھیلوں میں بھرپور شرکت کی ترغیب دینا، صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو منشیات اور دیگر سماج دشمن سرگرمیوں سے دور رکھنا ہے۔

سائبر سیل

سے شروع ہوئے ہیں۔ یونٹ نے اس معاملے کو انتہائی عجلت کے ساتھ اٹھایا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر متاثرہ کی شکایت کا باضابطہ طور پر اندراج کیا گیا اور بغیر کسی تاخیر کے اس پر کارروائی کی گئی۔ تیز رفتار اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں، مختلف معاملات میں 3 لاکھ سے زائد کی رقم کامیابی کے ساتھ محفوظ کی گئی۔ اس کے علاوہ 38 موبائل فونوں جن کی اطلاع ان کے مالکان کے ذریعہ گم ہوگئی تھی کو پوری مستعدی کے ساتھ کامیابی سے ٹریس کیا گیا اور مناسب تصدیق اور قانونی طریقہ کار کے بعد ان کے حوالے کر دیا گیا۔ سائبر سیل پلوامہ ایک محفوظ اور محفوظ سائبر ماحول کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے اور معصوم شہریوں کا استحصال کرنے والے دھوکہ بازوں کے خلاف فعال اقدامات کرتا رہے گا۔

جی ایس ٹی

ہے بشرطیکہ اصل قیمت کی وضاحت نظر آئے۔ اس کے علاوہ اخبارات میں نئی قیمتوں کے اشتہارات شائع کرنے کی سابقہ شرط ختم کر دی گئی ہے اور اب صرف بڑے ڈیلرز اور ریٹیلرز کو سرکلر جاری کرکے اور اس کی کاپی محکمہ لیگل میٹرولوجی کو ارسال کرنے کی ضرورت ہوگی۔ مینوفیکچررز اور امپورٹرز کو پابند کرنے کے بجائے انہیں مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ڈیلرز اور صارفین کو نئی جی ایس ٹی شرحوں کے بارے میں الیکٹرانک پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے آگاہ کریں۔ پرانے پیکیجنگ میٹریل جو جی ایس ٹی میں ترمیم سے پہلے چھپ چکا ہے اسے 29 مارچ 2026 تک یا جب تک اسٹاک ختم نہ ہو استعمال کیا جا سکتا ہے اور ایم آر پی میں ضروری اصلاح اسٹیمپ، اسٹیکر یا آن لائن پرنٹنگ کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ پرانے اسٹاک یا پیکیجنگ پر نئی یونٹ سیل پرائس چھاپنا لازمی نہیں ہے تاہم رضاکارانہ طور پر کیا جا سکتا ہے۔ کشمیر چیمبر کے صدر فرحان کتاب نے کہا کہ یہ مشاورتی نوٹس ہماری مسلسل نمائندگیوں کے نتیجے میں آیا ہے جس سے تجارت کے لئے بڑی راحت ہے۔ یہ غیر ضروری تعمیلی اخراجات کو کم کرتا ہے اور صارفین جی ایس ٹی میں ترمیم کے بعد بآسانی منتقل ہوسکیں۔ انہوں نے محکمہ لیگل میٹرولوجی سے اپیل کی کہ صارفین اور تجارتی طبقے کے لئے آگاہی مہمات چلائی جائیں تاکہ مزید وضاحت اور شفافیت کو تقویت ملے۔

پائی کرافٹ نے ٹاس سے چار منٹ پہلے پتہ چلا کہ دونوں کپتان مصافحہ نہیں کریں گے

دبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) آئی سی سی کے میچ ریفری اینڈی پائکرافٹ، جو تنازعات کے مرکز میں تھے جنہوں نے 2025 کے ایشیا کپ کو تقریباً پٹری سے اتار دیا تھا، کو 14 ستمبر کو ہند۔پاک میچ کے ٹاس سے چند منٹ قبل مطلع کیا گیا تھا کہ دونوں کپتان مصافحہ نہیں کریں گے۔ جس کے بعد پی سی بی نے پائی کرافٹ کے خلاف شکایت درج کرائی، جس میں ان پر آئی سی سی کے قوانین اور کرکٹ کی روح کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا اور انہیں ٹورنامنٹ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ پاکستان کی جانب سے 14 اور 17 ستمبر کو کھیلے گئے دو میچوں کے دوران پیش آنے والے واقعات کے بارے میں تفصیلات سامنے آ رہی ہیں۔ معاملے کی براہ راست معلومات رکھنے والے ایک اہلکار کے مطابق، یہ تنازعہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان اتوار کو ہونے والے میچ میں 'ٹاس سے چار منٹ قبل' شروع ہوا تھا۔ جیسے ہی پائی کرافٹ گراؤنڈ پر پہنچے، اے سی سی کے وینیو منیجر نے انہیں بتایا کہ بی سی سی آئی نے ہندوستانی حکومت کی اجازت سے انہیں مطلع کیا ہے کہ کپتان سوریہ کمار یادیو اور سلمان آغا کے درمیان کوئی مصافحہ نہیں ہوگا۔ پی سی بی حکام نے دلیل دی کہ پائی کرافٹ کو اس غیر معمولی درخواست سے آئی سی سی کو آگاہ کرنا چاہیے تھا۔ پائی کرافٹ نے مبینہ طور پر کہا کہ ان کے پاس ایسا کرنے کا وقت نہیں تھا۔ اگر ان کے پاس کافی وقت ہوتا تو وہ آئی سی سی سے مشورہ کرتے۔ اس کے بجائے، ٹاس سے چند لمحے پہلے انہوں نے آغا کو صورتحال سے آگاہ کیا یہ مانتے ہوئے کہ اگر آغا سوریہ کمار کا ہاتھ ملانے گئے تو وہ عوامی شرمندگی سے بچ جائیں گے۔ آئی سی سی نے کسی بھی موقع پر پائی کرافٹ کے فیصلے کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے طور پر نہیں دیکھا، بلکہ ایک کارروائی کے طور پر اسے کھیل کے انتظام کے لیے مقرر کردہ میچ آفیشل کے طور پر اپنے دائرہ اختیار میں لینے کا اختیار دیا گیا تھا۔ یہ معاملہ بدھ کو اس وقت بڑھ گیا جب متحدہ عرب امارات کے خلاف پاکستان کے اہم میچ پر غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی، اور پی سی بی نے دھمکی دی کہ اگر پائکرافٹ کے متبادل میچ ریفری کا تقرر نہ کیا گیا تو وہ ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو جائے گا۔ پائی کرافٹ اور پاکستانی ٹیم کے اعلیٰ حکام کے درمیان جلد بازی اور واضح ملاقات کے بعد بالآخر ایک گھنٹے کی تاخیر کے بعد میچ شروع ہوا۔ پی سی بی نے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ پائی کرافٹ نے "پاکستان کرکٹ ٹیم کے منیجر اور کپتان سے معافی مانگ لی ہے، حالانکہ صورتحال سے واقف ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ معذرت نہیں تھی، بلکہ اس واقعے کے حوالے سے "غلط فہمی اور غلط بات چیت پر افسوس کا اظہار تھا۔ پی سی بی نے ہندوستان کے ہاتھوں پاکستان کی شکست کے بعد اتوار کی رات اور پیر کی صبح کے درمیان آئی سی سی کے جنرل منیجر آف کرکٹ وسیم خان کو باضابطہ شکایت بھیجی۔ اس میں بورڈ نے ٹاس تک ہونے والے واقعات کی ترتیب بیان کی اور پائی کرافٹ پر غیر مناسب رویہ کا الزام لگایا۔ بورڈ نے کہا کہ وہ یہ جان کر فکر مند ہے کہ آئی سی سی کے مقرر کردہ اور مبینہ طور پر غیر جانبدار میچ ریفری نے ایسا طرز عمل اختیار کرنے کا انتخاب کیا جو کرکٹ کی روح اور ایم سی سی کے قوانین کی واضح خلاف ورزی کرتا ہے۔ پی سی بی نے کہا کہ پائی کرافٹ "کپتانوں کے ساتھ ساتھ دو مسابقتی ٹیموں کے درمیان احترام کو برقرار رکھنے اور اپنے طرز عمل سے مثبت ماحول کو فروغ دینے اور کپتانوں اور شریک ٹیموں کی حوصلہ افزائی کرنے میں اپنی ذمہ داری نبھانے میں ناکام رہیا بورڈ نے انہیں ایشیا کپ سے فوری طور پر ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ 15 ستمبر کو اپنے پہلے جواب میں، آئی سی سی نے پی سی بی کو مطلع کیا کہ اس نے شکایت کی 'احتیاط سے چھان بین ' کی ہے لیکن "اس نتیجے پر پہنچا " کہ "پائی کرافٹ کی جانب سے جواب دینے کے لیے کوئی کیس نہیں ہے اور یہ کہ وہ کسی بھی طرح سے 'غلطی پر نہیں ' تھے۔ اپنے جائزے میں، آئی سی سی نے پائی کرافٹ، دیگر میچ اور ٹورنامنٹ کے حکام اور ٹورنامنٹ ڈائریکٹر اینڈریو رسل سے بات کی۔ آئی سی سی نے واضح کیا کہ پائی کرافٹ کا آغا کو ہاتھ نہ ملانے کا پیغام اے سی سی وینیو منیجر کی واضح ہدایات پر عمل پیرا تھا۔ آئی سی سی نے کہا کہ اتنے کم وقت میں پیغام موصول ہونے کے بعد پائی کرافٹ نے پیشہ ورانہ انداز میں صورتحال کو سنبھالا۔ "میچ ریفری نے ٹاس کے تقدس کو برقرار رکھنے اور کسی بھی ممکنہ شرمندگی کو روکنے کے لیے اپنے عزم کا مظاہرہ کیا۔

افغانستان کے آل راؤنڈر محمد نبی کی زبردست بیٹنگ، ریکارڈ بنالیا

ابوظبی 19 ستمبر (یو این آئی) افغانستان کے تجربہ کار آل راؤنڈر محمد نبی نے ایشیا کپ میں سری لنکا کے خلاف زبردست بیٹنگ کرتے ہوئے بلند و بالا چھکے لگائے اور اپنے ملک کے لیے سب سے زیادہ انٹرنیشنل رنز بنانے کا ریکارڈ بھی قائم کر دیا۔ ابو ظہبی میں ایشیا کپ کا 11 واں میچ افغانستان اور سری لنکا کے درمیان کھیلا گیا جہاں افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے خود بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور محمد نبی کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت اسکور بورڈ پر 8 وکٹوں کے نقصان پر 169 رنز سجالیا۔ سری لنکا نے مطلوبہ ہدف 19 ویں اوور کی چوتھی گیند پر باآسانی 4 وکٹوں کے نقصان پر 171 رنز بنا حاصل کرلیا۔ محمد نبی جارحانہ بیٹنگ کے باوجود اپنی ٹیم کو شکست سے بچا نہیں سکے تاہم انہوں نے افغانستان کی جانب سے سب سے زیادہ انٹرنیشنل رنز بنانے کا ریکارڈ بنا لیا۔ افغانستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان نے سری لنکا کے خلاف 22 گیندوں پر 3 چوکوں اور 6 چھکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے اور اس دوران انہوں نے افغانستان کے لیے 6 ہزار انٹرنیشنل رنز بنانے کا اعزاز بھی حاصل کرلیا۔ محمد نبی نے اپنی اننگز میں ایک اوور میں مسلسل 5 چھکے بھی مارے تاہم وہ رن آؤٹ ہوئے اور اپنی جارحانہ اننگز مزید جاری نہ رکھ سکے۔ محمد نبی کو اس میچ سے قبل انٹرنیشنل سطح پر اپنے 6 ہزار رنز مکمل کرنے کے لیے صرف 3 رنز درکار تھے اور 15 ویں اوور میں داسن شناکا کی پہلی گیند پر یہ سنگ میل عبور کرلیا۔ افغانستان کی جانب سے محمد نبی 6 ہزار 57 رنز کے ساتھ سب سے زیادہ انٹرنیشنل رنز بنانے والے پہلے بیٹر ہیں، دوسرے نمبر پر 4 ہزار 948 رنز کے ساتھ رحمت شاہ، تیسرے نمبر پر محمد شہزاد ہیں جنہوں نے 4 ہزار 844 رنز بنائے ہیں۔

آسٹریلیا پر ہندوستان کے خلاف سلو اوور ریٹ پر 10 فیصد جرمانہ

نیو چنڈی گڑھ، 19 ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی خواتین ٹیم پر ہندوستان کے خلاف دوسرے ون ڈے کے دوران سلو اوور ریٹ کی وجہ سے اس کی میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ جرمانہ ایمریٹس آئی سی سی انٹرنیشنل پینل آف میچ ریفریز کے جی ایس لکشمی نے لگایا۔ آسٹریلیا نے منگل کو کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں مقررہ وقت سے دو اوور کم پھینکے۔ آن فیلڈ امپائر ورندا راٹھی اور جننی نارائن، تھرڈ امپائر لارین ایجن بیگ، اور چوتھے امپائر گایتری وینوگوپالن نے آسٹریلیائی ٹیم کو سلو اوور ریٹ قرار دیا۔

آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کا آفیشل گانا 'برنگ اٹ ہوم' جاری

نئی دہلی 19 ستمبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کا آفیشل گانا جاری کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق آئی سی سی نے خواتین کی کرکٹ کی طاقت، اتحاد اور نہ رکنے والے جذبے کا جشن مناتے ہوئے ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 آفیشل گانا 'برنگ اٹ ہوم ' کے عنوان سے جاری کیا۔ مشہور ہندوستانی گلوکارہ شریا گھوشال کی آواز میں جاری کیے گئے اس گانے کا مقصد دنیا بھر کے مداحوں کو متحد کرنا ہے۔ مشہور ہندوستانی گلوکارہ شریا گھوشال کے ذریعہ پرفارم کیا گیا یہ گانا تال، راگ اور جذبات کا ایک پرجوش امتزاج ہے، اور اس کا مقصد دنیا بھر کے مداحوں کو متحد کرنا ہے۔ "تریقیتا تریقیتا دھوم "جیسے دلکش دھنوں کے ساتھ اور دل دھڑکنے والے 'دھک دھک، وی برینگ اٹ ہوم ، یہ گانا عالمی سطح پر قدم رکھنے والی ہر خاتون کرکٹر کے جذبے اور خوابوں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ دھن عزم اور اتحاد کا جشن مناتے ہیں، خوابوں اور استقامت کی طاقت کے ذریعے خواتین کی کرکٹ کی بھرپور میراث کا احترام کرتے ہیں۔ شریا گھوشال نے کہا' آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کا حصہ بننا ایک حیرت انگیز تجربہ رہا ہے جو کہ خواتین کی کرکٹ کے جذبے، طاقت اور اتحاد کا جشن مناتا ہے۔ مجھے اپنی آواز دینے اور کھیل کی محبت کے ذریعے لوگوں کو اکٹھا کرنے والے لمحے کا حصہ بننے پر فخر ہے۔ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کے 13 ویں ایڈیشن کے ٹکٹ کی قیمتیں ریکارڈ کم ہیں، جو صرف Rs100 (تقریباً US$1.14) سے شروع ہوتی ہیں - کسی بھی آئی سی سی عالمی ایونٹ کے لیے اب تک کی سب سے کم قیمت۔ ٹکٹیں فروخت ہو رہی ہیں۔ آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 30 ستمبر سے 2 نومبر تک ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم (نوی ممبئی)، اے سی اے اسٹیڈیم (گوہاٹی)، ہولکر اسٹیڈیم (اندور)، -وی ڈی سی اے، اے سی اے اسٹیڈیم (وشاکھاپٹنم)، اور آر پریماداسا اسٹیڈیم (کولمبو، سری لنکا) میں منعقد ہوگا۔

ایشیا کپ: سپر فور مرحلے کے بقیہ ٹکٹس کی فروخت شروع، قیمت جانئے

دبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) ایشیا کپ 2025 ایکشن سے بھرے سپر فور مرحلے میں داخل ہو گیا ہے، شائقین اب میچ کے ٹکٹوں پر دلچسپ پیشکشوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایشیا کپ کے سپر فور مرحلے کے انفرادی اور بقیہ پیکیج ٹکٹس کی فروخت آن لائن شروع ہو گئی ہے۔ سب سے سستا ٹکٹ 75 درہم (ہندوستانی 1800 روپے سے زائد) میں دستیاب ہے۔ سب سے زیادہ دیکھے جانے والے ہند۔پاک میچ کا انفرادی ٹکٹ 350 درہم (ہندوستانی 8 ہزار 400 روپے سے زائد) میں دستیاب ہے۔ 28 ستمبر کو ٹورنامنٹ کے فائنل سمیت تمام بقیہ میچوں کے انفرادی ٹکٹوں کی محدود تعداد آج جاری کر دی گئی ہے۔ بقیہ بلاک بسٹر میچوں کے لیے شائقین کے لیے دو ٹکٹ پیکیجز پیش کیے گئے ہیں جن کی قیمت 525 درہم (ہندوستانی 12 ہزار روپے سے زائد) ہے۔ پہلے پیکیج میں سری لنکا بمقابلہ بنگلہ دیش، ہندوستان بمقابلہ پاکستان اور بنگلہ دیش بمقابلہ ہندوستان کے میچز شامل ہیں۔ دوسرے پیکیج میں پاکستان بمقابلہ بنگلہ دیش، ہندوستان بمقابلہ سری لنکا اور فائنل شامل ہیں۔ ٹکٹس پلاٹینم لسٹ ڈاٹ نیٹ نامی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

ہندوستان اور پاکستان 21 ستمبر کو دوسرے راؤنڈ میں آمنے سامنے ہوں گے

دبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) سری لنکا اور بنگلہ دیش کے درمیان ایشیا کپ 2025 کے سپر فور مرحلے کا آغاز ہفتہ سے ہوگا۔ ابوظہبی میں گروپ مرحلے کے دوسرے آخری میچ میں افغانستان کو شکست دے کر سری لنکا نے نہ صرف اسے ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا بلکہ گروپ بی سے بنگلہ دیش کے ساتھ ناقابل شکست رہتے ہوئے اگلے مرحلے میں بھی پہنچ گیا۔ اس دوران ہندوستان اور پاکستان نے گروپ اے سے پہلے ہی سپر فور میں اپنی جگہیں پکی کر لی تھیں۔ پاکستان نے بدھ کو یو اے ای کو شکست دے کر یہ مقام حاصل کیا۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ٹورنامنٹ کا دوسرا میچ 21 ستمبر کو دبئی میں کھیلا جائے گا۔ دبئی میں کھیلے گئے گروپ مرحلے کے میچ میں ہندوستان نے پاکستان کو شکست دی تھی اور وہ عمان کے خلاف اپنے آخری گروپ میچ تک ناقابل شکست ہے۔ پاکستان کو سری لنکا کے خلاف سپر فور میچ سے پہلے ایک دن کا آرام کرنا ہوگا، لیکن بنگلہ دیش کو لگاتار دو دن کھیلنا ہوں گے 24 : ستمبر کو ہندوستان اور 25 ستمبر کو پاکستان کے خلاف دونوں دبئی میں۔ سپر 4 مرحلے کا فائنل میچ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان 26 ستمبر کو دبئی میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد ٹاپ دو ٹیمیں فائنل میں 28 ستمبر کو دبئی میں بھی مدمقابل ہوں گی۔ گروپ مرحلے سے کوئی بھی ٹیم اپنے پوائنٹس کو سپر 4 مرحلے میں نہیں لے جائے گی۔ تمام ٹیمیں سپر 4 مرحلے کا آغاز صفر کے اسکور سے کریں گی۔

سری لنکا کی مسلسل چوتھی جیت پر نظر، بنگلہ دیش بھی تیار

دبئی، 19 ستمبر (یو این آئی) سری لنکا ایشیا کپ 2025 کے سپر فور میں ایک ایسی ٹیم کے طور پر داخل ہوگا جس نے اب تک کبھی خامیوں پر قابو پالیا۔ تینوں لیگ میچز جیتنے کے بعد افغانستان کے خلاف چھ وکٹوں سے آنے والی تازہ ترین فتح چرتھ اسالنکا کی ٹیم نے کل دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں بنگلہ دیش کا مقابلہ کرنے کے لیے خود کو مضبوط دعویدار کے طور پر قائم کیا ہے۔ بنگلہ دیش سخت تناؤ اور دباؤ میں افغانستان کو شکست دے کر کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ لٹن داس کو معلوم ہوگا کہ اگر وہ ایسے مضبوط حریف کو چیلنج کرنا ہے تو ان کے کھلاڑیوں کو میدان میں اپنی بیٹنگ اور نظم و ضبط میں تسلسل برقرار رکھنا ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں پتھم نسنکا کے 124 رنز اور آخری میچ میں کوسل مینڈس کے 74 رنز ٹاپ آرڈر مضبوطی فراہم کرتے ہیں جو مستحکم نظر آتا ہے۔ کوسل پریرا اور کامندو مینڈس استحکام فراہم کرتے ہیں، جب کہ داسن شانا کا اور وینندو ہسرنگا مڈل اور لوئر آرڈر کو گہرائی فراہم کرتے ہیں۔ نئی گیند کے ساتھ دشمنتھا چمیرا اور نووان تھشارا کی قیادت میں اور درمیانی اوورز میں ہسرنگا اور مہیش تھیکشنا کے تعاون سے سری لنکا کا حملہ ایک قابل اعتماد یونٹ رہا ہے۔ بنگلہ دیش کو اپنے پچھلے میچ میں تنزید حسن اور سیف حسن کی اوپننگ جوڑی سے تقویت ملے گی۔ مستفیض الرحمان کی تین وکٹیں اور نسیم احمد کا اسپیل سری لنکن بلے بازوں پر قابو پانے میں ان کی باؤلنگ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ دبئی کی پچ پر اسٹروک پلے متوقع ہے جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 162 رنز ہے۔ اس گراؤنڈ پر دوسرے نمبر پر بیٹنگ کرنے والی ٹیموں کے حالیہ ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے کپتان ہدف کے تعاقب کو ترجیح دے سکتے ہیں۔ سری لنکا کی روانی اور توازن انہیں ایک مشکل ٹیم بناتا ہے، لیکن بنگلہ دیش نے اس سے پہلے یہ دکھایا ہے کہ جب وہ اپنی بیٹنگ میں صبر اور اپنی بولنگ میں ورائٹی کا اطلاق کرتے ہیں تو وہ اعلیٰ درجہ کی ٹیموں کو بھی پریشانی میں ڈال سکتے ہیں۔ میچ کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ بنگلہ دیش کتنی جلدی بولنگ کرتا ہے اور اس کا مڈل آرڈر اسپنرز کے خلاف کتنا تیار ہے۔ سری لنکا کی ممکنہ پلیئنگ الیون: چرت اسالنکا (کپتان)، پتھم نسانکا، کوسل مینڈس (وکٹ کیپر)، کامل مشارا، کوسل پریرا، داسن شناکا، کامندو مینڈس، وینندو ہسرنگا، مہیش تھیکشنا، دشمنتھا چمیرا، نووان تھشارا بنگلہ دیش کی ممکنہ پلیئنگ الیون: لٹن داس (کپتان اور وکٹ کیپر)، تنزید حسن تمیم، سیف حسن، توحید حیدر، ذاکر علی، شمیم حسین، نور الحسن، نسیم احمد، رشاد حسین، مستفیض الرحمان اور تسکین احمد

روی چندرن اشون ہانگ کانگ سکسز 2025 میں شرکت کریں گے

ہانگ کانگ، 19 (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سینئر اور تجربہ کار آف اسپنر روی چندرن اشون نے ہانگ کانگ سکسز 2025 میں شرکت کے لیے معاہدہ کر لیا ہے۔ تین روزہ ہانگ کانگ سکسز ٹورنامنٹ 7 سے 9 نومبر تک ہانگ کانگ میں کھیلا جائے گا، جس میں 12 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ امکان ہے کہ آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کے بعد یہ روی چندرن ایشون کا پہلا بڑا ٹورنامنٹ ہوگا۔ 39 سالہ روی چندرن ایشون ہندوستان کے ایک بہترین میچ ونر مانے جاتے ہیں۔ وہ اپنی موجودگی سے نہ صرف ٹیم انڈیا کو مضبوط کریں گے بلکہ ٹورنامنٹ کو بھی دلچسپی، تجربہ اور معیار فراہم کریں گے۔ کرکٹ ہانگ کانگ کے چیئرمین برجی شراف کا کہنا تھا کہ ہم روی چندرن اشون کو ہانگ کانگ سکسز 2025 میں خوش آمدید کہنے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ان کی موجودگی سے ٹورنامنٹ کا معیار بلند ہوگا۔

ہندوستان اور آسٹریلیا کی خواتین ٹیموں کے درمیان فیصلہ کن ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میچ آج

نئی دہلی، 19 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اور آسٹریلیا کی خواتین کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کا تیسرا اور فیصلہ کن میچ 20 ستمبر کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم، نئی دہلی میں کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ون ڈے سیریز 1-1 سے برابر ہے مہمان آسٹریلیائی ویمنز ٹیم نے پہلے ون ڈے میچ میں ہندوستانی ویمنز ٹیم کو 8 وکٹوں سے شکست دی تھی تاہم ہندوستانی ویمنز ٹیم نے دوسرے ون ڈے میچ میں جاندار کم بیک کرتے ہوئے آسٹریلیا کی ویمنز ٹیم کو 102 رنز سے نہ صرف شکست دی بلکہ سیریز بھی 1-1 سے برابر کر دی۔ ہندوستانی ویمنز ٹیم کو ہرمن پریت کور جبکہ آسٹریلیائی ٹیم کو ایلسا ہیلی لیڈ کریں گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا تیسرا اور آخری ون ڈے میچ 20 ستمبر کو ارون جیٹلی سٹیڈیم دہلی میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم کا مقصد آسٹریلیا کو گھریلو سرزمین پر شکست دے کر سیریز جیتنا ہے۔ ایلسا ہیلی کی قیادت میں آسٹریلیائی ٹیم جوابی وار کرنے کی کوشش کرے گی۔ اسمرتی مندھانا شاندار فارم میں ہیں، انہوں نے گزشتہ میچ میں 77 گیندوں پر 117 رنز بنائے تھے۔ اس نے آسٹریلیائی گیند بازوں کے خلاف جارحانہ انداز اپنایا اور رنز بنانے کے لیے صحیح ہدف تلاش کیا۔ دیپتی شرما نے 40 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جس سے بھارت کو 292 رنز بنانے میں مدد ملی۔ ڈارسی براؤن نے تین وکٹیں لے کر سخت محنت کی، لیکن مندھانا کی اننگز لاجواب رہی۔ مندھانا نے اپنے حریفوں کے خلاف اپنے آخری تین ون ڈے میچوں میں دو سنچریاں اور ایک نصف سنچری بنائی ہیں۔ یہ وہ کھلاڑی ہے جسے آسٹریلیا جلد آؤٹ کرنے کی کوشش کرے گا۔ پرتیکا راول، ہرلین دیول، ریچا گھوش، اور دیپتی شرما ٹیم کو استحکام بخشے گی، جب کہ رانا، رادھا، اور کرانتی بولنگ کے شعبے میں رینوکا کو سپورٹ کریں گی۔

ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم پانچ میچوں کی سیریز کے لیے آسٹریلیا کا دورہ کرے گی

نئی دہلی، 19 ستمبر (آیو این آئی) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کینبرا کے نیشنل ہاکی سینٹر میں پانچ میچوں کی سیریز کے لیے آسٹریلیا کے دورے کے لیے تیار ہے۔ سیریز 25 ستمبر سے 2 اکتوبر 2025 تک کھیلی جائے گی۔ میچز 26، 27، 29، 30 ستمبر اور 2 اکتوبر کو کھیلے جائیں گے۔ اس دورے کے دوران ہندوستان اپنے پہلے تین میچ آسٹریلیا کی جونیئر ویمنز ٹیم کے خلاف کھیلے گا، اس کے بعد آسٹریلیا کی ہاکی ون لیگ میں حصہ لینے والے ایک کلب کینبرا چل کی مقامی ٹیم کے خلاف دو میچ کھیلے گی۔ یہ ہندوستانی جونیئر خواتین کی ٹیم کے لیے ایک اہم دورہ ہوگا کیونکہ وہ ایف آئی ایچ ہاکی خواتین کے جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے لیے اپنی تیاریاں جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کی میزبانی اس سال دسمبر میں چلی کے سینٹیاگو میں ہوگی۔ یہ سیریز ہندوستانی ٹیم کو مشکل حالات میں خود کو آزمانے اور آسٹریلیائی جونیئر خواتین ٹیم کے خلاف بین الاقوامی میچ کا قیمتی تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرے گی، جو اپنی تیز رفتار اور جسمانی ہاکی کے لیے مشہور ہے۔ بہت سے کھلاڑیوں کے لیے یہ جونیئر سطح پر ان کا پہلا بیرون ملک تجربہ بھی ہوگا، جو ان کی ترقی اور پیشرفت میں ایک اہم قدم ہوگا۔

یک اوور میں پانچ چھکے کھانے والے ویلالاگے کے والد ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گئے

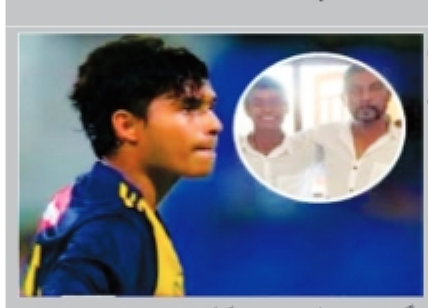

ابوظہبی/ 19 ستمبر (یو این آئی) (ایشیا کپ کھیلنے کے لیے یو اے ای میں موجود سری لنکن کرکٹر دنیتھ ویلالگے کے والد انتقال کر گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افغانستان کے خلاف میچ کے اختتام پر ٹیم منیجر نے دنیتھ ویلالاگے کو ان کے والد کے انتقال کی خبر دی۔ گزشتہ روز افغانستان کے خلاف کھیلے گئے میچ میں دنیتھ ویلالاگے نے 4 اوورز میں 49 رنز کے عوض ایک وکٹ حاصل کی تھی۔ واضح رہے کہ افغانستان کے خلاف اپنے چوتھے اوور میں دنیتھ ویلالگے کو افغان آل راؤنڈر محمد نبی نے مسلسل 5 چھکے لگائے تھیا میچ ختم ہوتے ہی وہ گھر روانہ ہوگئے۔ ویلالگے کی ایشیا کپ میں مزید شرکت مشکوک ہوگئی ہے، سری لنکا کو کم از کم تین اور میچز کھیلنے ہیں 20 : ستمبر کو بنگلہ دیش کے خلاف، 23 ستمبر کو پاکستان اور 26 ستمبر کو ہندوستان کے خلاف۔ جمعرات کو سری لنکا اور افغانستان کے درمیان ہونے والا ایشیا کپ میچ ویلالگے کا پانچواں T20 انٹرنیشنل اور ٹورنامنٹ میں ان کا پہلا میچ تھا۔ انہوں نے 31 ون ڈے کھیلے ہیں، ان کے کیریئر کے بہترین اعداد و شمار کے ساتھ 27 رنز کے عوض پانچ وکٹیں اگست 2024 میں کولمبو میں ہندوستان کے خلاف تیسرے ون ڈے میں آئیں۔ انہوں نے 2023 کے ایشیا کپ کے ایک میچ میں بھی ہندوستان کے خلاف 40 رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں، جب یہ ٹورنامنٹ ون ڈے فارمیٹ میں کھیلا گیا تھا۔ وہ اس ٹورنامنٹ میں 17.90 کی اوسط سے 10 آؤٹ لینے والے دوسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے کھلاڑی تھے۔

دن بہ دن، سال در سال بجورن بورگ کا کینسر کی تشخیص پر ردعمل

لندن، 19 ستمبر (یو این آئی) ٹینس کے لیجنڈ کھلاڑی بجور بورگ کا کہنا ہے کہ وہ 'انتہائی تیزی سے پھیلنے والے 'پروسٹیٹ کینسر کی تشخیص کے بعد سے 'دن بہ دن، سال در سال "کے لحاظ سے زندگی گزار رہے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، 69 سالہ بجورن نے اپنی سوانح عمری کے آخری باب میں اس خبر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ بیماری 'انتہائی آخری مرحلے میں ہے ' لیکن وہ ہر روز ومبلڈن فائنل کی طرح لڑتے رہیں گے'۔ سابق عالمی نمبر ایک بجورگ نے 25 سال کی عمر میں غیر متوقع طور پر ریٹائر ہونے سے پہلے 11 گرینڈ سلیم خطاب جیتے، جن میں لگاتار پانچ ومبلڈنز شامل تھے۔ سویڈن نے اعتراف کیا کہ 2024 میں ایک آپریشن کے بعد یہ بیماری اب قابو میں ہے، لیکن انہوں نے تشخیص کو 'نفسیاتی طور پر مشکل' قرار دیا۔ بجورگ نے بی بی سی بریک فاسٹ کو بتایا "میں نے ڈاکٹر سے بات کی اور انہوں نے کہا کہ یہ واقعی خراب ہے۔ 'بجورگ کئی برسوں سے پروسٹیٹ کینسر کے لیے چیک اپ کرا رہے تھے۔ ڈاکٹروں کو مرض میں 2023 میں کوئی پیچیدگی نظر آئی تھی۔ ڈاکٹروں نے مزید ٹیسٹ کروانے کا کہا، لیکن بجورگ لیور کپ ٹینس ٹورنامنٹ میں بطور کپتان شرکت کے لیے وینکوور چلے گئے اور اس کے بعد مزید ٹیسٹوں کے لیے واپس آئے۔ تاہم انہیں امید ہے کہ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔

سندھو کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد چائنہ ماسٹرز سے باہر

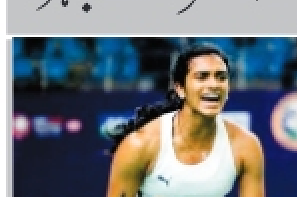

شینزین، 19 ستمبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو کو 23 سالہ کوریائی کھلاڑی این سی ینگ سے چائنا ماسٹرز سپر 750 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے خواتین کے سنگلز کوارٹر فائنل میں 38 منٹ میں 21-14، 21-13 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جو پیرس گولڈ میڈلیسٹ سے لگاتار آٹھویں شکست ہے۔ سندھو نے ابھی تک عالمی نمبر ایک کوریا کی این سی ینگ کے خلاف جیت درج کرنے سے قاصر ہیں۔ ہندوستان کی ٹاپ شٹلر پی وی سندھو کی عالمی نمبر ایک این سی ینگ کے خلاف خراب کارکردگی جاری رہی، جمعہ کو کوریا کے ہاتھوں سیدھے گیمز میں ہار گئی۔ سندھو کی شروعات خراب رہی اور وہ 6-1 سے پیچھے چل رہی تھی، لیکن کراس کورٹ کے نازک ڈراپ نے اسکور کو 9-5 کر دیا۔ تاہم این نے اپنے سگنیچر اسمیش کا استعمال کرتے ہوئے وقفہ پر 5-11 کی برتری حاصل کی۔ سندھو نے اسکور کو 14-11 سے برابر کر دیا، لیکن کوریائی کھلاڑی نے اپنی گرفت برقرار رکھی اور ہندوستانی کھلاڑی کے اسمیش کو جال میں واپس بھیج کر پہلا گیم اپنے نام کیا۔ دوسرے گیم میں سندھو نے 2-3 کی برتری حاصل کی، لیکن این کے قابو میں آنے سے پہلے ہی تھوڑی دیر کے لیے ہندوستانی شٹلر نے جارحانہ کھیل کے ساتھ برتری حاصل کرنے کی کوشش کی اور وہ 8-7 سے پیچھے رہی، لیکن این کی بہترین فیصلہ سازی اور ورائٹی نے انہیں وقفے پر 7-11 کی برتری حاصل کرنے کا موقع دیا۔ انہوں نے اپنی برتری کو 7-14 تک بڑھایا اور پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ سندھو نے کچھ عمدہ فرنٹ کورٹ ڈراپس اور راؤنڈ دی ہیڈ اسمیش کے ساتھ کچھ پوائنٹس حاصل کیے، لیکن کوریائی کھلاڑی ہمیشہ آگے رہی۔ جب سندھو نے دوبارہ غلطی کی، این نے کراس کورٹ اسمیش کے ساتھ آٹھ میچ پوائنٹس حاصل کیے اور سیمی فائنل میں جگہ حاصل کی۔

DailyAfaaqKashmir
Saturday 20 September 2025

آفاق

بین الاقوامی خبریں

8

سنیچروار ۲۰ ستمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۲۶ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

عالمی پانی کا نظام غیر مستحکم، سیلاب اور خشک سالی کے خطرات میں مسلسل اضافہ: ڈبلیو ایم او

3 ارب 6 کروڑ افراد سال میں کم از کم ایک مہینے کے لیے صاف پانی تک نہیں پہنچ پاتے

جنیوا، 19 ستمبر (یو این آئی) عالمی موسمیاتی ادارے (ڈبلیو ایم او) نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ دنیا کے پانی کا نظام غیر مستحکم ہو گیا ہے اور سیلاب اور خشک سالی کے خطرات مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ ڈان میں شائع

رپورٹ کے مطابق عالمی موسمیاتی ادارے نے بتایا ہے کہ پانی کا نظام اب تیزی سے غیر مستحکم اور شدید ہو گیا ہے، جس کے باعث پانی کے بہاؤ میں اتار چڑھاؤ آ رہا ہے اور کبھی سیلاب، کبھی خشک سالی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ڈبلیو ایم او کی رپورٹ میں زیادہ یا کم پانی کے لوگوں کی زندگی اور معیشت پر پڑنے والے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔ 2024 میں دنیا کے صرف ایک تہائی دریاؤں کے علاقے عام حالات میں تھے، جب کہ باقی علاقے یا تو زیادہ پانی یا کم پانی والے تھے اور یہ مسلسل چھٹے سال ہے کہ پانی کے نظام میں توازن نہیں رہا۔ سال 2024 مسلسل تیسرے سال کے لیے گلیشیئر کے بڑے پیمانے پر پگھلنے کا سال تھا، کئی چھوٹے گلیشیئر والے علاقے پہلے ہی یا جلد اس مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں گلیشیئر اپنا زیادہ سے زیادہ پانی بہا چکا ہوتا ہے اور اس کے بعد گلیشیئر کے سکڑنے کی وجہ سے پانی کا بہاؤ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ 1990 کی دہائی سے تقریباً ہر جگہ گلیشیئر پگھلنے لگے ہیں اور 2000 کے بعد یہ عمل اور بھی تیز ہو گیا ہے، اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ گرمیوں میں برف زیادہ پگھل رہی ہے اور سردیوں میں نئی برف جمع ہونے کی شرح کم ہے، 2024 میں گلیشیئر نے 450 گیگاٹن پانی کھویا، جو دنیا کے سمندر کی سطح میں 2.1 ملی میٹر اضافے کے برابر ہے۔ ڈبلیو ایم او کی سیکریٹری جنرل سیلسٹ ساؤلو نے کہا کہ پانی ہمارے معاشرے کی زندگی کے لیے ضروری ہے، یہ ہماری معیشت چلانے میں مدد دیتا ہے اور ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھتا ہے، لیکن دنیا کے پانی کے وسائل پر دباؤ بڑھ رہا ہے اور پانی سے جڑے شدید خطرات لوگوں کی زندگی اور روزگار پر زیادہ اثر ڈال رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے واٹر کے مطابق تقریباً 3 ارب 6 کروڑ افراد سال میں کم از کم ایک مہینے کے لیے صاف پانی تک نہیں پہنچ پاتے اور توقع ہے کہ 2050 تک یہ تعداد 5 ارب سے زیادہ ہو جائے گی، دنیا پانی اور صفائی کے حوالے سے مقررہ ترقیاتی ہدف 6 سے کافی پیچھے ہے۔

غزہ پر اسرائیلی حملے میں مزید 50 فلسطینی جاں بحق

انٹرنیٹ اور فون سروس بند، شہر میں اسرائیلی ٹینک داخل

غزہ، 19 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی غزہ پر جارحیت کے نتیجے میں مزید 50 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں

مزید 50 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ بعد ازاں شمالی غزہ میں ٹیلی فون اور انٹرنیٹ سروس معطل کر دی گئی۔ دوسری جانب جنوبی غزہ میں حماس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے 4 اسرائیلی فوجی ہلاک کر دیے۔ اسرائیل اور اردن کے درمیان سرحدی پُل پر فائرنگ کے نتیجے میں بھی 2 اسرائیلی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جنوبی لبنان میں بھی بمباری کی گئی جس دوران 6 مقامات پر حزب اللہ کے اسلحے کے ذخائر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا۔ ادھر فلسطینی علاقے غزہ کی پٹی میں انٹرنیٹ اور ٹیلیفون سروس کو مکمل طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق اسرائیلی فوج کی زمینی کارروائی میں تیزی آ گئی ہے جبکہ جمعرات کو فلسطینی علاقے غزہ کی پٹی میں انٹرنیٹ اور ٹیلیفون سروس کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق غزہ شہر کے ایک رہائشی نے بتایا کہ وہ ای سم کے ذریعے رابطے میں ہیں اور انٹرنیٹ اور فون سروس بند کر دیا گیا ہے اور یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ اب کچھ بہت ہی زیادہ سفاکانہ ہونے جا رہا ہے۔ 'انہوں نے بتایا کہ میرے اردگرد صورتحال انتہائی خراب ہے، ٹینٹ اور گھروں میں بھی لوگوں کو زیادہ پریشانی کا سامنا ہے بہت سے لوگ شہر چھوڑنے کی استطاعت ہی نہیں رکھتے، لیکن بہت سے ایسے بھی ہیں جو شہر چھوڑنا ہی نہیں چاہتے۔' فلسطین کی ٹیلی کام کمپنی نے کہا ہے کہ علاقے میں مرکزی نیٹ ورک کی لائن کو ہدف بنایا گیا ہے

امریکہ نے غزہ میں فوری اور غیر مشروط جنگ بندی کی قرارداد چھٹی بار ویٹو کر دی

نیویارک، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے ایک مرتبہ پھر غزہ میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کا مسودہ قرارداد ویٹو کر دیا۔ جبکہ یو این سلامتی کونسل میں 14 ارکان نے قرارداد کی حمایت میں ووٹ دیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکہ نے چھٹی بار غزہ جنگ بندی کی قرارداد کو ویٹو کیا ہے۔ آئندہ ہفتے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس میں عالمی رہنماؤں کی آمد متوقع ہے، اس دوران غزہ اور قطر میں بڑھتے ہوئے بحران عالمی سفارتی ترجیحات کو از سر نو تشکیل دے رہے ہیں، جن کے پاکستان اور امریکہ کے تعلقات پر بھی اہم اثرات مرتب ہوں گے۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق جمعرات کو واشنگٹن نے حسب روایت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک مسودہ قرارداد ویٹو کر دیا، جس میں غزہ میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کے علاوہ اسرائیل پر محصور علاقے میں امداد کی ترسیل پر عائد تمام پابندیاں ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ قرارداد سلامتی کونسل کے 15 میں سے 10 منتخب ارکان نے تیار کی تھی اور اسے 14 ووٹ ملے، لیکن امریکہ نے چھٹی بار ویٹو پاور استعمال کرتے ہوئے اسرائیل کا ساتھ دیا۔

پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدے میں دیگر عرب ممالک کی شمولیت کیلئے دروازے بند نہیں: خواجہ آصف

دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کو جوہری پروگرام فراہم کیا جا سکتا ہے

اسلام آباد، 19 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان باہمی دفاعی معاہدے میں دیگر عرب ممالک کی شمولیت کے لیے دروازے بند نہیں ہیں۔ جیو نیوز کے پروگرام آج شاہ زیب خانزادہ کے ساتھ' میں بات کرتے ہوئے معاہدے میں دیگر عرب ممالک کی شمولیت کے حوالے سے سوال کے جواب میں خواجہ آصف کا مزید کہنا تھا کہ میں قبل از وقت اس پر جواب نہیں دے سکتا، لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ دروازے بند نہیں ہیں۔' انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ نیٹو جیسے انتظام کی بات کرتے رہے ہیں، خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ میرے خیال میں یہاں کے ممالک اور عوام، بالخصوص مسلم آبادی کا بنیادی حق ہے کہ وہ مل کر اپنے خطے، ممالک اور قوموں کا دفاع کریں۔' انہوں نے کہا کہ معاہدے میں کوئی ایسی شق شامل نہیں جو کسی دوسرے ملک کو شمولیت سے روکتی ہو یا پاکستان کو کسی اور ملک کے ساتھ ایسا ہی معاہدہ کرنے سے منع کرتی ہو۔ ایٹمی اثاثوں کے استعمال کے سوال پر ان کا کہنا تھا کہ 'ہمارے پاس جو کچھ ہے، ہماری صلاحیتیں، وہ یقیناً اس معاہدے کے تحت دستیاب ہوں گی، لیکن یہ بھی کہوں گا کہ جب سے پاکستان ایٹمی طاقت بنا ہے، کسی نے بھی ہمارے ذمہ دار ایٹمی قوت ہونے کو چیلنج نہیں کیا۔' انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ اپنے ایٹمی اثاثے معائنہ کے لیے پیش کیے اور کبھی خلاف ورزی نہیں کی، انہوں نے اسرائیل سے موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے کبھی معائنے کی اجازت نہیں دی۔ ان سے سوال پوچھا گیا کہ اگر ایک ملک پر حملہ ہو تو دوسرا خود بخود شامل ہوگا، اس حوالے سے خواجہ آصف نے کہا کہ جی بالکل، اس میں کوئی شک نہیں۔' انہوں نے کہا کہ پاکستان اور نہ ہی سعودی عرب نے دفاعی معاہدے کے نفاذ کو کسی مخصوص ملک سے جوڑا ہے۔

سوڈان: آر ایس ایف کے دارفور میں ایک مسجد پر حملے میں 75 افراد جاں بحق

خرطوم/۱۹ ستمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) سوڈان کی نیم فوجی فورسز نے دارفور میں بے گھر افراد کے کیمپ میں ایک مسجد پر ڈرون حملے کے نتیجے میں 75 افراد کو ہلاک کر دیا ہے، یہ بات اس مقام پر کام کرنے والے ایک امدادی گروپ نے بتائی۔ یہ حملہ جمعہ کے روز اس وقت ہوا جب نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز نے دارفور کے مرکزی شہر الفاشر سے فوج کو نکالنے کی کوشش کی۔ ابوشوک کیمپ میں ایمرجنسی ریسپانس روم گروپ کے مطابق، ڈرون نے ایک مسجد کو نشانہ بنایا۔ گروپ نے اپنے بیان میں کہا، "مسجد کے ملبے سے لاشیں نکالی گئیں۔ دوسری جانب سیٹلائٹ تصاویر سے واضح ہوتا ہے کہ نیم ریپڈ فورس اپنے محاصرے میں ہونے والے الفاشر میں پیش قدمی کر رہی ہے۔ تقریباً 18 ماہ سے الفاشر RSF کے محاصرے میں ہے، جو پہلے ہی شمالی دارفور کے ریاستی دارالحکومت کے کچھ حصوں پر قابض ہے۔ سوڈان کی فوج، جس کے الفاشر میں زیادہ تر مقامات مغرب میں مرکوز ہیں، اپریل 2023 سے RSF کے ساتھ ایک تباہ کن جنگ میں مصروف ہے۔ ییل یونیورسٹی کے ہیومینیٹیرین ریسرچ

لیب کی جانب سے تجزیہ کی گئی سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ RSF نیم فوجی فورسز اہم علاقوں میں پیش قدمی کر رہی ہیں، جن میں سابق UNAMID کمپاؤنڈ بھی شامل ہے۔ یہ ایک مضبوط قلعہ نما اڈہ تھا جو کبھی اقوام متحدہ-افریقی یونین کے مشن کے زیر استعمال تھا اور اب فوج کے اتحادیوں، جوائنٹ فورسز، کے ہیڈ کوارٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ایران کے خلاف اگلے چند دنوں میں پابندیاں بحال کر دیں گے: فرانس

پیرس، 19 ستمبر (یو این آئی) فرانس کے صدر میکروں نے کہا ہے ہم توقع کرتے ہیں کہ ایرانی جوہری پروگرام کی وجہ سے ایران کے خلاف بین الاقوامی پابندیوں کا از سر نو اطلاق رواں ماہ کے اختتام تک ممکن ہو جائے گا۔ صدر میکروں نے ان خیالات کا اظہار اسرائیلی ٹی وی چینل سے گفتگو میں کیا ہے۔ جب اسرائیلی ٹی وی چینل 12 کے صحافی نے صدر میکروں سے پوچھا 'کیا رواں ماہ کے اختتام تک ایران کے خلاف بین الاقوامی پابندیاں دوبارہ لگائی جا سکیں گی؟ تو ان کا جواب تھا۔ ہاں میں یہی سوچتا ہوں۔ کیونکہ ہم ایرانیوں کی طرف سے تازہ ترین خبریں سن رہے ہیں وہ ایرانی سنجیدگی ظاہر نہیں کرتیں۔ برطانیہ، فرانس اور جرمنی بھی 2015 میں ایرانی جوہری پروگرام کے سلسلے میں ہونے والے بین الاقوامی معاہدے کے چھ دستخط کنندہ ملکوں میں شامل ہیں۔ ان تینوں نے حالیہ ایران اسرائیل جنگ کے بعد بھی ایران کے ساتھ دوبارہ سے جوہری پروگرام پر بات چیت کا باب دوبارہ کھولنا قبول کر لیا تھا۔ مگر یہ مذاکرات بھی کسی نتیجے کی طرف نہ جا سکے۔ جس کے بعد ان یورپی ملکوں نے دھمکی دی تھی کہ 2015 کے معاہدے سے پہلے والی صورت حال واپس آ سکتی ہے اور ایران کو از سر نو بین الاقوامی

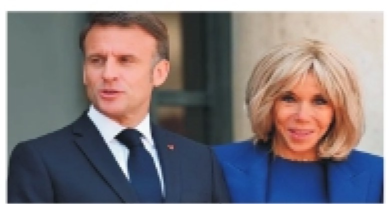

پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ فرانس اس سے پہلے بھی بلکہ ہمیشہ سے ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق بڑا واضح رہا ہے۔ ہمارے ایران سے مطالبے بھی سب کے سامنے موجود ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اسرائیلی ٹی وی سے پیرس سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا 'میں سمجھتا ہوں۔

ٹرمپ کا پوتن سے اپنی مایوسی کا کھل کر اظہار

چیکرز، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین جنگ کے معاملے پر روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن سے اپنی مایوسی کا کھل کر اظہار کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق برطانیہ کے سرکاری دورے کے دوران وزیر اعظم اسٹارمر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ یوکرین جنگ کو ختم نہ کرنا سب سے بڑی مایوسی ہے۔ مشترکہ پریس کانفرنس میں ڈونلڈ ٹرمپ نے مغربی اتحادیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ پوتن کو مذاکرات کی میز پر لانے کیلئے روسی تیل خریدنا بند کریں تاہم انہوں نے ماسکو کے خلاف مزید یکطرفہ اقدامات سے گریز کیا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر نے اگست میں الاسکا میں روسی ہم منصب کے ساتھ اہم ملاقات کی تھی۔

اسرائیلی وزیر کا امریکہ کے ساتھ غزہ کی تقسیم پر بات چیت کا دعویٰ

تل ابیب، 19 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلیل سموتریچ نے غزہ کو غیر معمولی منافع بخش ریئل اسٹیٹ قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ اس جنگ زدہ علاقے کی تقسیم پر بات چیت کر رہے ہیں۔ امریکی خبر رساں ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق تل ابیب میں اربن رینیول سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے دائیں بازو کے سخت گیر وزیر نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ نے غزہ جنگ پر بہت پیسہ خرچ کیا ہے، لہٰذا ہمیں غزہ کی زمین کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی میں حصہ بانٹنا ہوگا۔ بیزلیل سموتریچ نے مزید کہا کہ انہوں نے اس حوالے سے امریکہ کے ساتھ بات چیت شروع کر دی ہے اور اس معاملے پر ایک بزنس پلان پہلے ہی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی میز پر موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے انہدام کا مرحلہ مکمل کر لیا ہے، جو ہمیشہ شہری تجدید کاری کا پہلا مرحلہ ہوتا ہے، اب ہمیں تعمیر کرنا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے جب وائٹ ہاؤس سے اس بیان پر موقف جانا تو ایک اہلکار نے کہا کہ صدر ٹرمپ طویل عرصے سے ایسے حل تجویز کرتے رہے ہیں جو غزہ کے عوام کو دوبارہ تعمیر میں مدد دے سکیں، تاہم حماس کو پہلے ہتھیار ڈالنے اور غزہ پر اپنی حکمرانی ختم کرنے پر آمادہ ہونا ہوگا۔ بیزلیل سموتریچ کے یہ بیانات اسرائیلی وزیر قومی سلامتی اتمار بن گویر کے حالیہ بیان کے بعد سامنے آئے ہیں جنہوں نے پیر کو کہا تھا کہ وہ اسرائیلی آپریشن کی تکمیل کے بعد غزہ شہر میں اسرائیلی پولیس اہلکاروں کے لیے ایک شاندار محلہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ صدر ٹرمپ پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ وہ غزہ کو ایک بڑی ریئل اسٹیٹ سائٹ سمجھتے ہیں اور انہوں نے 21 لاکھ فلسطینیوں کو اس علاقے سے بے دخل کرنے کی تجویز دی تھی۔

فرانس میں حکومتی پالیسیوں اور معاشی بحران کے خلاف شدید مظاہرے، میکرون پر دباؤ

پیرس، 19 ستمبر (یو این آئی) فرانس میں صدر میکرون کے خلاف جاری مظاہرے اور ہڑتالیں شدت اختیار کر گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق فرانس میں

مظاہرے اس وقت زیادہ شدت اختیار کر گئے جب فرانسوا بایرو کی حکومت کے زوال کے بعد سباسٹین لکورنو کو نیا وزیر اعظم مقرر کیا گیا، پیرس، لیون اور رین جیسے شہروں میں یہ مظاہرے تشدد کا رخ اختیار کر گئے ہیں۔ خوشبوؤں کے شہر کی سڑکیں میدان جنگ میں تبدیل ہو گئیں، حکومتی پالیسیوں اور معاشی بحران کے خلاف مظاہرے پُرتشدد ہو گئے، بجٹ کٹوتیوں، مہنگائی، پنشن اصلاحات پر لاکھوں افراد سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ اس مظاہرے میں اساتذہ، ٹرین ڈرائیورز، طلبہ، مزدور اور سرکاری ملازم بھی شامل ہیں، مظاہرین نے حکومت پر امیروں کو فائدہ پہنچانے کا الزام لگایا ہے جبکہ پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں بھی ہوئیں اور اس دوران درجنوں زخمی ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق ایک سو چالیس مظاہرین کو پولیس نے گرفتار کر لیا، مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے آنسو گیس اور واٹر کینن کا بے دریغ استعمال کیا، صورت حال سے نمٹنے اسی ہزار سے زائد پولیس اہلکار کسی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کیلئے تعینات کر دیے گئے۔ احتجاج کرنے والوں اور یونینوں نے پچھلی حکومت کے مالیاتی منصوبوں کو ختم کرنے، عوامی خدمات پر زیادہ خرچ کرنے، امیروں پر زیادہ ٹیکس لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔

لاگوس میں بلند و بالا عمارت میں آگ، کم از کم 10 ہلاک

لاگوس، 19 ستمبر (یو این آئی): نائیجیریا کے تجارتی دارالحکومت لاگوس میں ایک بلند و بالا دفتر کی عمارت میں آگ لگنے سے کم از کم 10 افراد ہلاک اور 25 دیگر زخمی ہو گئے۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو میں دکھایا گیا کہ سات منزلہ ایفری لینڈ ٹاورز" کے مکین آگ لگنے کے بعد تیسری اور چوتھی منزل سے کود رہے تھے۔ بی بی سی کی اطلاعات کے مطابق ہلاک ہونے والے افراد تجارتی ورکرز تھے جو عمارت کے اندر پھنس گئے تھے، جہاں شہر کی بیشتر تجارتی کمپنیوں اور اداروں کے دفاتر واقع ہیں۔ بیشتر زندہ بچ جانے والے افراد جل گئے ہیں کئی لوگوں کو ہڈی ٹوٹنے کے سبب چوٹیں آئی ہیں جبکہ متعدد افراد دھوئیں کے اثرات سے سانس لینے میں دشواری پیش آئی۔

جنوبی غزہ میں دھماکہ، 4 اسرائیلی فوجی ہلاک، 3 زخمی

اردن سرحد پر دو اسرائیلی فوجی مارے گئے

غزہ، 19 ستمبر (یو این آئی) جنوبی غزہ میں سڑک کنارے نصب بم کے دھماکے میں 4 اسرائیلی فوجی ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ ترکیہ کی انادولو ایجنسی نے

رپورٹ کیا کہ صہیونی فوج نے نے تصدیق کی ہے کہ جنوبی غزہ میں ایک بم دھماکے میں 4 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے۔ مزید بتایا کہ رفح شہر میں سڑک کنارے نصب بم پھٹنے سے ایک افسر اور تین فوجی ہلاک ہوئے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 26 سالہ میجر عمری چائی، 23 سالہ لیفٹیننٹ ایران شیلم، 22 سالہ لیفٹیننٹ ایتان اور 20 سالہ لیفٹیننٹ رون ایریلی شامل ہے۔ صہیونی فوج نے بتایا کہ یہ واقعہ صبح 9:30 بجے کے قریب رفح کے جنینا محلے میں حملے کے دوران پیش آیا، جب ایک بکتر بند گاڑی کے ساتھ دیگر دو فوجی گاڑیاں چل رہی تھیں۔ مزید بتایا کہ ان میں سے ایک گاڑی سڑک کنارے نصب بم سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے 4 فوجی ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے، جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ ادھر ایک حملہ آور نے مغربی کنارہ اور اردن کے درمیان ایلنبی کراسنگ پر دو اسرائیلی فوجیوں کو چاقو سے حملہ کر کے ہلاک کر دیا، واقعے کے وقت کی ویڈیو بھی سامنے آ گئی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حملہ آور امدادی سامان لے جانے والے ٹرک میں موجود تھا۔

فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کے فیصلے پر برطانوی وزیر اعظم سے متفق نہیں: ڈونلڈ ٹرمپ

لندن، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ برطانوی وزیر اعظم کے فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کے فیصلے سے متفق نہیں۔

برطانیہ میں سرکیئر اسٹارمر کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ غزہ جنگ کا خاتمہ اور یرغمالیوں کی فوری رہائی چاہتے ہیں لیکن فلسطین کو تسلیم کرنے کے معاملے پر برطانوی وزیر اعظم سے اختلاف ہے۔ دوسری جانب برطانوی وزیر اعظم اسٹارمر نے غزہ کی صورتحال کو ناقابل برداشت قرار دیا اور امن منصوبے کے تحت فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ برطانیہ کے وزیر اعظم سرکیئر اسٹارمر نے ٹرمپ کے دورے سے پہلے فلسطینی ریاست کو تسلیم نہ کرنے کی وجہ سے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ ان کے اعلان کے وقت کا اس دورے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران ایک صحافی نے سرکیئر اسٹارمر سے سوال کیا کہ کیا وہ فلسطین کو تسلیم کر کے حماس کو نواز رہے ہیں جس پر برطانوی وزیر اعظم نے واضح کیا کہ حماس کا کسی بھی قسم کی سیاسی عمل میں کوئی کردار نہیں ہو سکتا۔ یاد رہے کہ جولائی میں برطانوی وزیر اعظم نے اعلان کیا تھا کہ فلسطینی ریاست کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تسلیم کیا جائے گا۔

قطر نے اسرائیلی حملے کے خلاف عالمی فوجداری عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا

جنیوا، 19 ستمبر (یو این آئی) قطر نے اسرائیلی حملے کے خلاف عالمی فوجداری عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ قطر کے وزیر نے عدالت کو قانونی چارہ جوئی پر غور سے آگاہ کیا۔ 9 ستمبر کو دوحہ پر اسرائیلی حملے کے خلاف قانونی اقدام کے سلسلے میں قطر نے عالمی فوجداری عدالت (آئی سی سی) سے رابطہ کر لیا ہے۔ قطر کے اعلیٰ مذاکرات کار محمد الخلیفی نے بدھ کے روز دی ہیگ میں عالمی فوجداری عدالت کے سربراہ سے ملاقات کی۔ قطر کا یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب آئی سی سی نے پہلے ہی اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو پر جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم پر مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ ان الزامات میں جان بوجھ کر عام شہریوں کو نشانہ بنانا اور جنگی ہتھیار کے طور پر بھوک کا استعمال شامل ہیں، جو غزہ میں اسرائیل کی کارروائیوں کے دوران کیے گئے۔ قطر کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے دوحہ کو نشانہ بنانا ایک بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے اور اس پر عالمی سطح پر جواب دہی ضروری ہے۔

کیلیفورنیا میں ہندوستانی انجینئر پولیس فائرنگ سے ہلاک، اہل خانہ کا نسلی امتیاز کا الزام

کیلیفورنیا، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر سانتا کلارا میں ایک 30 سالہ ہندوستانی انجینئر پولیس کی فائرنگ سے جاں بحق ہو گیا۔ میڈیا کے مطابق محمد نظام الدین ریاست تلنگانہ کے ضلع محبوب نگر کا رہائشی تھا۔ یہ واقعہ 3 ستمبر کو پیش آیا تھا جہاں محمد نظام الدین کو سانتا کلارا کی پولیس نے ان کمرے میں چھری کے ساتھ پایا، اس دوران محمد نظام الدین نے اپنے ایک زخمی روم میٹ کو قابو کیا ہوا تھا۔ سانتا کلارا پولیس کا کہنا ہے کہ انہیں 911 پر ایک کال موصول ہوئی تھی جس میں گھر کے اندر جھگڑے اور چھری سے حملے کی اطلاع دی گئی تھی۔ پولیس کے مطابق موقع پر پہنچنے کے بعد نظام الدین کے ساتھ جھڑپ ہوئی اور فائرنگ کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا، بعد ازاں اسے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا جبکہ اس کے روم میٹ کو شدید زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔ سانتا کلارا پولیس ڈیپارٹمنٹ اور کاؤنٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی کا دفتر اس واقعے کی مشترکہ تحقیقات کر رہا ہے۔ دوسری جانب محمد نظام الدین کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ فائرنگ سے پہلے خود نظام الدین نے ہی پولیس کو مدد کے لیے فون کیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمارا بیٹا ایک خاموش اور مذہبی مزاج رکھنے والا شخص تھا اور اُس نے امریکا میں ملازمت کے دوران نسلی امتیاز، ہراسانی اور اُجرت میں دھوکا دہی کے خلاف آواز بلند کی تھی۔ نظام الدین کے اہل خانہ

نے بیٹے کی لنکڈ ان پوسٹس کا بھی حوالہ دیا ہے جس میں نظام الدین نے واضح الفاظ میں لکھا ہے کہ 'میں نسلی نفرت، امتیاز، ہراسانی، اذیت، اُجرت میں دھوکہ دہی اور ناجائز برطرفی کا شکار رہا ہوں، سفید فام برتری اور نسل پرست امریکی ذہنیت کا خاتمہ ہونا چاہیے۔' اہل خانہ کے مطابق ان کے بیٹے نے اپنی زندگی میں اپنے کھانے میں زہر ملانے، زبردستی گھر سے نکالے جانے اور مسلسل نگرانی کیے جانے جیسے سنگین حالات کا اظہار بھی کیا تھا۔

افغانستان میں بگرام ایئربیس واپس حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں: ٹرمپ

لندن، 19 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہم افغانستان میں بگرام ایئربیس واپس حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم اسے واپس حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ہم اسے واپس لانے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ انہیں (افغانستان) ہم سے چیزوں کی ضرورت ہے۔ افغانستان کے دارالحکومت کابل کے قریب واقع بگرام ہوائی اڈے کا امریکہ نے اگست 2021 میں جنگ زدہ ملک پر طالبان کے قبضے سے کچھ ہی دیر قبل کنٹرول چھوڑ دیا تھا۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ہم اڈہ چاہتے ہیں اس کی ایک وجہ یہ ہے، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، یہ ایک گھنٹے کی دوری پر ہے جہاں سے چین اپنے جوہری ہتھیار بناتا ہے اور افغانستان کو بھی ہم سے کچھ چیزوں کی ضرورت ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی حکام نے فوری طور پر واضح نہیں کیا کہ ٹرمپ کا کیا مطلب تھا جب انہوں نے کہا کہ واشنگٹن اڈہ واپس لینے کی کوشش کر رہا ہے۔ بگرام ایئربیس افغانستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے۔

فرانسیسی صدر نے غزہ آپریشن کو ناکام قرار دیا

اسرائیل کی غزہ میں ایک طرح کی مستقل جنگ خطے کے امن کو خطرے میں ڈال رہی ہے

پیرس، 19 ستمبر (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے غزہ آپریشن کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام مغویوں کی رہائی اولین ترجیح ہے لیکن اسرائیل کی غزہ میں ایک طرح کی مستقل جنگ خطے کے امن کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون کا کہنا تھا کہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاری ایک سیاسی منصوبہ ہے جس کا مقصد حماس کو ختم کرنا نہیں بلکہ دو ریاستوں کے امکان کو ختم کرنا ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے چھٹی بار غزہ میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کی قرارداد ویٹو کر دی۔ خبر ایجنسی کے مطابق غزہ میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کے مطالبے پر مبنی قرارداد امریکا کی جانب سے ویٹو کیے جانے کے باعث منظور نہیں ہو سکی، 15 رکنی سلامتی کونسل کے ارکان میں 14 ارکان نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔ قرارداد میں حماس اور دیگر فلسطینی گروہوں کی قید میں تمام یرغمالیوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ بھی کیا گیا تھا، قرارداد میں اسرائیل کی حکومت سے کہا گیا کہ وہ غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی پر عائد تمام پابندیاں اور رکاوٹیں فوری طور پر ہٹائے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com